ترکیب تسہیل النحو

مؤلّفان

مولٰنا محمد یوسف، مولانا محمد کلیم اللہ

فاضل دار العلوم محمدیہ غوثیہ

بھیرہ شریف

ضیا القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

ترکیب تسہیل النحو

مؤلفان

مولانا محمد یوسف، مولانا محمد کلیم اللہ

فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ
بھیرہ شریف

ضیاالقرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	ترکیب تسہیل النحو
مؤلفان	مولانا محمد یوسف، مولانا محمد کلیم اللہ
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	مئی 2014ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	DR51

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010
9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 37247350۔ فیکس 042-37225085
14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی
فون:۔ 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212
e-mail:- info@zia-ul-quran.com
Website:- www.ziaulquran.com

فہرست

انتساب 5
سبق نمبر 1 کی تراکیب 6
سبق نمبر 4 کی تراکیب 9
سبق نمبر 5 کی تراکیب 14
سبق نمبر 6 کی تراکیب 16
سبق نمبر 7 کی تراکیب 18
سبق نمبر 8 کی تراکیب 28
سبق نمبر 9 کی تراکیب 30
سبق نمبر 11 کی تراکیب 31
سبق نمبر 12 کی تراکیب 43
سبق نمبر 13 کی تراکیب 48
سبق نمبر 14 کی تراکیب 57
سبق نمبر 15 کی تراکیب 62
سبق نمبر 16 کی تراکیب 68
سبق نمبر 17 کی تراکیب 71
سبق نمبر 18 کی تراکیب 79
سبق نمبر 19 کی تراکیب 84
سبق نمبر 20 کی تراکیب 88
سبق نمبر 21 کی تراکیب 91
سبق نمبر 22 کی تراکیب 99
سبق نمبر 23 کی تراکیب 102
سبق نمبر 24 کی تراکیب 112
سبق نمبر 25 کی تراکیب 116
سبق نمبر 26 کی تراکیب 120
سبق نمبر 27 کی تراکیب 124
سبق نمبر 28 کی تراکیب 127
سبق نمبر 29 کی تراکیب 135
سبق نمبر 30 کی تراکیب 138
سبق نمبر 31 کی تراکیب 142
سبق نمبر 32 کی تراکیب 144
سبق نمبر 33 کی تراکیب 153
سبق نمبر 34 کی تراکیب 166
سبق نمبر 35 کی تراکیب 170
سبق نمبر 36 کی تراکیب 173

سبق نمبر 37 کی تراکیب 178
مشق نمبر 37 کی تراکیب 187
سبق نمبر 38 کی تراکیب 189
سبق نمبر 39 کی تراکیب 190
سبق نمبر 40 کی تراکیب 192
سبق نمبر 40 کی تراکیب 193
سبق نمبر 41 کی تراکیب 197
سبق نمبر 41 کی تراکیب 202
سبق نمبر 42 کی تراکیب 205
سبق نمبر 42 کی تراکیب 209
سبق نمبر 43 کی تراکیب 212
سبق نمبر 44 کی تراکیب 215
سبق نمبر 45 کی تراکیب 231
سبق نمبر 46 کی تراکیب 234
سبق نمبر 47 کی تراکیب 240
سبق نمبر 48 کی تراکیب 245
سبق نمبر 49 کی تراکیب 262
سبق نمبر 50 کی تراکیب 269
سبق نمبر 52 کی تراکیب 283
سبق نمبر 53 کی تراکیب 287
سبق نمبر 54 کی تراکیب 290
سبق نمبر 55 کی تراکیب 300
سبق نمبر 56 کی تراکیب 305
سبق نمبر 57 کی تراکیب 311
سبق نمبر 58 کی تراکیب 321
سبق نمبر 59 کی تراکیب 329
سبق نمبر 60 کی تراکیب 335
سبق نمبر 61 کی تراکیب 340

انتساب

اس عہد آفریں شخصیت کے نام جن کے قول وعمل سے ہزاروں درماندہ راہرو منزل
آشنا ہوئے۔

جن کے فکری انقلاب نے نوجوانان امت کو ذوق تحقیق وجستجو عطا کیا۔
جن کی زبان وقلم میں نشتر کی چبھن نہیں، احسان زیاں کی مرہم ہے
مایوسی کے طعنے نہیں امید افزا نغمات ہیں۔
یعنی سیدی ومرشدی واستاذی وملاذی وودی وادی آقائے نعمت ضیاء الامت محسن
اہلسنت حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ والرضوان

مولانا کلیم اللہ راہداری ومحمد یوسف ضیاء

سبق نمبر 1 کی تراکیب

الحمدللّٰہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہٖ واصحابہ اجمعین امابعد.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

ترکیب: ب حرف جار اسم مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت موصوف الرحمن شبہ فعل صفت مشبہہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول الرحیم شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر اسم کا مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل مقدر أَبْتَدِئُ کے۔

أَبْتَدِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معنًی انشائیہ ہوگا کیونکہ دعا ہے۔

۲۔ نَحَوْتُ: میں نے قصد کیا۔

نَحَوْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ اَلصَّلٰوۃُ فَرْضٌ مِنَ اللّٰہِ: ترجمہ؛ نماز اللہ کا فرض ہے۔

الصَّلٰوۃُ مبتدا فَرْضٌ شبہ فعل من حرف جار لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فَرْضٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل متعلق سے مل کر خبر۔

مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ اِقْرَاِ الْقُرْآنَ: تو قرآن پڑھ۔

اِقْرَأْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر۔ اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ اَلْقُرآنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۵۔ اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ: باغ خوبصورت ہے۔

اَلْبُسْتَانُ مبتدا جَمِيْلٌ شبہ فعل، صفت مشبہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ اَلْمُجْتَهِدُ فَائِزٌ: محنتی کامیاب ہے۔

اَلْمُجْتَهِدُ مبتدا فَائِزٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ اَلْاُسْتَاذُ يُحِبُّ تِلْمِيْذَهٗ: استاد اپنے شاگرد کو پسند کرتا ہے۔

اَلْاُسْتَاذُ مبتدا يُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل تِلْمِيْذَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ: شاگرد گیا۔

ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلتِّلْمِيْذُ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ يَحْرُسُ الْحَارِسُ: چوکیدار حفاظت کرتا ہے۔

يَحْرُسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اَلْحَارِسُ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ اَلسَّمَاءُ مُمْطِرَةٌ: آسمان بارش برسانے والا ہے، ہوگا۔

اَلسَّمَاءُ مبتدا مُمْطِرَةٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۱۔ يَلْعَبُ الْغِلْمَانُ فِي الْمَلْعَبِ: بچے میدان میں کھیلتے ہیں۔

يَلْعَبُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اَلْغِلْمَانُ اس کا فاعل فی حرف جار

اَلْمَلْعَبِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ فَرِحَ الوَلَدُ: بچہ خوش ہوا۔

فَرِحَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْوَلَدُ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ: رمضان کا روزہ فرض ہے۔

صَوْمُ مضاف رَمَضَانَ اسم غیر منصرف مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا فَرْضٌ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

مُحَمَّدٌ مبتدا رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ۔ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ اَللّٰهُ وَاحِدٌ: اللہ یکتا ہے۔

اَللّٰهُ اسم جلالت مبتدا وَاحِدٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر: مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

سبق نمبر 4 کی ترکیب

۱۶۔ اَلْفِنَاءُ وَسِیْعٌ: میدان کھلا ہے۔

اَلْفِنَاءُ مبتدا وَسِیْعٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ جَلَسَ وَلَدٌ: بچہ بیٹھا۔

جَلَسَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب وَلَدٌ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ تَکَلَّمْ: تو کلام کر۔

تَکَلَّمْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت (1) ضمیر وجوبا مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۹۔ اَلتِّلْمِیْذُ یَقْرَأُ الْکِتَابَ فِی الْغُرْفَةِ: شاگرد کمرے میں کتاب پڑھتا ہے۔

اَلتِّلْمِیْذُ مبتدا یَقْرَأُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازا مستتر فاعل الکتاب مفعول بہ فی حرف جار الْغُرْفَةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ اَلْغُرْفَةُ وَاسِعَةٌ: کمرہ وسیع ہے۔

اَلْغُرْفَةُ مبتدا وَاسِعَةٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۱۔ سَیَعْلَمُ: وہ عنقریب جان لے گا۔

س حرف تنفیس واستقبال یَعْلَمُ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ ضمیر جوازا مستتر

1۔ انت: اصل میں اَنْ ضمیر فاعل ہے اور ت علامت خطاب ہے۔

فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ سَوْفَ یَعْلَمُ: عنقریب وہ جان لے گا۔

سَوْفَ حرف تسویف واستقبال۔ یَعْلَمُ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ قَدْ خَلَتْ:

قَدْ حرفیہ برائے تحقیق خَلَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نوٹ: قرآن پاک میں قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اس صورت میں الرُّسُلُ خَلَتْ کا فاعل ہوگا۔

۲۴۔ لَمْ یَکْتُبْ: اس نے نہیں لکھا۔

لَمْ جازمہ یَکْتُبْ فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ اُنْصُرْ: تو مدد کر۔

اُنْصُرْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوباً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۶۔ ذَهَبَ وَلَدٌ: بچہ گیا۔

ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب وَلَدٌ اسم مرفوع اس کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ لَیَنْصُرَنَّ: وہ ضرور مدد کرے گا۔

لَ برائے تاکید یَنْصُرَنَّ فعل مضارع معروف مؤکد بنون ثقیلہ واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ لَیَنْصُرَنْ: وہ ضرور مدد کرے گا۔

لَ برائے تاکید یَنْصُرَنْ فعل مضارع معروف مؤکد بنون خفیفہ اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۹۔ خَرَجَتْ: وہ نکلی۔

خَرَجَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر جوازاً مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۰۔ نَصَرْتُ: میں نے مدد کی۔

نَصَرْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۱۔ اَلتِّلْمِیْذُ فِی الْمَدْرَسَةِ: طالب علم مدرسہ میں ہے۔

اَلتِّلْمِیْذُ مبتدا فی حرف جار المدرسة مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثَابِتٌ شبہ فعل کی۔ شبہ فعل ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل وظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۲۔ ذَھَبْتُ بِالْکِتَابِ: میں کتاب لے گیا۔

ذَھَبْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ب حرف جار الکتاب مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۳۔ مَسْجِدٌ: یہ مسجد ہے۔

مَسْجِدٌ خبر مبتدا محذوف ھذا کی۔ ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۴۔ اَلطَّائِرُ فَوقَ الشَّجَرَةِ: پرندہ درخت پر ہے۔

اَلطَّائِرُ مبتدا فوق مضاف الشَّجَرَةِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ثَابِتٌ شبہ فعل اسم فاعل کی۔ شبہ فعل۔ اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اور ظرف سے مل کر

شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۵۔ فِی الْمَدْرَسَةِ تِلْمِیْذٌ: مدرسہ میں ایک شاگرد ہے۔

فِی حرف جار اَلْمَدْرَسَةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل اسم فاعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم تِلْمِیْذٌ نکرہ مبتدا موخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۶۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ: (بے شک دونوں جہاں میں بامراد ہو گئے ایمان والے)

قَدْ حرفِ برائے تحقیق اَفْلَحَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْمُؤْمِنُوْنَ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۷۔ اِنَّکَ ظَلَمْتَ عَلٰی نَفْسِکَ: بے شک تو نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم ظَلَمْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل عَلٰی حرف جار نَفْس مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ عَلٰی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۸۔ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ: اور عنقریب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا۔

واؤ مستانفہ یا عاطفہ لَ برائے تاکید سَوْفَ حرف استقبال یُعْطِیْ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب کَ ضمیر مفعول بہ ہے۔ رَبُّ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۹۔ سَیَعْلَمُ الظَّالِمُ عَاقِبَتَهٗ: عنقریب ظالم اپنا انجام جان لے گا۔

س حرف استقبال یَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اَلظَّالِمُ اس کا فاعل عَاقِبَةَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۰۔ فَتَحُوا الْبَابَ: انہوں نے دروازہ کھولا۔

فَتَحُوْا فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ الْبَابَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۱۔ اَلْأَبْطَالُ دَفَعُوْا عَنِ الْوَطَنِ: بہادر لوگوں نے وطن کا دفاع کیا۔

اَلْأَبْطَالُ مبتدا دَفَعُوْا فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ عَنْ حرف جار اَلْوَطَنِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 5 کی تراکیب

۱۔ قَدِمَ الْغَائِبُ: غائب آیا۔

قَدِمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الْغَائِبُ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ رأیْتُ الْغَائِبَ: میں نے غائب کو دیکھا۔

رأیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الْغَائِبَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ سَلَّمْتُ عَلَى الْغَائِبِ: میں نے غائب کو سلام کیا۔

سَلَّمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل عَلٰی حرف جار الغائِبِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ قَدِمَ مَنْ نَّصَرَنِیْ: وہ آیا جس نے میری مدد کی۔

قَدِمَ فعل ماضی حروف واحد مذکر غائب مَنْ اسم موصول نَصَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر (جو راجع ہے مَنْ کی طرف) فاعل ن وقایہ (1) ی ضمیر متکلم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر قَدِمَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ زُرْتُ مَنْ نَّصَرَنِیْ: میں نے ملاقات کی اس سے جس نے میری مدد کی۔

زُرْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل مَنْ اسم موصول نَصَرَ فعل ماضی معروف اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ فعل اپنے

1۔ اس کو وقایہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ فعل کو کسرہ سے بچاتی ہے۔

فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر زُرْتُ کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٦۔ سَلَّمْتُ عَلٰی مَنْ نَصَرَنِیْ: میں نے اس کو سلام کیا جس نے میری مدد کی۔

سَلَّمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل علی حرف جار مَن اسم موصول نَصَرَ فعل ھو ضمیر مستتر فاعل ن وقایہ ضمیر متکلم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر علیٰ کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 6 کی تراکیب

۱۔ ھٰذَا کِتَابٌ: یہ کتاب ہے۔

ھذا ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا کتاب خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ ھَذِہٖ شَجَرَۃٌ: یہ درخت ہے۔

ھا برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ مبتدا شجرۃ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

۳۔ ذَالِکَ دُوْلَابٌ: وہ الماری ہے۔

ذا اسم اشارہ مبتدا لِ برائے بعد کَ علامت خطاب دُولاب خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ تِلْکَ غُرْفَۃٌ: وہ کمرہ ہے۔

تِ اسم اشارہ مبتدا لِ برائے بعد کَ علامت خطاب غُرْفَۃٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ کَیفَ اَنتَ: تم کیسے ہو؟

کَیفَ استفہامیہ خبر مقدم۔ اَنتَ مبتدا موخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۶۔ اَلدَّرَّاجَۃُ مُسْرِعَۃٌ: سائیکل تیز رفتار ہے۔

اَلدَّرَّاجَۃُ مبتدا مُسْرِعَۃٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ اِشتَرَیتُ الدَّرَّاجَۃَ: میں نے سائیکل خریدی۔

اِشتَرَیتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الدَّرَّاجَۃَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ مَتٰی تَذۡهَبُ؟ تو کب جائے گا؟

مَتٰی ظرفیہ مفعول فیہ مقدم۔ تذهب فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۹۔ رَکِبۡتُ عَلَی الدَّرَّاجَةِ : میں سائیکل پر سوار ہوا۔

رکبتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل علی حرف جار الدَّرَّاجَةِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ: تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں۔

اِیَّاکَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم نَعۡبُدُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نحنُ ضمیر مستتر وجوبًا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 7 کی تراکیب

۱۔ هٰذَا شَجَرٌ: یہ درخت ہے۔

ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا شَجَرٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ قَطَعْتُ شَجَرًا: میں نے درخت کاٹا۔

قَطَعْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل شجراً مفعول بہ ہے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ صَعَدْتُ عَلٰی شَجَرٍ: میں درخت پر چڑھا۔

صَعَدْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل عَلٰی حرف جار شجرٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ هٰذَا دَلْوٌ: یہ ڈول ہے۔

هَا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا دَلْوٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ اَخَذْتُ دَلْوًا: میں نے ڈول پکڑا۔

اَخَذْتُ فعل با فاعل دَلْوًا مفعول بہ ہے۔ جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ نَظَرْتُ اِلٰی دَلْوٍ: میں نے ڈول کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل الی دلو۔ جار مجرور متعلق فعل کے، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ هٰذِهٖ رِجَالٌ(1): یہ مرد ہیں۔

هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا رِجَالٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ اَخَذْتُ رِجَالاً: میں نے مردوں کو پکڑا۔

1۔ جمع مذکر سالم کے علاوہ باقی جموع مونث ہوتی ہیں اس لیے اسم اشارہ مونث بھی درست ہے۔

اَخَذْتُ فعل بافاعل رِجَالاً مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ نَظَرْتُ اِلٰی رِجَالٍ: میں نے مردوں کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل بافاعل اِلٰی حرف جار رِجَالٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ هُنَّ مُسْلِمَاتٌ: وہ مسلمان عورتیں ہیں۔

هُنَّ ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مونث غائب مبتدا۔ مُسْلِمَاتٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۱۔ رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ: میں نے مسلمان عورتوں کو دیکھا۔

رَاَیْتُ فعل بافاعل مُسْلِمَاتٍ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ نَظَرْتُ اِلٰی مُسْلِمَاتٍ: میں نے مسلمان عورتوں کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل بافاعل اِلٰی مُسْلِمَاتٍ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ هٰذِهٖ عَرَفَاتٌ: یہ عرفات ہے۔

هٰذِهٖ مبتدا عَرَفَاتٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ رَأَیْتُ عَرَفَاتٍ: میں نے عرفات کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل بافاعل۔ عَرَفَاتٍ مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ وَقَفْتُ فِی عَرَفَاتٍ: میں نے عرفات میں وقوف کیا۔

وَقَفْتُ فعل بافاعل۔ فِی عَرَفَاتٍ جار مجرور متعلق فعل کے، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ هُنَّ اُوْلَاتُ مَالٍ: وہ مال دار عورتیں ہیں۔

هُنَّ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اُوْلَاتُ مضاف مَالٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ رَاَیْتُ اُوْلَاتِ مَالٍ: میں نے مال دار عورتوں کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل با فاعل اُولَاتِ مَالٍ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ نظرتُ اِلٰی اُولَاتِ مَالٍ: میں نے مال دار عورتوں کی طرف دیکھا۔

نظرتُ فعل با فاعل اِلٰی حرف جار اُولَاتِ مضاف مَالٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ اِلٰی کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ ھٰذَا اَحْمَدُ: یہ احمد ہے۔

ھذا مبتدا اَحْمَدُ اسم غیر منصرف۔ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ رَأَیْتُ اَحْمَدَ: میں نے احمد کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل با فاعل اَحْمَدَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ: میں نے احمد کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل اِلٰی اَحْمَدَ۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ عَدَلَ الْقَاضِی: قاضی نے انصاف کیا۔

عَدَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْقَاضِی فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ رَأَیْتُ الْقَاضِیَ: میں نے قاضی کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل با فاعل الْقَاضِیَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۴۔ نَظَرْتُ اِلَی الْقَاضِیْ: میں نے قاضی کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل۔ اِلَی الْقَاضِیْ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ هٰذَا مُنَادٍ(1): یہ ندا دینے والا ہے۔

هذا مبتدا مُنَادٍ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۶۔ رَأَیْتُ مُنَادِیًا: میں نے ندا دینے والے کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل با فاعل مُنَادِیًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ جاءَ الْفَتٰی: نوجوان آیا۔

جاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْفَتٰی فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ رَأَیْتُ الْفَتٰی: میں نے نوجوان کو دیکھا۔

رأیْتُ فعل با فاعل اَلْفَتٰی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۹۔ نَظرتُ اِلَی الْفَتٰی: میں نے نوجوان کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل اِلَی الْفَتٰی جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۰۔ جاءَ فَتًی: نوجوان آیا۔

جاءَ فعل ماضی فَتًی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۱۔ رأیتُ فتًی: میں نے نوجوان کو دیکھا۔

رَأیتُ فعل با فاعل فَتًی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۲۔ نَظَرْتُ اِلٰی فتًی: میں نے نوجوان کی طرف دیکھا۔

1۔ مُنَادٍ اصل میں مُنَادِیٌ (مُنَادِیُنْ) ی پر ضمہ دشوار، اس کو گرایا تو دو ساکن اکٹھے ہوئے ی کو گرایا تو مُنَادِنْ (مُنَادٍ) رہ گیا۔

نظرتُ فعل بافاعل الیٰ فتیٰ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۳۔ هٰذا غُلامِیْ: یہ میرا غلام ہے۔

هٰذا اسم اشارہ مبتدا غلام مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۴۔ رَأَیْتُ غُلَامِیْ: میں نے اپنا غلام دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل بافاعل۔ غُلَامِیْ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۵۔ جَاءَ اِثْنَانِ: دو آئے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف اِثْنَانِ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۶۔ رَأَیْتُ اِثْنَیْنِ: میں نے دو کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل اِثْنَیْنِ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۷۔ نَظَرت اِلٰی اِثْنَیْنِ: میں نے دو کی طرف دیکھا۔

نظرتُ فعل بافاعل الی حرف جار اِثْنَیْنِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۸۔ جَاءَ رَجُلَانِ: دو مرد آئے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف رَجُلَانِ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۹۔ رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ: میں نے دو مردوں کو دیکھا۔

رأیتُ فعل بافاعل رجُلَیْنِ مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۰۔ نَظَرْتُ اِلٰی رَجُلَیْنِ: میں نے دو مردوں کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل بافاعل الی حرف جار رجلین مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۱۔ جَاءَ کِلَاھُمَا: وہ دونوں آئے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف کِلَا مضاف ھُمَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۲۔ رَأَیْتُ کِلَیْھِمَا: میں نے دونوں کو دیکھا۔

رأیتُ فعل با فاعل کِلَیْھِمَا مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۳۔ نَظَرْتُ اِلٰی کِلَیْھِمَا: میں نے دونوں کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل۔ الی حرف جار کلیھما مضاف اور مضاف الیہ مل کر الی کا مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۴۔ ھٰذَا اَبُوْ زَیْدٍ: یہ زید کا باپ ہے۔

ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا ابو مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۵۔ رَأَیْتُ اَبَا زَیْدٍ: میں نے زید کے باپ کو دیکھا۔

رَأیْتُ فعل با فاعل ابا مضاف زیدٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۶۔ نَظَرْتُ اِلٰی اَبِی زَیْدٍ: میں نے زید کے باپ کی طرف دیکھا۔

نظرتُ فعل با فاعل الی حرف جار ابی زیدٍ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۷۔ ھَذَا اَخُوْ زَیْدٍ، رایتُ اَخَا زَیْدٍ، نَظَرتُ اِلٰی اَخِی زَیْدٍ

ان تینوں کی ترکیب اوپر کی تین مثالوں کی طرح ہے۔

۴۸۔ ھٰؤُلَاءِ آبَاؤُکَ: یہ تیرے آباء و اجداد ہیں۔

ھا برائے تنبیہ اُوْلَاءِ اسم اشارہ مبتدا آبَاءُ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۹۔ نَظَرْتُ اِلٰی آبَاءِ کَ: میں نے تیرے آباء واجداد کی طرف دیکھا۔

نظرتُ فعل با فاعل الی حرف جار آباء ک مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۰۔ رَأَیْتُ أُبَیَّ زَیْدٍ: میں نے چھوٹے ابوزید کو دیکھا۔

اس میں اُبَیَّ زَیْدٍ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہے جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۱۔ نَظَرتُ اِلٰی اُبَیِّ زَیْدٍ: میں نے چھوٹے ابوزید کو دیکھا۔

اس صورت میں مضاف ومضاف الیہ مل کر الی کا مجرور ہے، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۲۔ ھٰذَا اَبِیْ: یہ میرا باپ ہے۔

ھذا اسم اشارہ مبتدا اب مضاف ی مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر ھذا کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۳۔ جَاءَ الصَّادِقُوْنَ: سچے لوگ آئے۔

جاءَ فعل الصادقون فاعل۔ جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۴۔ رَأَیْتُ الصَّادِقِیْنَ: میں نے سچے لوگوں کو دیکھا۔

رأیتُ فعل با فاعل الصَّادقین مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۵۔ نَظَرتُ اِلَی الصَّادِقِیْنَ: میں نے سچے لوگوں کو دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل اِلَی الصَّادِقِیْنَ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۶۔ جَاءَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا: بیس مرد آئے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف عشرون ممیّز۔ رَجُلًا تمییز۔ ممیّز تمییز مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۷۔ رَأَیْتُ عِشْرِیْنَ رَجُلًا: میں نے بیس مردوں کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل با فاعل عِشْرِیْنَ رَجُلًا ممیّز تمییز مل کر مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۸۔ نَظَرْتُ اِلٰی عِشْرِیْنَ رَجُلًا: میں نے بیس مردوں کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل عِشْرِیْنَ رَجُلًا ممیّز تمییز مل کر الی کا مجرور، جار مجرور متعلق

فعل کے، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۹۔ جَاءَ اُولُوْ مَالٍ(1) : کئی مالدار آئے۔

جَاءَ فعل اُولُوْ مضاف مَالٍ مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۰۔ رَأَیْتُ اُولِیْ مَالٍ: میں نے مالداروں کو دیکھا۔

رَأَیْتُ فعل بافاعل اُولِیْ مَالٍ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۱۔ نظرتُ الی اولی مالٍ: میں نے کئی مالداروں کی طرف دیکھا۔

الی حرف جار اولی مالٍ مضاف با مضاف الیہ الیٰ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۲۔ جَاءَ مُسْلِمِیَّ: آئے میرے ماننے والے۔

جَاءَ فعل مُسْلِمُوْ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۳۔ رَأَیْتُ مسلمیَّ: میں نے اپنے ماننے والے دیکھے۔

اس میں مسلمیَّ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ ہے۔ جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۴۔ نظرتُ الی مُسْلِمِیَّ: میں نے اپنے ماننے والوں کی طرف دیکھا۔

الی حرف جار مسلِمِیَّ مضاف با مضاف الیہ، مجرور، متعلق فعل کے، جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۵۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ: بے شک منافق قطعی جھوٹے ہیں۔

اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل اَلْمُنٰفِقِیْنَ اس کا اسم لام مزحلقہ(2) کاذبُوْن شبہ

1۔ اُولُوْ یہ ذوی جمع ہے عَلٰی غَیْرِ لَفْظِہٖ۔

2۔ معجم لاعراب الفاظ القرآن (المنہاج)۔ اللّام المزحلقہ۔ ھی لام الابتداء اصلاً لکنّھا (تزحلقت) بعد اِنَّ المکسورۃ عن صَدرِ الجملۃ کَرَاھِیَۃ ابتداءِ الکلام بموکّدَیْن فسُمِّیَتْ بذالک۔ وھی حرف للتوکید مبنی علی الفتح لا محل لھا فِی الاعراب تدخل عَلٰی خَبرِ اِنَّ سَوَاءٌ کان الخبر اِسْمًا نحو (اِنَّ مُحَمّدًا لَرَسُوْل اللہ) اَمْ فعلاً نحو وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ویشترطا (بقیہ آگے)

فعل اسم فاعل اپنے ھُمْ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۶۔ زَحَفَتِ الْجُنُوْدُ اِلَى الْاَعْدَاءِ: لشکر دشمن کی طرف چلا۔

زَحَفَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اَلْجُنُوْدُ اس کا فاعل الی حرف جار اَلْاَعْدَاءِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۷۔ اِنَّ الْمَانِعِیْنَ لَخَاسِرُوْنَ: بے شک کنجوس قطعی گھاٹا پانے والے ہیں۔

اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل اَلْمَانِعِیْنَ اس کا اسم لام مزحلقہ خَاسِرُوْنَ شبہ فعل اپنے ھُمْ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۸۔ صَارَ اَبُوْھُمَا صَالِحًا: ان دونوں کا باپ نیک ہو گیا۔

صَارَ فعل از افعال ناقصہ اَبُوْ مضاف ھُمَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر اسم۔ صَالِحًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ صَارَ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۹۔ رَضِیَتْ فَاطِمَةُ عَنِ الْکَاتِبَاتِ: فاطمہ لکھنے والیوں سے خوش ہوئی۔

رَضِیَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب فَاطِمَةُ فاعل عَنْ حرف جار اَلْکَاتِبَاتِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۰۔ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ نہ بنائیں مومن

(بقیہ گزشتہ) ھُنا ان لایقترن الخَبَرُ باداة شَرْطٍ اونفی والا یکون مَاضِیًا مُتَصَرِّفًا مجردا من (قد)۔ 2۔ الظرف او حرف الجر المتعلقین بخبر ان المحذوف المتاخر عن اسمها نحو انک لامام عمل عظیم، وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔ 3۔ ضمیر الفصل نحو اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ۔ 4۔ معمول خبر اِنَّ بشرط ان یتوسط المعمول بین الاسم والخبر وان یکون صالحا لدخول اللام علیه نحو انک لوطنک تحترم (وطنک) مفعول به للفعل (تحترم) الواقع خبرلِ (اِنَّ) (مَوْسُوْعَةُ الصرف والنحو)۔

کافروں کو اپنا دوست مومنوں کو چھوڑ کر۔

لا برائے نہی یَتَّخِذُ فعل مضارع معروف الْمُؤْمِنُوْنَ فاعل الْکَافِرِیْنَ مفعول بہ اول اَوْلِیَاءَ موصوف من حرف جار۔ دُون مضاف الْمُؤْمِنِیْنَ مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتِیْنَ شبہ فعل کے۔ اس میں ھُم ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اولیاء موصوف کی صفت، موصوف صفت مل کر مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل و دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۷۱۔ حَکَمَ الْقَاضِیْ عَلٰی مُوْسٰی: جج نے موسیٰ کے خلاف فیصلہ کیا۔

حَکَمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب القاضی (اسم منقوص اس کا رفع تقدیری ہے) فاعل علی حرف جار مُوْسٰی (اسم مقصور حالت جری تقدیری) مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۲۔ عَطَفْتُ عَلٰی کِلَیْهِمَا: میں نے ان دونوں پر شفقت کی۔

عَطَفْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر متصل فاعل عَلٰی حرف جار کِلَیْهِمَا مضاف با مضاف الیہ عَلٰی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۳۔ ذَهَبَ اِثْنَانِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ: وہ دو مدرسہ کی طرف گئے۔

ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اثنان فاعل الی حرف جار المدرسة مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۴۔ کَانَ الرَّسُوْلُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا: رسول ﷺ مومنوں کے ساتھ رحم کرنے والے ہیں۔

کان فعل از افعال ناقصہ الرسول اس کا اسم ب حرف جار المومنین مجرور، جار مجرور مل کر متعلق رَحِیْمًا شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 8 کی تراکیب

۱۔ اَنْتُمْ طَاهِرُ الْقَلْبِ: تم (سب) پاکیزہ دل ہو۔

اَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا طَاهِرُ مضاف اَلْقَلْبِ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ لَبِسْتُ مِعْطَفِیْ: میں نے اپنا اوورکوٹ پہنا۔

لَبِسْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل، مِعْطَفَ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْکَ: تو اس کے ساتھ احسان کر جس نے تیرے ساتھ احسان کیا۔

اَحْسِنْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اِلٰی حرف جار مَنْ اسم موصول اَحْسَنَ فعل ماضی معروف اس میں ھُوَ ضمیر جوازًا مستتر فاعل اِلٰی حرف جار کَ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اِلٰی کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۔ هٰذَا صَانِعٌ مَاهِرٌ: یہ ماہر کاریگر ہے۔

ھذا ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا صَانِعٌ موصوف مَاهِرٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ یَافَاتِحُ: اے فتح کرنے والے، اے کھولنے والے۔

يَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع حروف واحد متکلم کے۔ اس میں اَنَا ضمیر وجوباً مستتر فاعل فاتح (نکرہ معین) منادی مفعول بہ لفظاً مرفوع محلاً منصوب، فعل اپنے فاعل ومنادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۶۔ تِلْكَ بَنَاتٌ: وہ لڑکیاں ہیں۔

تِ اسم اشارہ مبتدال برائے بعد ک علامت خطاب بَنَاتٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 9 کی تراکیب

۱۔ ھذا قَلَمٌ: ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا قَلَمٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ اَخَذْتُ قَلَمًا: میں نے قلم لیا۔

اَخَذْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل، قَلَمًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ کتبتُ بِقَلَمٍ: میں نے قلم کے ساتھ لکھا۔

کتبتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ب جار قَلَمٍ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ ذَھَبْتُ الیٰ مَساجدکُم: میں تمہاری مسجدوں کی طرف گیا۔

ذَھَبْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الی جار مساجد مضاف کُم ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ الیٰ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ صَلَّیْنَا فِی الْمَسَاجِدِ: ہم نے مسجدوں میں نماز پڑھی۔

صَلَّیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل فی حرف جار المساجدِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 11 کی تراکیب

۱۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

مُحَمَّدٌ (اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم) مبتدا۔ رَسُوْلُ مضاف لفظ اللہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ اَللّٰہُ وَاحِدٌ: اللہ یکتا ہے۔

لفظ اللہ مبتدا وَاحِدٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر سے مل کر فاعل شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ اَلشَّجَرُ طَوِیْلٌ: درخت لمبا ہے۔

اَلشَّجَرُ مبتدا طَوِیْلٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ طِفْلٌ صَغِیْرٌ جَمِیْلٌ(1): چھوٹا بچہ خوب صورت ہے۔

طِفْلٌ موصوف صَغِیْرٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف با صفت مبتدا جَمِیْلٌ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ اَلْعَدْلُ مَحْمُوْدٌ: عدل پسندیدہ ہے۔

اَلْعَدْلُ مبتدا۔ مَحْمُوْدٌ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر جملہ اسمیہ خبریہ

۶۔ اَلْقَلَمُ یَکْتُبُ: قلم لکھتا ہے۔

اَلْقَلَمُ مبتدا یکتبُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر

1۔ طَوِیْلٌ، صَغِیْرٌ صفت مشبہ کے صیغے ہیں ان میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل جبکہ مَحْمُوْدٌ اسم مفعول میں ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل ہے۔

مستتر (راجع بسوئے القلم) فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ اَلتِّلْمِیْذُ حَاضِرٌ: شاگرد حاضر ہے، حاضر ہوگا۔

اَلتِّلْمِیْذُ مبتدا حَاضِرٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ اَلْبِنْتُ ذَکِیَّةٌ: لڑکی ذہین ہے۔

اَلْبِنْتُ مبتدا ذَکِیَّةٌ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے هی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۹۔ اَلشَّجَرَتَانِ مُثْمِرَتَانِ: دو درخت پھل دار ہیں۔

اَلشَّجَرَتَانِ مبتدا مُثْمِرَتَانِ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُمَا ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۰۔ اَلرِّجَالُ مُجْتَهِدُوْنَ: کئی مرد محنتی ہیں۔

الرِّجَالُ مبتدا مُجْتَهِدُوْنَ شبہ فعل فعل اسم فاعل اپنے هُمْ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۱۔ اَلْکُتُبُ مُفِیْدَةٌ: کتابیں مفید ہیں۔

اَلْکُتُبُ مبتدا۔ مُفِیْدَةٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ اَلْجِبَالُ شَامِخَةٌ یا شَامِخَاتٌ: بہت سے پہاڑ بلند ہیں۔

اَلْجِبَالُ مبتدا شَامِخَةٌ یا شَامِخَاتٌ (شَامِخَاتٌ کی صورت میں هُنَّ ضمیر مستتر فاعل)۔ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ اَلْبُسْتَانُ اَزْهَارُهٗ جَمِیْلَةٌ: باغ کے پھول خوبصورت ہیں۔

اَلْبُسْتَانُ مبتدا اَزْهَارُ مضاف هٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا

جَمِیْلَةٌ شبہ فعل اپنے هِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ اَلْکَرِیْمُ یُغِیْثُ الْیَتِیْمَ: سخی یتیم کی مدد کرتا ہے۔

اَلْکَرِیْمُ مبتدا یُغِیْثُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل الْیَتِیْمَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ اَلطِّفْلُ فِی الْمَسْجِدِ: بچہ مسجد میں ہے۔

اِلطِّفْلُ مبتدا فی حرف جار المسجد مجرور۔ جار مجرور مل کر اِسْتَقَرَّ (1) فعل مقدر کے۔ اِسْتَقَرَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر جوازاً مستتر فاعل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ اَلطَّائِرُ فَوْقَ السَّقْفِ: پرندہ چھت کے اوپر ہے۔

اَلطَّائِرُ مبتدا فَوْقَ اسم ظرف مضاف السَّقْفِ مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثَابِتٌ شبہ فعل کا، شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ جَلَسْتُ عَلَی الْکُرْسِیِّ: میں کرسی پر بیٹھا۔

جَلَسْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل عَلَی حرف جار الکرسی مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ فِی الْغُرْفَةِ خِزَانَةُ کُتُبٍ: کمرہ میں کتابوں کی ایک الماری ہے۔

فِی حرف جار الْغُرْفَةِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے شبہ فعل میں ھی ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے ھی ضمیر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم خِزَانَةُ مضاف کُتُبٍ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر

1۔ جار مجرور کو ثَابِتٌ، مَوْجُوْدٌ وغیرہما کے متعلق بھی کر سکتے ہیں۔

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۹۔ عِنْدِیْ کِتَابٌ: میرے پاس ایک کتاب ہے۔

عِنْدَ اسم ظرف مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثابت شبہ فعل مقدر کا، شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم کِتَابٌ نکرہ مبتدا موخر، خبر مقدم اور مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ اَلْقَاهِرَةُ مَشْهُوْرَةٌ: قاہرہ مشہور ہے۔

اَلْقَاهِرَةُ مبتدا مَشْهُوْرَةٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے هِیَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۱۔ مَاتِلْمِیْذٌ غَائِبٌ: کوئی طالب علم غائب نہیں۔

مَا نافیہ تِلْمِیْذٌ مبتدا غَائِبٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ کِتَابُ تِلْمِیْذٍ مَفْقُوْدٌ: ایک شاگرد کی کتاب گم ہے۔

کِتَابُ مضاف تِلْمِیْذٍ مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا مَفْقُوْدٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۳۔ مَا مُجْتَهِدٌ غَائِبٌ: کوئی محنتی غائب نہیں۔

مَا نافیہ مُجْتَهِدٌ مبتدا غائب خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۴۔ هَلْ کَرِیْمٌ ذَاهِبٌ: کیا کوئی سخی جانے والا ہے۔

هَلْ حرف استفہام لامحل لھافی الاعراب کریم نکرہ مخصوصہ مبتدا ذَاهِبٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۵۔ طَالِبُ اِحْسَانٍ وَاقِفٌ: نیکی کا چاہنے والا کھڑا ہے۔

طَالِبُ مضاف اِحْسَانٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا وَاقِفٌ شبہ فعل اسم

فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۶۔ زَهْرَةٌ صَفْرَآءُ نَاضِرَةٌ: زرد پھول تروتازہ ہے۔

زَهْرَةٌ موصوف صَفْرَآءُ صفت۔ موصوف صفت مل کر مبتدا نَاضِرَةٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هِيَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۷۔ فِيْکَ شَمَمٌ: تجھ میں خوشبو ہے۔

فِي حرف جار ک ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق مَوْجُود شبہ فعل، کے شبہ فعل میں هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل، شبہ فعل اپنے نائب الفاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم شَمَمٌ نکرہ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۸۔ رَغْبَةٌ فِي الْخَيْرِ خَيْرٌ: بھلائی میں رغبت کرنا بہتر ہے۔

رَغْبَةٌ شبہ فعل فی حرف جار الخیر مجرور، جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر مبتدا خَيْرٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۹۔ لَوْلَا اصْطِبَارٌ لَمَا فَازَ اَحَدٌ: اگر صبر کرنا نہ ہوتا تو کوئی کامیاب نہ ہوتا۔

لَوْلَا حرف شرط اِصْطِبَارٌ مبتدا مَوْجُوْدٌ محذوف اس کی خبر، مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اسم مفعول اس میں هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل، شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط، لام مفتوح برائے جواب شرط مَا نافیہ فاز فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَحَدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط، شرط اور جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۰۔ عَلِيٌّ اَبُوْکَ: علی تیرا باپ ہے۔

عَلِيٌّ مبتدا اَبُوْ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۱۔ اَکْبَرُ مِنْکَ سِنًّا اَکْثَرُ مِنْکَ تَجْرِبَةً: جو عمر میں تجھ سے بڑا ہے وہ تجربہ میں تجھ سے بڑا ہے۔ (جو بلحاظ عمر تجھ سے بڑا ہے وہ تجربہ میں تجھ سے بڑھ کر ہے)۔

اَکْبَرُ شبہ فعل اسم تفضیل واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل سِنًّا تمییز عن

النسبۃ۔ مِنْ حرف جار کَ ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا، اکثر شبہ فعل اسم تفضیل واحد مذکر اس میں ہُوَ ضمیر مستتر فاعل تجربۃً تمیز عن النسبۃ منک جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز از نسبت و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۲۔ اَلزَّھْرُ یَتَبَسَّمُ: پھول مسکراتا ہے۔

اَلزَّھْرُ مبتدا یَتَبَسَّمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل (جو الزھر کی طرف لوٹ رہی ہے) فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۳۔ اِنَّما الْحَدِیْدُ صُلْبٌ(1) : بے شک لوہا ہی سخت ہے۔

اِنَّما حرف حصر اَلْحَدِیْدُ مبتدا صُلْبٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۴۔ مَا اَنْتَ اِلَّا شَاعِرٌ: تُو تو صرف شاعر ہے (تُو ہی تو شاعر ہے)۔

مَا مشابہ بلیس اس کا عمل باطل ہے۔ اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ اِلَّا حرف استثنا لغو شَاعِرٌ مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۵۔ مَنْ اَبُوْکَ: تیرا باپ کون ہے؟

مَنْ استفہامیہ مبتدا اَبُوْ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۳۶۔ مَنْ یَجْتَھِدْ یَفُزْ: جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔

مَنْ شرطیہ مبتدا۔ یَجْتَھِدْ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یَفُزْ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

1۔ صُلُبٌ ماضی مضموم العین سے صفت مشبہ ہے۔

۳۷۔ مَا(1) اَحسَنَ زَیْدًا: زید کتنا اچھا ہے۔

مَا تعجبیہ بمعنی شیء عظیم مبتدا اَحْسَنَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل زیدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۳۸۔ کَم کِتَابٍ مُفِیْدٌ: کتاب بہت مفید ہے۔

کَم خبریہ ممیّز مضاف کتاب تمیز مضاف الیہ، ممیّز تمیز مل کر مبتدا مُفِیْدٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۹۔ هِیَ الدُّنیَا تُعْطِیْ وتَمْنَعُ: یہ دنیا عطا کرتی ہے اور روک لیتی ہے۔

هِیَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا الدُّنیَا پھر مبتدا تُعْطِی فعل مضارع معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ تَمْنَعُ فعل مضارع معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر ھی کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۰۔ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ: وہ اللہ ایک ہے۔

هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا لفظ اللّٰه اسم جلالت پھر مبتدا اَحَدٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر پھر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۱۔ لَمِصْرُ عَظِیْمٌ: مصر عظیم ہے بڑا ہے۔

ل ابتدائیہ مِصْرُ مبتدا عَظِیْمٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۲۔ اَلَّذِیْ یُجِیْبُ فَلَهٗ اِنْعَامٌ: جو جواب دے گا اس کے لیے انعام ہوگا۔

اَلَّذِیْ اسم موصول یُجِیْبُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، ف

1۔ ما استفہامیہ برائے تعجب (البشیر)

جزائیہ ل حرف جارہ ہُ ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے، شبہ فعل میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم اِنْعَامٌ نکرہ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۳۔ اَیْنَ کِتَابُکَ؟ کہاں ہے تیری کتاب؟ تیری کتاب کہاں ہے؟

اَیْنَ ظرف ثَابِت شبہ فعل مقدر کی، شبہ فعل میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ کِتَابُکَ مضاف با مضاف الیہ مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۴۴۔ مَتَی الْاِمْتِحَانُ؟ امتحان کب ہوگا؟

مَتٰی ظرف ثَابِتٌ شبہ فعل مقدر کی، شبہ فعل میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، اِلْامْتِحَانُ مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۴۵۔ کَیْفَ الخلاصُ؟ چھٹکارہ (خلاصی) کیسے ہوگا؟

کَیْفَ خبر مقدم الْخَلَاصُ مبتدا مؤخر، خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۴۶۔ اِنَّما السَّابِقُ مُحَمَّدٌ: اول آنے والا تو محمد ہی ہے۔

اِنَّما حرف حصر السَّابِقُ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم مُحَمَّدٌ مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۷۔ مَاالْخَطِیْبُ اِلَّا عَلِیٌّ: خطیب تو علی ہی ہے۔

مَا نافیہ اَلْخَطِیْبُ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، الاحرف استثنا لغو (۱) عَلِیٌّ مستثنیٰ مفرغ ہو کر مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۸۔ عِنْدِیْ سَیَّارَۃٌ: میرے پاس ایک کار ہے۔

عِنْدِ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مل کر ظرف ثابت شبہ فعل

1۔ الاحرف استثنا کے لغو ہونے کے لیے دو شرطیں ہیں۔ 1۔ کلام نفی ہو، 2۔ مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو۔

کی، شبہ فعل میں ھو ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل وظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم سَیَّارَۃٌ نکرہ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۹۔ لِلْقَادِمِ دَهْشَةٌ: آگے بڑھنے والے کو خوف ہے۔

ل حرف جار اَلْقَادِمِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم دَهْشَةٌ نکرہ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم+مبتدا مؤخر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۰۔ عَلَی الحِصَانِ سَرْجُهٗ: گھوڑے پر اس کی زین ہے۔

عَلٰی حرف جار اَلْحِصَانِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل میں ھو ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم سَرْجُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۱۔ اَلسَّیَّارَاتُ کَثِیْرَۃٌ بِالْمُدُنِ وَالْقُرٰی وَلَهَا مَنَافِعُ وَفِیْهَا مَضَارٌّ:

موٹر کاریں شہروں اور دیہاتوں میں بکثرت ہیں، ان کے منافع بھی ہیں اور ان میں نقصان بھی۔

اَلسَّیَّارَاتُ مبتدا کَثِیْرَۃٌ شبہ فعل صفت مشبہ واحد مونث اس میں هِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل ب حرف جار المدنِ معطوف علیہ واؤ عاطفہ القُرٰی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے هِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ل حرف جار ھا ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَۃٌ شبہ فعل مقدر کے، شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، مَنَافِعُ مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، واؤ عاطفہ فی حرف جار ھا ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَۃٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم مَضَارٌّ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔

۵۲۔ الرَّجُلُ صَادِقُ الْوَعْدِ: خاص مرد وعدے کا سچا ہے۔

الرَّجُلُ مبتدا صَادِقُ مضاف الْوَعْدِ مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۳۔ عَدُوِّیْ لِیْ عَدُوٌّ لَّکُمْ: میرا دشمن تمہارا دشمن ہے۔

قرآن پاک میں ہے: یَاْخُذْہُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّہٗ۔ یَاْخُذْ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب عَدُوٌّ موصوف ل جاری ضمیر متکلم مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر، شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف باصفت معطوف علیہ۔ واوَ عاطفہ عَدُوٌّ موصوف لَہٗ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف باصفت معطوف، معطوف علیہ با معطوف فاعل، فعل اپنے فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(ii) عَدُوُّ مضاف ی مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا۔ عَدُوٌّ موصوف ل حرف جار کُمْ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۴۔ مَتٰی یَاْتِیْ اَبُوْکَ مِنْ دِھْلِی؟ تیرا باپ دہلی سے کب آئے گا؟

مَتٰی استفہامیہ مفعول فیہ مقدم یَاْتِیْ فعل مضارع معروف اَبُوْ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ فاعل مِنْ حرف جار دِھْلِی مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۵۵۔ اٰیَاتُ اللّٰہِ کَثِیْرَۃٌ فِی الْاٰفَاقِ: اللہ کی نشانیاں آفاق میں بکثرت ہیں۔

اٰیَاتُ مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا کَثِیْرَۃٌ شبہ فعل اس میں ھِیَ ضمیر مستتر فاعل فی حرف جار الْاٰفَاقِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۶۔ فِی الْغُرْفَۃِ تَنَاوَلَ الْاَطْفَالُ الْفُطُوْرَ: کمرہ میں بچوں نے ناشتہ تناول کیا۔

فِی حرف جار الْغُرْفَۃِ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم تَنَاوَلَ فعل ماضی معروف

واحد مذکر غائب اَلْأَطْفَالُ فاعل اَلْفُطُوْرَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ وظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۷۔ فِي الْغُرْفَةِ بِسَاطٌ: کمرہ میں قالین ہے۔

فِيْ حرف جار الْغُرْفَةِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم بِسَاطٌ نکرہ مبتدا موخر، خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۸۔ فِيْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ اِحْتِفَالٌ عَظِيْمٌ: مدرسہ/اسکول کے میدان میں ایک بڑا اجتماع/کنونشن ہے۔

فِيْ حرف جار فِنَاءِ مضاف الْمَدْرَسَةِ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ۔ فِي کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کائن شبہ فعل مقدر کے، شبہ فعل میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ اِحْتِفَالٌ موصوف عَظِيْمٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف با صفت مبتدا موخر، خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۹۔ فَوْقَ رُءُ وْسِنَا سَمَاءٌ: ہمارے سروں کے اوپر آسمان ہے۔

فَوْقَ مضاف رُءُ وْسِ مضاف نا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فوق کا مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ثَابِتَةٌ شبہ فعل کی، شبہ فعل اپنے هِيَ ضمیر مستتر فاعل وظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم سَمَاءٌ نکرہ مبتدا موخر، خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۰۔ فِي الْمَصَانِعِ عُمَّالٌ: کارخانوں میں کئی مزدور ہیں۔

فِيْ حرف جار الْمَصَانِعِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتون۔ شبہ فعل کے شبہ فعل میں هُمْ ضمیر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم عُمَّالٌ مبتدا موخر، خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۱۔ فِي الْمَزَارِعِ كَلْبٌ: کھیتوں میں کتا ہے۔

فِیْ حرف جار الْمَزَارِعِ مجرور۔ جار مجرور مل کے متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اسم فاعل میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم کَلْبٌ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۲۔ تَحْتَ الْأَرْضِ مَاءٌ: 　زمین کے نیچے پانی ہے۔

تَحْتَ مضاف الْأَرْضِ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ظرف مَوْجُوْدٌ شبہ فعل کی، شبہ فعل اسم مفعول میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل شبہ فعل اپنے نائب الفاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم اور مَاءٌ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۳۔ مَا أَجِدُ صَبِيًّا فِي الدَّارِ: 　میں کسی بچے کو گھر میں نہیں پاتا۔

ما نافیہ اَجِدُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ صَبِيًّا(1) مفعول بہ فی حرف جار الدَّارِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۴۔ فِي كُلِّ يَوْمٍ حَادِثَةٌ: 　ہر دن میں ایک حادثہ ہے۔

فِی حرف جار کُلِّ مضاف یَوْمٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم حَادِثَةٌ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

1۔ صَبِيًّا موصوف بھی بن سکتا ہے۔

سبق نمبر 12 کی تراکیب

۱۔ واللهِ أَسَدٌ: قسم بخدا یہ شیر ہے۔

واؤ جارہ برائے قسم لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ فعل مقدر کا۔ اُقسم فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل وظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم أَسَدٌ خبر مبتدا محذوف ھٰذا کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

۲۔ نَظَرْتُ اِلَی الْمَرِیْض فَاِذَا هُوَ:

اصل میں فَاِذَا هُوَ مَیِّتٌ تھا نَظَرْتُ فعل با فاعل الی حرف جار المریضِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ف مستانفہ اذَا مفا جاتیہ مفعولٌ فیہ مقدم شبہ فعل محذوف مَیِّتٌ کا، هُوَ مبتدا اور مَیِّتٌ محذوف اس کی خبر، مَیِّتٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ نِعْمَ الفَاتِحُ صَلَاحُ الدِّیْنِ: اچھا فاتح ہے صلاح الدین۔

(i) نِعْمَ فعل از افعال مدح جامد الفاتح فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ صَلَاحُ الدین خبر مبتدا محذوف هُوَ کی۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بالمدح۔

(ii) جملہ فعلیہ انشائیہ خبر مقدم، صلاح الدین مبتدا مؤخر خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(iii) نِعْمَ الفاتِحُ۔ جملہ فعلیہ۔ صلاح الدین مبتدا جس کی خبر المَمْدُوحُ محذوف ہے۔

۴۔ بِئْسَ الْعَادَةُ خَلْفُ الْوَعْدِ: بری عادت ہے وعدہ کی خلاف ورزی۔

بِئْسَ فعل جامد اَلْعَادَةُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ خَلْفُ مضاف اَلْوَعْدِ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر، مبتدا محذوف ھُوَ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ اِرْحَمْ عَلَی الْمِسْکِیْنِ الْبَائِسِ: تو مسکین پر رحم کر جو مفلس ہے۔

اِرْحَمْ فعل امر حاضر معروف مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل علی حرف جار المسکین موصوف البائس شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا محذوف ھُوَ کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۶۔ ثَبَاتٌ فِیْ شِدَّتِیْ: میرا کام سختی میں ثابت قدم رہنا ہے۔

ثَبَاتٌ شبہ فعل فی حرف جار شدۃ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثبات شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر خبر مبتدا محذوف اَمْرِیْ کی۔ اَمْرُ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷۔ فِیْ ذِمَّتِیْ لَاَرْحَمَنَّ عَلَی الْیَتِیْمِ: بخدا میرے ذمہ ہے کہ میں ضرور یتیم پر رحم کروں گا۔

فی حرف جار ذِمَّۃِ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، یَمِیْنٌ محذوف مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر قسم لَاَرْحَمَنَّ فعل مضارع معروف واحد متکلم مؤکد بلام و نون ثقیلہ، اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل علی حرف جار الیتیم مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

۸۔ یَمِیْنُ اللّٰہِ لَاُنْصِفَنَّ الْمَظْلُوْمَ: اللہ کی قسم میں ضرور مظلوم کے ساتھ انصاف کروں گا۔

یَمِیْنُ مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا جس کی خبر محذوف قَسْمِیْ ہے۔ قَسْمُ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر قسم لَأُنْصِفَنَّ فعل مضارع معروف مؤکد بلام ونون تاکید ثقیلہ اس میں أنا ضمیر مستتر وجوبًا فاعل المظلوم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

۹۔ لَوْلَا النِّیْلُ لَکَانَتْ مِصْرُ قَفْرًا: اگر نیل نہ ہوتا تو مصر چٹیل میدان ہوتا۔

لَوْلَا حرف شرط النِّیْلُ مبتدا جس کی خبر مَوْجُوْد محذوف ہے۔ موجود شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط۔ لام مفتوح برائے جواب شرط۔ کانت فعل از افعال ناقصہ مِصْرُ اس کا اسم قَفْرًا خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب شرط۔

۱۰۔ کُلُّ عَمَلٍ وَجَزَاءُہٗ: ہر عمل اور اس کی جزا ساتھ ہیں۔

کُلُّ مضاف عمل مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ معطوف علیہ واوٗ عاطفہ جزاءُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا خبر محذوف مُقْتَرِ نَانِ کا مُقْتَرِنَانِ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُمَا ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۱۔ اِحْتِرَامِی التلمیذَ مُھَذَّبًا: میرا طالب علم کا احترام کرنا اس حال میں ہے کہ وہ مہذب ہو۔

اصل میں احترامی التلمیذ حَاصِلٌ اذا کَانَ مھذبًا تھا اِحْتِرَام مصدر مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ اس کا فاعل التِلْمِیْذَ مفعول بہ اِحْتِرامُ شبہ فعل مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل ومفعول سے مل کر مبتدا حَاصِلٌ شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اِذَا ظرفیہ مضاف کَانَ فعل تام اس میں ھُوَ ضمیر ذوالحال مُھَذَّبًا شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل تام اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ

مفعول فیہ حَاصِلٌ شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ اَکْثَرُ حُبِّیَ الزَّھْرَۃَ نَاضِرَۃً: میری محبت زیادہ ہے پھول سے اس حال میں کہ وہ تروتازہ ہو۔ اصل میں اَکْثَرُ حُبِّیَ الزَّھْرَۃَ حَاصِلٌ اِذَا کَانَتْ نَاضِرَۃً ہے۔

اَکْثَرُ شبہ فعل مضاف حُبَّ مصدر مضاف ی ضمیر مضاف الیہ اس کا فاعل الزَّھْرَۃَ مفعول بہ۔ شبہ فعل مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر اَکْثَرُ شبہ فعل کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا حَاصِلٌ شبہ فعل اسم فاعل اذا ظرفیہ مضاف کانت فعل تام اس میں ھِیَ ضمیر مستتر ذوالحال نَاضِرَۃً شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر اِذَا کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ حَاصِلٌ شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ اِجْتَنِبِ اللَّئِیْمَ الْخَسِیْسُ: کمینے شخص سے دور رہ جو گھٹیا ہے۔

اِجْتَنِبْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ اللَّئِیْمَ موصوف اَلْخَسِیْسُ خبر مبتدا محذوف ھُوَ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۴۔ بِئْسَ الْمَالُ الْحَرَامُ: برا ہے مال حرام

بِئْسَ فعل ماضی جامد برائے ذم اَلْمَالُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ اَلحرام خبر مبتدا محذوف ھُوَ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ عَزْمٌ ثَابِتٌ فِی عُنُقِیْ:

عَزْمٌ موصوف ثَابِتٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فی حرف جار عُنُق مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر مبتدا محذوف اَمْرِی کی۔ اَمْرِ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ۔ مبتدا۔ مبتدا خبر مل کر

اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ لَأَعْطِفَنَّ عَلَى الْبَائِسِيْنَ: میں ضرور مفلسوں پر مہربانی کروں گا۔

لَأَعْطِفَنَّ فعل مضارع معروف مؤکد بلام ونون ثقیلہ صیغہ واحد متکلم اس میں أَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل علی حرف جار اَلْبَائِسِيْنَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔ اور اس سے پہلے وَاللّٰهِ قسم محذوف ہے۔ واللّٰہ واوَ جارہ برائے قسم لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أُقْسِمُ فعل کے۔ أُقْسِمُ فعل اپنے أنا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم۔

۱۷۔ اَلْجُنْدِيُّ وَسِلَاحُهٗ: سپاہی اور اس کا اسلحہ ساتھ ساتھ ہیں۔

اَلْجُنْدِيُّ معطوف علیہ واوَ عاطفہ۔ سِلَاحُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف بامضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، جس کی خبر مُقْتَرِنَانِ محذوف ہے مقترنان شبہ فعل اپنے هما ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ لَعَمْرُكَ لَأُخْلِصَنَّ لَكَ الْوُدَّ: تیری عمر کی قسم میں تیرے لیے محبت کو ضرور خالص کروں گا۔

لام ابتدائیہ لا محل لها فى الاعراب عَمْرُ اَصْلُهَا عُمَرُ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ مضاف بامضاف الیہ مبتدا جس کی خبر قَسَمِي یا يَمِيْنِي محذوف ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر قسم۔ لَأُخْلِصَنَّ فعل مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ واحد متکلم اس میں أَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل لام جارہ کَ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے اَلْوُدَّ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

سبق نمبر 13 کی تراکیب

۱۔ کَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا: آپ کا رب قدرت والا ہے۔

کان فعل از افعال ناقصہ رَبُّ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ کان کا اسم۔ قَدِیرًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ مَازَالَ الشَّجَرُ مُثْمِرًا: درخت پھل دار رہا۔

مَازَالَ فعل از افعال ناقصہ الشَّجَرُ اس کا اسم مُثْمِرًا شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۔ کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا: اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے۔

کان فعل از افعال ناقصہ لفظ اللّٰہُ اسم جلالت اس کا اسم عَلِیْمًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ کَانَ الْمَاءُ بَارِدًا: پانی ٹھنڈا تھا۔

کَانَ فعل ناقص اَلْمَاءُ اس کا اسم۔ بَارِدًا شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ کَانَ اللّٰہُ وَلَمْ یَکُنْ غَیْرُہٗ:

کَانَ تامہ بمعنی ثبت فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰہ اسم جلالت ذوالحال واوَ حالیہ لم جازمہ یَکُنْ فعل از فعال ناقصہ غَیْرُہٗ مضاف با مضاف الیہ اسم۔ مَوْجُوْدًا خبر محذوف فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال وحال مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ: اگر مقروض تنگ دست ہو تو مہلت

دوا سے خوشحال ہونے تک۔

واوَ عاطفہ اِنْ شرطیہ کان تامہ فعل ماضی معروف ذُو مضاف عُسْرَةٍ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ کَانَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔ ف جزائیہ نَظِرَةٌ شبہ فعل اِلٰی حرف جار مَيْسَرَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هِیَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا محذوف فالْوَاجِبُ کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا(1)۔

۷۔ مَا كَانَ اَحْسَنَ زَيْدًا: زید کتنا اچھا ہے۔

(2)ما بمعنی نکرہ تامہ بمعنی شیء مبتدا کان زائدہ احسن فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر وجوبا پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۸۔ وَاِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا:

و مستانفہ یا عاطفہ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل من حرف جار افضل شبہ فعل اسم تفضیل مضاف اس میں ھُمْ ضمیر پوشیدہ جو راجع ہے موصوف مقدر الرِّجَال یا رجال کی طرف۔ ھُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ شبہ فعل اسم تفضیل اپنے مضاف الیہ و فاعل سے مل کر الرجال یا رجال مقدر موصوف کی صفت۔ موصوف صفت مل کر مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم کان زائدہ زیدًا اسم مؤخر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ (البشیر الکامل صفحہ 108)۔

۹۔ كَانَ الشَّجَرُ مُثْمِرًا: درخت پھل دار ہوگیا۔

کَانَ فعل ناقص بمعنی صَارَ فعل ناقص الشَّجَرُ اس کا اسم مُثْمِرًا خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

1۔ فالواجب مبتدا محذوف ہے۔ یا فعلیکم خبر محذوف بھی ہو سکتی ہے یا فتجب فعل کا نظرۃ فاعل بھی ہو سکتا ہے۔

2۔ البشیر شرح نحو میر صفحہ 182۔

۱۰۔ لَمْ اَكُ بَغِيًّا: میں بدچلن نہیں۔

لَمْ جازمہ اَكُ فعل از افعال ناقصہ واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر اس کا اسم بَغِيًّا شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①

جن لوگوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا (وہ) اور مشرکین (کفر سے) الگ ہونے والے نہ تھے جب تک نہ آجائے ان کے پاس روشن دلیل۔

لَمْ جازمہ يَكُنْ فعل از افعال ناقصہ الذین اسم موصول کفروا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واوٗ جمع فاعل من حرف جار اهل مضاف الکتاب مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واوٗ عاطفہ المشرکین معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر من کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لم یکن کا اسم۔ مُنْفَكِّيْنَ شبہ فعل اسم فاعل حتی حرف جار اس کے بعد اَنْ ناصبہ مقدر تَاْتِيَ فعل مضارع معروف واحد مونث غائب هُمْ ضمیر مفعول بہ اَلْبَيِّنَةُ تَاْتِيَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر حتی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَنْفَكِّيْنَ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُمْ ضمیر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر لم یکن اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

لَمْ يَكُنْهُ۔ لم يَكُنْ فعل مضارع مجزوم ناقص اس میں هُو ضمیر مستتر اس کا اسم ہٗ ضمیر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ صَارَ الْمَاءُ جَلِيْدًا: پانی جم گیا۔

صَارَ فعل ناقص اَلْمَاءُ اس کا اسم جَلِيْدًا شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ صَارَ الْعِنَبُ نَاضِجًا: انگور پک گیا۔

صَارَ فعل ناقص اَلْعِنَبُ اس کا اسم نَاضِجًا شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ اَصْبَحَ التِّلْمِيْذُ مُصَلِّيًا: طالب علم نے صبح کے وقت نماز پڑھی۔

اَصْبَحَ فعل ناقص التِّلْمِيْذُ اس کا اسم مُصَلِّيًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ اَمْسَى الطِّفْلُ بَاكِيًا: بچہ شام کے وقت رونے لگا۔

اَمْسٰى فعل ناقص الطِّفْلُ اس کا اسم بَاكِيًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ اَضْحَى الْفَلَّاحُ مُسْتَرِيْحًا: کسان بوقت چاشت آرام پانے والا ہوا۔

اَضْحٰى فعل ناقص الْفَلَّاحُ اس کا اسم مُسْتَرِيْحًا شبہ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ ظَلَّ الْفَارِسُ ذَاهِبًا: شاہ سوار دن کے وقت گیا۔

ظَلَّ فعل ناقص الْفَارِسُ اس کا اسم ذَاهِبًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ بَاتَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا: مریض رات کے وقت سویا۔

بَاتَ فعل از افعال ناقصہ الْمَرِيْضُ اس کا اسم نَائِمًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ اَمْسَى الْغُبَارُ ثَائِرًا: غبار اڑنے والا ہو گیا۔

اَمْسٰى بمعنی صَارَ الْغُبَارُ ذوالحال ثَائِرًا شبہ فعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا: بن گئے تم اس کے احسان سے بھائی بھائی۔

ف عاطفہ أَصْبَحْتُمْ بمعنی صِرْتُمْ فعل ماضی معروف تُمْ ضمیر مرفوع متصل ذوالحال اِخْوَانًا حال۔ ذوالحالَ حال مل کر فاعل ب جارہ نِعْمَةِ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ بَ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا: اس کا چہرہ سیاہ ہوگا۔

ظَلَّ بمعنی صَارَ۔ وَجْهُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ اسم مُسْوَدًّا فعل از افعال ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا(1)۔

۲۲۔ اَضْحٰی يُمَزِّقُ اَثْوَابِیْ: وہ میرے کپڑے پھاڑنے لگا۔

اَضْحٰی فعل ناقص بمعنی صَارَ اس میں ھُوَ ضمیر مستتر اس کا اسم يُمَزِّقُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ اَثْوَابَ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ: سو پاکی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

ف مستانفہ سُبْحَانَ مصدر مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول مطلق فعل محذوف تسبّحونَ کا۔ تُسَبِّحُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل حِيْنَ مضاف تُمْسُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حِيْنَ کا مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ معطوف علیہ واوَ عاطفہ حِيْنَ مضاف تُصْبِحُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حِيْنَ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔

1۔ ظَلّ فعل ناقص وَجْهُهٗ مرکب اضافی اس کا اسم مُسْوَدًّا بترکیب سابق خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

معطوف علیہ با معطوف تُسَبِّحُوْنَ کا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۴۔ صِرْتُ مِنْ مَکَانٍ اِلٰی مَکَانٍ: میں ایک جگہ سے دوسری جگہ (منتقل) ہو گیا۔

صِرْتُ فعل تام ماضی معروف اس میں تُ ضمیر متصل فاعل من حرف جار مَکَانٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے اِلٰی حرف جار مَکَانٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ لَیْسَ الْکَسْلَانُ نَاجِحًا: سست آدمی کامیاب نہیں ہے۔

لَیْسَ فعل ناقص الْکَسْلَانُ اس کا اسم نَاجِحًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۶۔ لَیْسَ التِّلْمِیْذُ بِرَاسِبٍ: طالب علم فیل نہیں ہے۔

لَیْسَ فعل ناقص التِّلْمِیْذُ اس کا اسم ب حرف جار زائدہ رَاسِب شبہ فعل لفظا مجرور محلا منصوب شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ مَازَالَ الْمَطَرُ غَزِیْرًا: بارش موسلادھار برستی رہی۔

مَازَالَ فعل ناقص الْمَطَرُ اس کا اسم غَزِیْرًا شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ مَابَرِحَ الْمَرِیْضُ مُتَوَجِّعًا: مریض درد محسوس کرتا رہا۔

مَابَرِحَ فعل ناقص اَلْمَرِیْضُ اس کا اسم مُتَوَجِّعًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۹۔ لَا یَزَالُ الْمَطَرُ غَزِیْرًا: بارش موسلادھار برس رہی ہے۔

لَایَزَالُ فعل ناقص الْمَطَرُ اس کا اسم غَزِیْرًا بترکیب سابق خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۰۔ لَا تَقْرَأْ مَادَامَ النُّوْرُ ضَئِیْلًا: جب تک روشنی کم ہو تو مت پڑھ۔

لَا نہی تَقْرَأ فعل مضارع معروف مَا مصدریہ موصول حرفی دام فعل ناقص النُّورُ اس کا اسم ضَئِیْلًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر وَقْتَ مقدر کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ لَاتَقْرَأْ کا۔ فعل نہی اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ (البشیر الکامل صفحہ 120)۔

۳۱۔ اَمْسَی نَازِلًا الْمَطَرُ: شام کے وقت بارش ہوئی۔

اَمْسَی فعل ناقص نَازِلًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم الْمَطَرُ اسم مؤخر۔ فعل ناقص اپنی خبر مقدم و اسم مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۲۔ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ: (اے سننے والے) تو نہ ہو جا شک میں اس سے۔

ف حرف رابطہ لَا نہی تَكُ فعل از افعال ناقصہ اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر اس کا اسم فی حرف جار مِرْيَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتًا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر فاعل مستتر و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر و مِنْهُ متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۳۔ اُسْكُتْ مَادَامَ السُّكُوْتُ نَافِعًا: خاموش رہ جب تک خاموش رہنا نفع مند ہو۔

اُسْكُتْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل مَا مصدریہ موصول حرفی دَامَ فعل ناقص السُّكُوْتُ اس کا اسم نَافِعًا شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر موصول حرفی کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر وقت مقدر مضاف کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ اُسْكُتْ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۴۔ قَدْ يُضْحِي الْعَبْدُ سَيِّدًا: کبھی کبھی غلام (بھی) سردار بن جاتا ہے۔

قَدْ حرف برائے تقلیل يُضْحِي فعل ناقص بمعنی يَصِيْرُ الْعَبْدُ اس کا اسم سَيِّدًا شبہ فعل

اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۵۔ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّادَامُوْا فِيْهَا: ہم ہرگز اس میں داخل نہ ہوں گے قیامت تک جب تک وہ وہاں ہیں۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لَنْ ناصبہ نَدْخُلَ فعل مضارع منصوب اس میں نَحْنُ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ اَبَدًا مفعول فیہ ما مصدریہ موصول حرفی دَامُوْا فعل ناقص اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم فِی حرف جار ھا ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتین شبہ فعل مقدر کی ثابتین شبہ فعل اپنے ھم ضمیر مستتر فاعلہ و ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر وَقْتَ مقدر مضاف کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثانی لَنْ ندخل کا۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور دونوں ظرفوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۶۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ: کیا اللہ کافی نہیں اپنے بندے کے لیے۔

أ حرف استفہام لَيْسَ فعل ناقص لفظ اللّٰه اسم جلالت اس کا اسم بِ حرف جر زائدہ كَافٍ شبہ فعل اسم فاعل لفظًا مجرور محلًا منصوب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ عبد مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ شبہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لیس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۷۔ اَلنَّاسُ لَيْسُوْا سَوَآءً: تمام لوگ برابر نہیں ہیں۔

اَلنَّاسُ مبتدا لَيْسُوْا فعل ناقص واو جمع ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم سَوَآءً اسم مصدر بمعنی مُسْتَوِيْنَ۔ مُسْتَوِيْنَ شبہ فعل اپنے هُم ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۸۔ مَازِلْنَا نَاظِرِيْنَ اِلٰى زَهْرَةِ الْوَرْدِ: ہم گلاب کی کلی کی طرف دیکھتے رہے۔

مَازِلْنَا فعل ناقص نا ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم ناظرین شبہ فعل اسم فاعل الی حرف

جار زَهْرَةِ مضاف الوَرْدِ مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ الیٰ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُمْ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۹۔ مَاانْفَكَّ الْبَاطِلُ مَهْزُوْمًا: باطل ہمیشہ شکست خوردہ رہا۔

مَاانْفَكَّ فعل ناقص الْبَاطِلُ اس کا اسم مَهْزُوْمًا شبہ فعل اسم مفعول اپنے هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 14 کی تراکیب

۱۔ كَادَ الْجَوُّ يَعْتَدِلُ: قریب ہے کہ فضا معتدل ہو جائے۔

كَادَ فعل از افعال مقاربہ اَلْجَوُّ اس کا اسم يَعْتَدِلُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر محلاً منصوب۔ فعل مقارب اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۔ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ: قریب ہے کہ بجلی اچک لے جائے ان کی بینائی۔

يَكَادُ فعل از افعال مقاربہ اَلْبَرْقُ اس کا اسم يَخْطَفُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل اَبْصَارَ مضاف هُمْ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر محلاً منصوب۔ فعل مقارب اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۔ كَرَبَ الشِّتَاءُ يَنْقَضِيْ: قریب ہے کہ سردی ختم ہو جائے۔

كَرَبَ فعل از افعال مقاربہ اَلشِّتَاءُ اس کا اسم يَنْقَضِيْ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر محلاً منصوب۔ فعل مقارب اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۔ اَوْشَكَ الْمَالُ اَنْ يَنْفَدَ: قریب ہے کہ مال ختم ہو جائے۔

اَوْشَكَ فعل از افعال مقاربہ اَلْمَالُ اس کا اسم اَنْ ناصبہ موصول حرفی يَنْفَدَ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر محلاً منصوب۔ فعل مقارب اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۵۔ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ: قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے گا۔

عَسَی فعل رجا رَبُّ مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ اس کا اسم اَنْ ناصبہ موصول حرفی (1) یَرْحَمَ فعل مضارع معروف منصوب بان اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل کُمْ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر محلا منصوب، فعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ (البشیر شرح نحو میر ص ۱۷۷)

۶۔ اِخْلَوْلَقَ الْھَوَاءُ اَنْ یَعْتَدِلَ: امید ہے کہ ہوا معتدل ہو جائے۔

اِخْلَوْلَقَ فعل رجا اَلْھَوَاءُ اس کا اسم ان ناصبہ موصول حرفی یَعْتَدِلَ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ فعل رجا اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۷۔ حَرَی الغائبُ ان یَحْضُرَ: امید ہے کہ غائب حاضر ہو جائے۔

حری فعل رجا الغائب اس کا اسم ان ناصبہ موصول حرفی یَحْضُرَ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر محلا منصوب۔ فعل رجا اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۸۔ ما کدتُ ان اصلی العصر حتی کادت الشمس ان تغیب

مَا نافیہ کِدْتُ فعل مقارب تُ ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم اَنْ ناصبہ موصول حرفی اُصَلِّیَ مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل اَلْعَصْرَ (2) نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل ونائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۹۔ عَسٰی اَنْ یَقُوْمَ: امید ہے وہ کھڑا ہو جائے۔

1۔ فعل ناقص یا اسم وخبر سے مل کر دونوں جملوں میں جملہ فعلیہ ہوگا۔

2۔ اصل میں اُصَلِّیَ صلوۃ العصر ہے۔

عَسٰی فعل رجا تام اَنْ ناصبہ موصول حرفی یقومَ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر موصول حرفی کا صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر عَسٰی کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۰۔ اِخْلَوْلَقَ اَنْ یَاْتِیَ: امید ہے کہ وہ آ جائے۔

اِخْلَوْلَقَ فعل رجا اَنْ ناصبہ موصول حرفی یَاْتِیَ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ طَفِقَ الْجَیْشُ یَتَحَرَّکُ: لشکر حرکت کرنے لگا۔

طَفِقَ فعل شروع اَلْجَیْشُ اس کا اسم یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر محلا منصوب۔ فعل شروع اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ جَعَلَ الرَّعْدُ یَقْصِفُ: بجلی کڑکنے لگی۔

جَعَلَ فعل شروع، الرَّعْدُ اس کا اسم۔ یَقْصِفُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر محلا منصوب، فعل شروع اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳۔ اَخَذَ الْمَطَرُ یَنْزِلُ: بارش برسنے لگی۔

اَخَذَ فعل شروع اَلْمَطَرُ اس کا اسم، یَنْزِلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر فعل شروع اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴۔ اَوْشَکَتِ السُّحُبُ اَنْ(۱) تُمْطِرَ: قریب ہے کہ بادل برسنے لگیں۔

اَوْشَکَتِ از افعال مقاربہ اَلسُّحُبُ اس کا اسم، اَنْ ناصبہ تُمْطِرَ فعل مضارع

1۔ ان ناصبہ موصول حرفی (البشیر)۔

معروف واحد مونث غائب اس میں ھِیَ ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل مل کر فعلیہ خبریہ ہو کر صِلہ۔ اَنْ ناصبہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر محلا منصوب۔ فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ جَعَلَ الْمُوْسِرُوْنَ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى مَرِی: خوشحال لوگ مری جانا شروع ہو گئے۔

جَعَلَ از افعال شروع اَلْمُوْسِرُوْنَ اس کا اسم يَذْهَبُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واوَ جمع فاعل اِلٰى حرف جار مَرِی مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر فعلیہ خبریہ ہو کر خبر محلا منصوب فعل شروع اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۶۔ أَخَذَ الزَّرْعُ يَيْبَسُ مِنَ الْعَطْشِ: کھیتی پیاس سے خشک ہونے لگی۔

اَخَذَ از افعال شروع الزَّرْعُ اس کا اسم يَيْبَسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل من حرف جار اَلْعَطْشِ اسم مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر محلا منصوب، فعل شروع اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ عَسَى الرَّخَاءُ اَنْ يَدُوْمَ: امید ہے کہ خوشحالی ہمیشہ رہے گی۔

عَسَى فعل جامد از افعال رجاء الرَّخَاءُ اسکا اسم اَنْ ناصبہ موصول حرفی يَدُوْمَ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان ناصبہ موصول حرفی کا صلہ موصول صلہ ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر فعل رجاء اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۸۔ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ: قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے گا اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے۔

يَكَادُ فعل مضارع معروف از افعال مقاربہ زَيْتُ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فعل مقارب کا اسم يُضِیْ فعل مضارع واحد مذکر غائب اسمیں ھو ضمیر مستتر ذوالحال واوَ حالیہ لَوْ وصلیہ برائے تقلیل لم حرف جازم تَمْسَسْ فعل مضارع مجزوم

واحد مونث غائب ہُ ضمیر مفعول بہ نارٌ اسم مرفوع اسکا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر یُضِیْ ءُ فعل کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر محلا منصوب فعل اپنے مقارب اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۹۔ طَفِقَ الْغِلْمَانُ يَتَنَافَسُوْنَ فِي السَّبَاحَةِ: بچوں نے تیراکی میں مقابلہ کرنا شروع کردیا۔

طَفِقَ از افعال شروع اَلْغِلْمَانُ اسکا اسم يَتَنَا فَسُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب اسمیں واوٌ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فی حرف جار السَّبَاحَةِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر جملہ خبریہ ہوکر خبر محلا منصوب فعل شروع اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ اِخْلَوْلَقَتَ الْحُمّٰى اَنْ تُفَارِقَ الْمَرِيْضَ: امید ہے کہ بخار مریض سے جدا ہوجائے گا۔

اخْلَوْلَقَتْ فعل ماضی واحد مونث غائب از افعال رجاء الْحُمّٰى اسم مقصور اسکا اسم اَنْ ناصبہ موصول حرفی تُفَارِقَ فعل مضارع معروف واحد مونث غائب اس میں هِيَ ضمیر مستتر اس کا فاعل الْمَرِيْضَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول صلہ بتاویل مفرد ہوکر خبر۔ فعل رجاء اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 15 کی تراکیب

۱۔ مَا الْقُصُوْرُ شَاهِقَةٌ: محلات بلند و مضبوط نہیں۔

ما نافیہ مشابہ بِلَیْسَ الْقُصُوْرُ اسکا اسم شَاهِقَةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مونث اسمیں ھی ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ما مشابہ بلَیْس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ اِنِ الْاَنْهَارُ فَائِضَةٌ: نہریں بہنے والی نہیں۔

اِنْ نافیہ الْاَنْهَارُ اسکا اسم۔ فائضةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مونث اسمیں ھی ضمیر فاعل مستتر ضمیر شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ ان نافیہ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ مَا الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ: درخت پھلدار نہیں۔

ما مشابہ بلیس الْاَشْجَارُ اسکا اسم مُثْمِرَةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مونث اپنے ھِی ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ مَا رَجُلٌ ذَاهِبًا: کوئی آدمی جانیوالا نہیں۔

ما مشابہ بلیس رَجُلٌ اسکا اسم ذاهبًا شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکو خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ ما الْفَقْرُ بِعَیْبٍ: فقر عیب نہیں ہے۔

ما مشابہ بلیس الْفَقْرُ اسکا اسم ب حرف جار زائد عَیْبٍ لفظاً مجرور محلاً منصوب خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ اِنِ الْعِتَابُ بِمُفِیْدٍ: عتاب (سرزنش کرنا) فائدہ مند نہیں۔

اِنْ نافیہ العتابُ اسکا اسم ب حرف جار زائد مُفِیْدٍ شبہ فعل لفظاً مجرور محلاً منصوب شبہ فعل

اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ ان نافیہ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ ما مُنطَلِقٌ رَجُلٌ: کوئی مرد چلنے والا نہیں۔

ماشابہ بلیس غیر عاملہ مُنطَلِقٌ شبہ فعل اسم فاعل اسمیں ھو ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم رَجُلٌ نکرہ مبتدا موخر، خبر مقدم ومبتدا موخر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ مَامُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ: محمد ﷺ کے رسول ہیں۔

واؤ مستانفہ ماشابہ بلیس غیر عاملہ لفظ مُحَمَّدٌ مبتدا اِلَّا حرف استثنا لغو رَسُوْلٌ مستثنیٰ مفرغ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۹۔ مَا اِنْ اَنْتُمْ ذَاهِبُوْنَ: تم جانے والے نہیں ہو۔ تم نہیں جاؤ گے۔

ماشابہ بلیس غیر عاملہ اِنْ زائدہ اَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ذاھبون شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُمْ ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰۔ مَاطَعَامَکَ زَیْدٌ اٰکِلٌ:

ماشابہ بلیس غیر عاملہ، طَعَامَ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ شبہ فعل اسم فاعل اٰکِلٌ کا شبہ فعل میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم سے ملکر خبر مقدم زَیْدٌ مبتدا موخر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۱۔ لَازَمَانٌ مُسَالِماً۔ لا(1) مشابہ بَلَیْسَ زَمَانٌ اسکا اسم مُسَالِماً شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ لامشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ لَاالرَّجُلُ قَائِمٌ: آدمی کھڑا نہیں ہے۔

لامشابہ بلیس غیر عاملہ الرَّجُلُ مبتدا قائم شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے

1۔ بنی تمیم کے نزدیک لا غیر عاملہ ہے۔

ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ لا بُسْتَانٌ اِلَّا مُثْمِرٌ: باغ پھلدار ہے۔

لا مشابہ بلیس غیر عاملہ بُسْتَانٌ مبتدا الا حرف استثنا لغو مُثْمِرٌ مستثنیٰ مفرغ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ لا مُسَالِمٌ زَمَانٌ: لا مشابہ بلیس غیر عاملہ مُسَالِمٌ شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُو ضمیر فاعل مستتر شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم۔ زَمَانٌ اسم نکرہ مبتدا موخر۔ خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ لَاتَ وَقْتَ نَدَامَةٍ: یہ وقت شرمندگی کا وقت نہیں۔

لَاتَ نافیہ مشابہ بلیس ت برائے مبالغہ اَلْوَقْتُ محذوف اسکا اسم وَقْتَ مضاف نَدَامَةٍ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ خبر لَاتَ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ: پس وہ فریاد کرنے لگے حالانکہ نہیں تھا یہ وقت بچ نکلنے کا۔

ف عاطفہ نَادَوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واو جمع ضمیر مرفوع متصل ذوالحال واو حالیہ لَاتَ حرف نفی مشابہ بلیس اَلْحِيْنُ محذوف اسکا اسم حین مضاف مَنَاصٍ مُضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ لات اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ مَا الظَّالِمُ ذَاهِبًا۔ ظالم جانے والا نہیں۔ نہیں جائے گا۔

ما مشابہ بلیس الظالِمُ اسکا اسم ذاھبًا شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، ما مشابہ بلیس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ ما نَاجِحٌ ظَالِمٌ: ظالم کامیاب نہیں ہے۔

ما مشابہ بلیس غیر عاملہ نَاجِحٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکو خبر مقدم ظَالِمٌ نکرہ مبتدا موخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موخر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۹۔ مَا لِصًّا الشُّرطِيُّ ضَارِبٌ: سپاہی کسی چور کو مارنے والا نہیں۔

ما مشابہ بَلَيْسَ غیر عاملہ لِصًّا مفعول بہ مقدم۔ الشُّرطِيُّ مبتدا ضَارِبٌ شبہ فعل اسم

فاعل اسمیں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ ماالْأَشْجَارُ مُوْرِقَةٌ: درخت پتے نکالنے والے نہیں۔

ما مشابہ بلیس اَلْأَ شْجَارُ اسکا اسم مُوْرِقَةٌ شبہ فعل اسم فاعل اسمیں ھِیَ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۱۔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ: اورتم عاجز کرنے والے نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔

واؤ عاطفہ ما مشابہ بلیس انتم ضمیر مرفوع منفصل اس کا اسم ب حرف جار زائدہ معجزین شبہ فعل اسم فاعل جمع مذکر اسمیں ھُمْ ضمیر مستتر فاعل فی حرف جار الارض مجرور۔ جار مجرور ملکر معطوف علیہ واؤ عاطفہ لَا زائدہ فی حرف جار السّماء مجرور۔ جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ مَاالْمَدِيْنَةُ وَاسِعَةٌ: شہر وسیع نہیں۔

ما مشابہ بلیس المدینۃُ اسکا اسم وَاسِعَةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مونث اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۳۔ مَارَسُوْلُنَا اِلَّا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ: ہمارے رسول ہی خاتم النبیین ہیں۔

ما مشابہ بلیس غیر عاملہ رَسُوْل مضاف نا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا اِلَّا حرف استثنا لغو خاتم مضاف النبیین مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۴۔ اِنِ الطَّرِيْقُ مُزْدَحِمَةٌ: راستہ پر بھیڑ نہیں۔

اِن نافیہ الطَّرِيْقُ اسکا اسم مُزْدَحِمَةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مونث اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے ملکر سبہ جملہ ہوکر خبر۔ ان نافیہ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۵۔ لَا شَارِعٌ نَظِيْفًا: کوئی سڑک صاف نہیں۔

لا مشابہ بلیس شارع اسکا اسم نظیفاً شبہ فعل صفت مشبہ اسمیں ھو ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ لا مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۶۔ مَا الْقَاتِلَاتُ مَقْتُوْلَاتٍ: قاتل عورتیں قتل نہیں کی گئیں۔

ما مشابہ بلیس اَلْقَاتِلَاتُ اسکا اسم مَقْتُوْلَاتٍ شبہ فعل اسم مفعول جمع مونث اسمیں هُنَّ ضمیر مستتر نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۷۔ اِنِ الرِّجَالُ قَانِطِيْنَ: کئی مرد مایوس نہیں ہیں۔

اِنْ نافیہ مشابہ بلیس الرِّجَالُ اسکا اسم قَانِطِيْنَ شبہ فعل اسم فاعل جمع مذکر اسمیں هُمْ ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ اِنْ نافیہ مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۹۔ مَا الْمُسْلِمَانِ قَانِطَيْنِ: دو مسلمان مایوس نہیں ہیں۔

ما مشابہ بلیس اَلْمُسْلِمَانِ اسکا اسم قَانِطَيْنِ شبہ فعل اسم فاعل تثنیہ مذکر اسمیں هُمَا ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۰۔ مَا الْمُضِيْفَانِ مُكْرِمَيْنِ: دو میزبان عزت کرنے والے نہیں ہیں۔

ما مشابہ بلیس اَلْمُضِيْفَانِ اسکا اسم مُكْرِمَيْنِ شبہ فعل اسم فاعل تثنیہ مذکر اسمیں هُمَا ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۱۔ اِنْ اَبُوْكَ اِلَّا رَجُلٌ شَرِيْفٌ: تیرا باپ ہی شریف آدمی ہے۔

اِنْ نافیہ مشابہ بلیس غیر عاملہ اَبُوْ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا اَلّا حرف استثنا لغو رَجُلٌ موصوف شَرِيْفٌ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل

سے ملکر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف با صفت مستثنی مفرغ ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۲۔ مَاالعُمَّالُ مَا هِرِيْنَ: کام کرنیوالے ماہر نہیں ہیں۔

ما مشابہ بلیس العُمَّالُ اسکا اسم مَاهِرِيْنَ شبہ فعل اسم فاعل جمع مذکر اسمیں هُمْ ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ما مشابہ بلیس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۳۔ لَاتَ الوقتُ وقتَ فِرَارٍ: یہ وقت بھاگنے کا وقت نہیں ہے۔

لَاتَ نافیہ اَلْوَقْتُ اسکا اسم وَقْتَ مضاف فرارٍ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ لَاتَ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۴۔ لَاتَ السَّاعَةُ سَاعَةَ اِجْتِهَادٍ: یہ گھڑی کوشش کی گھڑی نہیں۔

لات نافیہ الساعة اسکا اسم ساعة مضاف اجتهادٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ لات اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 16 کی تراکیب

۱۔ اِنَّ التِّلْمِیْذَ نَاجِحٌ: بے شک شاگرد کامیاب ہے۔

اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل اَلتِّلْمِیْذَ اس کا اسم نَاجِحٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ اِنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ: بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہیں۔

اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل وحرف ناسخ لفظ مُحَمَّدًا اسکا اسم رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰہِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ سَمِعْتُ اَنَّ الْعَالِمَ جَیِّدٌ: میں نے سنا کہ بے شک عالم عمدہ ہے۔

سَمِعْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل العالِمَ اسکا اسم جَیِّدٌ شبہ فعل صفت مشبہ اسمیں ھو ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم اپنی خبر سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ کَأَنَّ الْأُسْتَاذَ أَبٌ: استاد گویا باپ ہوتا ہے۔

کَأَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل اَلْأُسْتَاذَ اسکا اسم أَبٌ خبر۔ کَأَنَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ اَلْخَادِمُ حَاضِرٌ لٰکِنَّ اَلسَّیِّدَ غَائِبٌ: خادم حاضر ہے لیکن سردار غائب ہے۔

الخادمُ اسم مرفوع مبتدا حَاضِرٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مستدرک منہ لٰکِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل وحرف نسخ السَّیِّدَ اسکا اسم غَائِبٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ

ہوکر خبر، لکنّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مستدرک۔

۶۔ لَعَلَّ اللّٰهَ یَرْحَمُنِیْ: شاید اللہ مجھ پر رحم کرے۔

لَعَلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللّٰهَ اسم جلالت اسکا اسم یَرْحَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ لَعَلَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۷۔ لَعَلَّ زَیْداً هَالِکٌ: شاید زید مرنیوالا ہو۔

لَعَلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل زیداً اسکا اسم هَالِکٌ شبہ فعل اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر لَعَلَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۸۔ لَعَلَّهٗ یَتَذَکَّرُ: تاکہ شاید وہ نصیحت حاصل کرے۔

لَعَلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اسکا اسم یَتَذَکَّرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ لَعَلَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۹۔ لَیْتَ لِیْ قِنْطَاراً مِنَ الذَّهَبِ: کاش میرے لیے سونے کا خزانہ ہوتا۔

لَیْتَ حرف از حروف مشبہ بالفعل لِ حرف جاری ضمیر متکلم مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت شبہ فعل مقدر کی۔ ثابت شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل وظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم قِنْطَاراً موصوف مِنْ حرف جار الذَّهَبِ مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثَابِتٌ شبہ فعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل وظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ ہوکر صفت۔ مرکب توصیفی اسم مؤخر لَیْتَ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۰۔ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ: کاش جوانی لوٹ آتی۔

لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل الشَّبَابَ اسکا اسم یَعُوْدُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ لَیْتَ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۱۔ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ: فرمادیجیے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا خدا (وہی ہے جو) ایک خدا ہے۔

قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ماکافہ یا اِنَّمَا حرف حصر یا اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مکفوفہ عَنِ العَمل۔ یُوْحٰی فعل مضارع مجہول الٰی حرف جاری ضمیر متکلم مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ اَنَّمَا حرف مشبہ بالفعل مکفوفہ عن العمل اِلٰہٌ مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا اِلٰہٌ موصوف وَاحِدٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر یُوْحیٰ فعل مجہول کا نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ محلا منصوب ہو کر قُلْ فعل امر کا (مفعول بہ) مقولہ۔ فعل اپنے فاعل ومقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ (بحوالہ معجم اعراب الفاظ القرآن الکریم، صفحہ 433)۔

۱۲۔ لَیْتَمَا الْاِنْسَانُ کَامِلٌ: کاش انسان کامل ہوتا۔

لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل مکفوفہ عن العمل لِدُخُوْلِ ماکافہ اَلْاِنْسَانُ مبتدا۔ کَامِلٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۳۔ لَیْتَمَا السُّرُوْرَ دائم: کاش خوشی ہمیشہ رہنے والی ہوتی۔

لَیْتَمَا حرف مشبہ بالفعل عاملہ السُّرُوْرَ اس کا اسم اور دائم شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر لَیْتَ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 17 کی تراکیب

۱۔ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ: بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللّٰہ اسم جلالت اس کا اسم غَفُوْرٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول رَحِیْم شبہ فعل صفت مشبہ اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ثانی۔ اِنَّ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل وحرف نصب لفظ اللّٰہ اسم جلالت اس کا اسم عَلٰی حرف جار کُلِّ مضاف شیءٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ عَلٰی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق مابعد شبہ فعل قَدِیْرٌ کے۔ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ: آپ (عیسیٰ علیہ السلام) نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں۔

قَالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل اِنَّ حرف مشبہ بالفعل وحرف نصب ی ضمیر متکلم اس کا اسم عَبْدُ مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ محلاً منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ فعل اپنے فاعل و مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ: اے سید (عرب و عجم) قسم ہے قرآن حکیم کی بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں۔

واوَ جارہ برائے قسم القرآن موصوف الحکیم صفت، موصوف صفت مل کر واوَ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مقدر اُقْسِمُ فعل مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں انا

ضمیر وجوبا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ک ضمیر منصوب متصل اس کا اسم لِ مزحلقہ مِن حرف جار المُرْسَلِيْنَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔

۵۔ جَاءَ الرَّجُلُ الَّذِیْ اِنَّهٗ لَغَائِبٌ: وہ آدمی آیا جو غائب تھا۔

جَاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الرَّجُلُ موصوف الَّذِی اسم موصول اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل وحرف نسخ، ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم غَائب شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر اسم موصول کا صلہ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر جَاءَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ: خبردار بے شک اللہ کے اولیاء کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔

اَلَا حرف تنبیہ اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل اولیاء مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ اِنَّ کا اسم لا حرف نفی مشابہ بلیس خَوْفٌ اس کا اسم علی حرف جار هُمْ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتًا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لا مشابہ بلَیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ لا زائدہ برائے تاکید هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یحزنون فعل مضارع معروف اسمین واوَ جمع ضمیر مرفوع منفصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ اِجْلِسْ حَیْثُ اِنَّ التِّلْمِیْذَ قَائِمٌ: تو بیٹھ جہاں شاگرد کھڑا ہے۔

اِجْلِسْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل حَیْثُ مضاف اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل اَلتِّلْمِیْذَ اس کا اسم قَائِمٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ

ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حَیْثُ کا مضاف الیہ مضاف بامضاف الیہ ظرف اجلس فعل کی۔ فعل اپنے فاعل وظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۸۔ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ: اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں۔

واؤ عاطفہ لفظ اللہ اسم جلالت مبتدا یَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل کَ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم رَسُوْلُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر یَعْلَمُ کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ لفظ اللّٰہ اسم جلالت مبتدا یَشْھَدُ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل وحرف نسخ الْمُنَافِقِیْنَ اس کا اسم لام مزحلقہ(1) کَاذِبُوْنَ شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُمْ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ محلا منصوب یَشْھَدُ فعل کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا جملہ اسمیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۹۔ جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَاِنَّہٗ لَرَاکِبٌ: میرے پاس زید سوار ہونے کی حالت میں آیا۔

میرے پاس آیا زید درآنحالیکہ وہ سوار تھا۔

جَاءَ فعل ماضی معروف ن وقایہ ی ضمیر مفعول زَیْدٌ ذوالحال واؤ حالیہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم لام مزحلقہ راکب شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر جَاءَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ سَرَّنِیْ اَنَّ التَّاجِرَ رَابِحٌ: مجھے تاجر کے نفع مند ہونے نے خوش کیا۔

سَرَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل وحرف نسخ التَّاجِرَ اس کا اسم رَابِحٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر فعل کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ : جانتا ہے اللہ تعالیٰ کہ تم خیانت کیا کرتے تھے اپنے آپ سے۔

عَلِمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰه اسم جلالت اس کا فاعل اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ فعل ماضی استمراری جمع مذکر مخاطب۔ كُنْتُمْ فعل ناقص تُمْ ضمیر متصل اس کا اسم تَخْتَانُوْنَ فعل اس میں واوٗ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل اَنْفُسَ مضاف كُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی خبر اَنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۲۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ : شہادت دی اللہ تعالیٰ نے اس بات کہ بے شک نہیں کوئی خدا سوائے اس کے۔

شَهِدَ فعل ماضی معروف لفظ اللّٰه اسم جلالت اس کا فاعل۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم (i) لا نفی جنس اِلٰهَ مبدل منہ اِلَّا حرف استثنا هُوَ ضمیر بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر لا نفی جنس کا اسم جس کی خبر مَوْجُوْدٌ محذوف ہے۔ مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی خبر۔ (ii) لا نفی جنس اِلٰهَ اس کا اسم مَوْجُوْدٌ شبہ فعل محذوف میں هُوَ ضمیر مستتر مبدل منہ اِلَّا حرف استثنا هُوَ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر شبہ فعل کا نائب الفاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی خبر۔ اَنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر صلہ، موصول صلہ بتاویل مفرد ہو کر شَهِدَ کا

مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ اَخْبَرَ الرَّسُوْلُ اَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ: رسول ﷺ نے خبر دی کہ بے شک اللہ ایک ہے۔

اَخْبَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلرَّسُوْلُ اس کا فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی لفظ اللّٰه اسم جلالت اس کا اسم وَاحِدٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم اپنے خبر سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر اَخْبَرَ فعل کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ اُعْلِنَ اَنَّ التِّلْمِيْذَ فَائِزٌ: اعلان کیا گیا کہ طالب علم کامیاب ہے۔

اُعْلِنَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی اَلتِّلْمِيْذَ اس کا اسم فَائِزٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ اَعْطَيْتُهٗ لِاَنَّهٗ فَقِيْرٌ: میں نے اسے دیا کیونکہ وہ فقیر ہے۔

اَعْطَيْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ لِ حرف جار اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل موصول حرفی، ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم فَقِيْرٌ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم اپنے خبر سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ عَجِبْتُ مِنْ طُوْلِ اَنَّكَ قَائِمٌ: تیرے زیادہ دیر کھڑے ہونے سے میں نے تعجب کیا۔

عَجِبْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل مِن حرف جار طُوْل مصدر مضاف اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی کَ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم قَائِمٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم خبر سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر طُوْلِ کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مِن کا

مجرور۔ جار مجرور ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ ظَنِّیْ اَنَّکَ مُقِیْمٌ: میرا گمان ہے کہ آپ مقیم ہیں۔

ظَنٌّ مصدر مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مبتدا اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی ک ضمیر منصوب متصل اس کا اسم مُقِیْمٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم و خبر مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ اِنَّ فِی الدَّارِ لَزَیْدًا: بے شک گھر میں زید ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل فی حرف جار الدَّارِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَوْجُوْدٌ شبہ فعل، شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ لام مزحلقہ زیدًا اسم موخر اِنَّ اپنی خبر مقدم و اسم موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۹۔ اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْکَالًا وَّ جَحِیْمًا: ہمارے پاس ان کے لیے بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل و حرف نسخ لَدَیْ اسم ظرف، مضاف نَا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ ثابتان شبہ فعل مقدر کا۔ شبہ فعل اپنے ھُمَا ضمیر مستتر فاعل و مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اَنْکَالًا معطوف علیہ واوَ عاطفہ جَحِیْمًا معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف اسم موخر۔ اِنَّ اپنے اسم موخر و خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ اِنَّمَا یُعَاقَبُ الْمُسِیْئُ: بے شک برائی کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل لدخول ما کافہ یُعَاقَبُ فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَلْمُسِیْئُ نائب الفاعل۔ فعل اپنے الفاعل نائب سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ کَاَنَّمَا الْقَصْرُ جَمِیْلٌ: گویا کہ محل خوبصورت ہے۔

کَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل لدخول ما کافہ۔ الْقَصْرُ اسم

مرفوع مبتدا۔ جَمِیْلٌ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ لَعَلَّمَا الصَّنَاعَةُ نَاهِضَةٌ: شاید صنعت ترقی کرنے والی ہو۔

لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل غیر عاملہ لدخول ماکافہ الصَّنَاعَةُ اسم مرفوع مبتدا نَاهِضَةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد موئث اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۳۔ لَيْتَمَا التَّلَامِيْذُ نَاجِحُوْنَ: کاش طالب علم کامیاب ہوتے۔

لَيْتَ حرف مشبہ بالفعل غیر عاملہ لدخول ماکافہ التَّلَامِيْذُ مبتدا ناجِحُوْنَ شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُمْ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۴۔ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ: بے شک انہیں (آخر) ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اِلٰی حرف جار نَا ضمیر مجرور متصل مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اِيَابَ مصدر مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ اسم موخر۔ اِنَّ اپنی خبر مقدم اور اسم موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ ثُمَّ حرف عطف اِنَّ حرف مشبہ بالفعل عَلٰی حرف جار نَا ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر حِسَابَ مصدر مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ اسم موخر۔ اِنَّ اپنے اسم موخر و خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۵۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ: بے شک وہ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل و حرف نسخ ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم۔ هُوَ ضمیر فصل لا محل لها فی الاعراب الغفور خبر اول الرحیم خبر ثانی اِنَّ اپنے اسم و دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۶۔ أَتَمَنّٰى اَنَّ الْقَمَرَ طَالِعٌ: میں خواہش کرتا ہوں کہ چاند طلوع ہو۔

أَتَمَنّٰى فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی الْقَمَرَ اس کا اسم طَالِعٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر صلہ، موصول وصلہ بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۷۔ لَا شَكَّ فِي اَنَّ الْاَدَبَ وَاجِبٌ: اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ادب ضروری ہے۔

لَا نفی جنس شَكَّ اس کا اسم فی حرف جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی اَلْاَدَبَ اس کا اسم واجب شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۸۔ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ: اس (لڑکی) نے کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے۔

قَالَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اسمیں ھی ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَبُ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ اِنَّ کا اسم يَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ محلاً منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ فعل اپنے فاعل ومقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 18 کی تراکیب

۱۔ لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ: کوئی خوشی ہمیشہ رہنے والی نہیں۔

لا نفی جنس سُرُوْرَ اس کا اسم دائم شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لانفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر اسمیہ خبریہ۔

۲۔ لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ: کوئی غلام کسی مرد کا ایسا نہیں جو زیرک ہو۔

لا نفی جنس غلام مضاف رجل مضاف الیہ۔ مضاب با مضاف الیہ اس کا اسم۔ ظَرِیْفٌ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لانفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ لَا رَاکِبًا فَرَسًا ذَاھِبٌ: کوئی گھوڑا سوار جانے والا نہیں۔

لا نفی جنس رَاکِبًا شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فَرَسًا مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل ومفعول سے مل کر شبہ جملہ ہو کر لانفی جنس کا اسم ذَاھِبٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر لانفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ لَا بُسْتَانَ مُثْمِرٌ: کوئی باغ پھل دار نہیں۔

لا نفی جنس بُسْتَانَ اس کا اسم مُثْمِرٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لانفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ لَا الرَّجُلُ فِی الدَّارِ وَلَا ابْنُهٗ: گھر میں نہ آدمی ہے اور نہ اس کا بیٹا۔

لا نفی جنس غیر عاملہ۔ الرَّجُلُ معطوف علیہ فی حرف جار الدار مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل ثابتان کے شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُمَا نائب ضمیر الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر واؤ عاطفہ لا زائدہ برائے تاکید ابن مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مبتدا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ لَا شَجَرَةٌ اِلَّا مُثْمِرَةٌ: درخت پھل دار ہے۔

لا ملغی عن العمل شَجَرَةٌ مبتدا الا حرف استثنا لغو مُثْمِرَةٌ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ لا نفی جنس غیر عاملہ شَجَرَةٌ مبتدا اَلَّا حرف استثنا مُثْمِرَةٌ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ لا فی الْحَدِيْقَةِ صِبْيَانٌ وَلَابَنَاتٌ: باغیچہ میں نہ بچے ہیں اور نہ بچیاں۔

لا نفی جنس غیر عاملہ فی حرف جار اَلْحَدِيْقَةِ مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتان شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُمَا ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم صبیان معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا زائدہ برائے تاکید بنات معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ وُضِعَ الْأَثَاثُ فِي الْحُجْرَةِ بِلَاتَرْتِيْبٍ: سامان کمرے میں بلا ترتیب رکھا گیا۔

وُضِعَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب الاثاث اسکا نائب الفاعل فی حرف جار اَلْحُجْرَةِ مجرور، جار مجرور ملکر ظرف لغو ب حرف جار لا نفی جنس غیر عاملہ ترتیب مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو، فعل اپنے نائب الفاعل سے اور دونوں ظروف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ: اس کی ترکیب آگے ہے۔

۱۰۔ لا حَوْلَ ولا قُوَّةَ الا بِاللهِ العلّی العظیم: گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے اور اطاعت کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے۔

نوٹ: یہ مرادی معنی ہیں لفظی نہیں۔

لا نفی جنس حَوْلَ اسکا اسم اِلَّا باللّٰہ العلی العظیم مقدر جسمیں الا حرف استثنا با حرف جار لفظ اللّٰہ اسم جلالت موصوف العظیم شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف باصفت ب جار کا مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق مَوْجُوْدٌ مقدر کے۔ مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھو نائب الفاعل و متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ عاطفہ لا برائے نفی جنس قُوَّةَ اس کا اسم

الا حرف استثناب حرف جار لفظ اللّٰہ اسم جلالت موصوف العلی صفت اول و العظیم صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر باصفت ب کا مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق موجودة شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر نائب الفاعل و متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ لانفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

۱۱۔ لَاحَوْلَ ولا قُوَّةَ الا باللّٰہ العظیم:

لا نفی جنس حَوْلَ معطوف علیہ واوَ عاطفہ لا زائدہ برائے تاکید قُوَّةَ معطوف علی محل اسم (لاالاُوْلی) معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر لَا اسم۔ اِلَّا حرف استثناب حرف جار لفظ اللّٰہ اسم جلالت موصوف العَظِیْمِ صفت موصوف صفت ملکر ب کا مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا موجودان شبہ فعل مقدر کا۔ شبہ فعل اپنے ھُمَا ضمیر نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر لا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱) لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا باللّٰہِ الْعليِّ العظیم: گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے اور اطاعت کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے (یہ مرادی معنی ہیں)۔

لا نفی جنس حول مبتدا معطوف علیہ باعتبار محل بعید اور باعتبار محل قریب لا کا اسم الا باللّٰہ العلی العظیم مقدر اِلَّا حرف استثناب حرف جار لفظ اللّٰہ اسم جلالت موصوف العلی صفت اول العظیم صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر ب کا مجرور جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ شبہ فعل مقدر کا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر۔ لا کی خبر معطوف علیہ وا و حرف عطف لا برائے نفی جنس غیر عاملہ قُوَّةٌ معطوف بر مبتدا الا حرف استثناب حرف جار لفظ اللّٰہ اسم جلالت موصوف العلی صفت اول العظیم صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر ب کا مجرور۔ جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدَةٌ شبہ فعل کا شبہ، فعل اپنے ھی ضمیر نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا کی خبر معطوف بر خبر لا نفی جنس لا نفی جنس کا اسم اور مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا با للّٰہ العلی العظیم:

لا نفی جنس غیر عاملہ حَوْلٌ معطوف علیہ واوَ حرف عطف لا زائدہ قُوَّةٌ معطوف معطوف علیہ با معطوف مبتدا الا حرف استثنا ب حرف جار اسم جلالت موصوف العلی صفت اول العظیم صفت ثانی۔ موصوف صفت مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا موجودان شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے هُمَا ضمیر نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۳) لا حَوْلٌ و لا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ:

لا مشابہ بلیس حَوْلٌ اس کا اسم اِلَّا باللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مقدر اس میں اِلَّا حرف استثنا با حرف جار اسم جلالت موصوف اَلْعَلِیِّ صفت اول اَلْعَظِیْمُ صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر با کا مجرور۔ جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا موجوداً مقدر کا شبہ فعل اپنے ھما ضمیر نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر لا مشبہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لا برائے نفی جنس قوۃَ اس کا اسم الا حرف استثنا با حرف جار اسم جلالت موصوف العلی صفت اول العظیم صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر با جار کا مجرور جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدَةٌ مقدر کا، شبہ فعل اپنے ھی نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

۱۲۔ لا رَفَثٌ وَلَا فُسُوْقٌ:

لا نفی جنس غیر عاملہ رَفَثٌ معطوف علیہ واو عاطفہ لا زائدہ فُسُوْقٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا جس کی خبر موجودان محذوف ہے موجودان شبہ فعل اپنے ھما ضمیر نائب الفاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳۔ لَا فِی الْقَصِیْدَةِ هِجَاءٌ و لا مَدِیْحٌ: قصیدہ میں نہ ہجو ہے اور نہ مدح۔

لا نفی جنس غیر عاملہ فِیْ جار القصیدۃ مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق موجودان شبہ فعل مقدر کے موجودانِ شبہ فعل اپنے ھما ضمیر نائب الفاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر

خبر مقدم هِجَاءٌ معطوف علیہ واوَ عاطفہ لا نفی جنس غیر عاملہ مَدِيْحٌ معطوف، معطوف علیہ با معطوف مبتدا موَخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موَخر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۴۔ اشتریتُ الْحِصَانَ بِلَا سَرْجٍ: میں نے بغیر زین کے گھوڑا خریدا۔

اشتریتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الحصان مفعول بہ با حرف جار لا نفی جنس غیر عاملہ سرج مجرور، جار مجرور ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ: نہ اس میں مضر صحت کوئی چیز ہے اور نہ وہ اس کے (پینے) سے مدہوش ہونگے۔

لا نفی جنس مُلغی عن العُمل فی حرف جار ھا ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم غَوْلٌ نکرہ مبتدا موَخر، خبر مقدم و مبتدا موَخر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ واوَ عاطفہ لا نفی جنس غیر عاملہ هَم ضمیر مرفوع منفصل مبتدا عن حرف جار ھا ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق مابعد فعل کے يُنْزَفُوْنَ فعل مضارع مجہول واو جمع نائب الفاعل، فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

۱۶۔ لا الْمُوْمِنُوْنَ قَانِطُوْنَ: مومن مایوس ہونے والے نہیں ہیں۔

لا نفی جنس غیر عاملہ المومنون مبتدا قَانِطُوْنَ شبہ فعل اپنے هُم ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ۔

سبق نمبر 19 کی تراکیب

١۔ رَأَيْتُ الصُّلْحَ خَيْراً: میں نے صلح کو اچھا یقین کیا۔

رَأَيْتُ فعل با فاعل الصُّلْحَ مفعول اول خَيْراً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٢۔ ظَنَنْتُ الْمَاءَ بَارِداً: میں نے پانی کو ٹھنڈا گمان کیا۔

ظَنَنْتُ فعل با فاعل اَلْمَاءَ مفعول بہ اول بَارِداً مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٣۔ زَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْراً: میں نے شیطان کو شکر کرنے والا گمان کیا۔

زَعَمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الشَّيْطَانَ مفعول بہ اول شُكُوْرًا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ اسمیہ فعلیہ خبریہ۔

٤۔ عَلِمْتُ الْجَوَّ مُعْتَدِلاً: میں نے فضا کو معتدل جانا۔

عَلِمْتُ فعل با فاعل الجَوَّ مفعول بہ اول معتدلاً مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٥۔ ظَنَنْتُ الشَّجَرَ مُثْمِراً: میں نے درخت کو پھلدار گمان کیا۔

ظَنَنْتُ فعل با فاعل الشَّجَرَ مفعول بہ اول مُثْمِراً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٦۔ عَلِمْتُ اللّٰهَ غَفُوْراً: میں نے اللہ تعالی کو بخشنے والا یقین کیا۔

عَلِمْتُ فعل با فاعل اسم جلالت لفظ اللّٰہ مفعول بہ اول غَفُوْرًا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٧۔ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ: اور کہنے لگے کہ تم خوب جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں۔

لام ابتدائیہ قَدْ تحقیقیہ ما نافیہ ھٰؤُلَاءِ مبتدا ینطقون فعل مضارع معروف اسمیں واوَ جمع ضمیر فاعل، جملہ فعلیہ ہو کر خبر عَلِمْتُ فعل بافاعل، مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ محلا منصوب کا مفعول جو کہ دو مفعولوں کے قائمقام ہو گا، فعل اپنے فاعل اور قائم مقام مفعولین سے ملکر جملہ فعلیہ۔

۸۔ ظَنَنْتُ لَزَیْدٌ قَائِمٌ:

ظَنَنْتُ فعل بافاعل لام ابتدائیہ زَیْدٌ مبتدا قَائِمٌ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ محلا منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ زَیْدٌ عَلِمْتُ فَاضِلٌ: میں نے زید کو فاضل جانا۔

زَیْدٌ مبتدا علمتُ فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ فاضلٌ خبر، مبتدا خبر جملہ اسمیہ۔

۱۰۔ اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ عَلِمْتُ: فضا معتدل ہے میں نے جانا۔

الجَوُّ مبتدا معتدل شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ عَلِمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ اَلْجَوُّ عَلِمْتُ مُعْتَدِلاً: میں نے جان لیا کہ فضا معتدل ہے۔

اَلْجَوُّ مفعول بہ اول مقدم عَلِمْتُ فعل بافاعل مُعْتَدِلاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ اَلْجَوُّ مُعْتَدِلاً عَلِمْتُ:

اَلْجَوُّ مفعول بہ اول مُعْتَدِلاً مفعول بہ ثانی۔ عَلِمْتُ فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ وَجَدْتُ الضَّالَّةَ: میں نے گمشدہ چیز کو پالیا۔

وَجَدْتُ فعل ماضی معروف بمعنی أَصَبْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل الضَّالَّةَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ عَلِمْتُ زَیْدًا: میں نے زید کو پہچان لیا۔

عَلِمْتُ بمعنیٰ عرِفْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ رائیتُ جبلاً: میں نے پہاڑ کو دیکھا۔

رائیتُ فعل بمعنیٰ اَبْصَرْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل جبلاً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ جَعَلَ اللّٰہُ الارضَ فِرَاشاً: اللہ نے زمین کو بچھونا بنایا۔

جعل فعل تصییر واحد مذکر غائب اسم جلالت فاعل الارض مفعول بہ اول فراشاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ اتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرٰھِیْمَ خَلِیْلًا: اللہ تعالی نے ابراہیم کو دوست بنایا۔

اِتَّخَذَ فعل تصییر اسم جلالت فاعل ابراھیم مفعول بہ اوّل خلیلاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ صَیَّرتُ الطینَ خزَفاً: میں نے مٹی کو ٹھیکری کر دیا یا بنایا۔

صَیَّرتُ فعل تصییر فعل با فاعل الطین مفعول بہ اول خزفاً مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ ترکتُ الرَّجُلَ حیراناً: میں نے آدمی کو حیران کر دیا۔

ترکتُ فعل تصییر واحد متکلم تُ ضمیر فاعل الرجل مفعول بہ اول حیراناً مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ خلق اللہ الارض واسعۃً: اللہ تعالی نے زمین کو وسیع بنایا۔

خلق فعل تصییر ماضی معروف واحد مذکر غائب اسم جلالت فاعل الارض مفعول بہ اول واسعۃً مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ اِنَّ عَمَلَکَ مُتقَنٌ: بے شک آپ کا کام پختہ ہے۔

اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل عمل مضاف کَ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف

الیہ اسم مُتقَنٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھو ضمیر نائب الفاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ اِنْ عَمَلُکَ لَمُتقَنٌ: بے شک آپ کا کام پختہ ہے۔

اِنْ مکسورہ مخففہ عن مثقلہ مشبہ بالفعل عمل مضاف ک مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مبتدا لام فارقہ مُتقَنٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر اِنْ مکسورہ مخففہ اپنے مبتدا اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۳۔ بلغني ان لم يُقْبَضْ على اللصِّ: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ چور گرفتار نہیں کیا گیا۔

بلغ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ اَنْ مخففہ ہ ضمیر شان مقدر اس کا اسم لَمْ جازمہ يُقْبَضْ فعل مضارع مجہول عَلَى اللصِّ جار مجرور نائب الفاعل فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اَنْ مخففہ کی خبر۔ اَنْ مخففہ اپنے اسم اور خبر سے ملکر بلغ کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

۲۴۔ الشمسُ طالِعَةٌ لكِنِ المطر نَازِلٌ: سورج طلوع ہے لیکن بارش ہورہی ہے۔

الشمسُ مبتدا طَالِعَةٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لکن مخففہ غیر عاملہ المطر مبتدا نازلٌ خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 20 کی تراکیب

۱۔ جلس التِلْمِیذُ: طالبعلم بیٹھا۔

جَلَسَ فعل التِلْمِیذُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ ثَارَ الغبارُ: غبار اڑا۔

ثَارَ فعل الغبار فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ اکل الثعلبُ دجاجةً: لومڑی نے مرغی کھائی۔

اکل فعل الثعلبُ فاعل دجاجـةً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ طوی الخادمُ الثوبَ: خادم نے کپڑے کو لپیٹا۔

طوی فعل الخادم فاعل الثوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ اعطیتُ السائلَ خبزًا: میں نے سائل کو روٹی دی۔

اعطیتُ فعل با فاعل السائل مفعول اول خبزاً مفعول بہ الثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ اعلمتُ علیاً الکتاب مفیداً: میں نے علی کو بتایا کہ کتاب مفید ہے۔

اعلمت فعل با فاعل علیًا مفعول بہ اول الکتاب مفعول ثانی مفیدًا مفعول ثالث فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ اری اللہُ المومنَ الْجَنَّةَ مثواہ: اللہ تعالیٰ نے مومن کو جنت اسکا ٹھکانا دکھایا۔

اَرٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسم جلالت فاعل المؤمِنَ مفعول بہ اول اَلْجَنَّةَ مفعول بہ ثانی مثوی مضاف ہٗ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ ثالث،

فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ شُرِبَ المَاءُ: پانی پیا گیا۔

شُرِبَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب المَاءُ اسکا نائب الفاعل، فعل اپنے نائب الفاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ: انکے اعمال ضائع ہوگئے۔

حَبِطَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اعمَالُ مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ اَخَذَ التِّلْمِیْذُ الجائزَۃَ: شاگرد نے انعام لیا، حاصل کیا۔

اَخَذَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب التِّلْمِیْذُ اسکا فاعل، الجائزۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ شَبِعَ الْطِفْلُ: بچہ سیر ہوا۔

شبعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر الطفلُ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ نَھَضَ المصلی من السجدۃ: نمازی سجدہ سے اٹھا۔

نَھَضَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب المصلی اسکا فاعل مِنْ حرف جار السجدۃ مجرور جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: سورج طلوع ہوا۔

طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب الشمس فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ قَصَدَ الطِّفْلُ اُمَّہٗ: بچے نے اپنی ماں کا قصد کیا۔

قَصَدَ ماضی معروف واحد مذکر غائب الطِّفْلُ فاعل اُمَّ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ خَمِدَتِ النَّارُ: آگ بجھ چکی۔

خَمِدَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب النَّارُ اسکا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

١٦۔ أَنْبَأَنِي الرَّسُوْلُ الْأَمِيْرَ قَادِماً: مجھے قاصد نے بتایا کہ امیر آنیوالا ہے۔

أَنْبَأَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر مفعول الرسول فاعل الامیر مفعول بہ اول قادِماً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

١٧۔ یسقی الطَّبِیْبُ المریض دواءً: ڈاکٹر مریض کو دوائی پلاتا ہے۔

یسقی فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب الطَّبِیْبُ فاعل المریضَ مفعول بہ اول دواءً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 21 کی تراکیب

۱۔ لَمَعَ الْبَرْقُ: بجلی چمکی۔

لمع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب البرقُ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ یسقطُ الثَّلْجُ: برف گرتی ہے۔

یسقطُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب الثَّلْجُ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ وَقَفَ الثورُ: بیل کھڑا ہوا۔

وَقَفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الثَّوْرُ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ الرَّجُلُ قَائِمٌ ابنُهٗ: مرد اسکا بیٹا کھڑا ہے۔

الرَّجُلُ مبتدا قَائِمٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مذکر ابن مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ شبہ فعل کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ طَارَ العُصْفُوْرُ: چڑیا اڑ گئی۔

طَارَ فعل اَلْعُصْفُوْرُ فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ اَکَلَ التلمِیْذُ خُبْزًا: شاگرد نے روٹی کھائی۔

اکل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب التِّلْمِیْذُ اسکا فاعل خُبْزًا مفعول بہ، فعل با فاعل با مفعول جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ قذف الطفل الکرۃ: بچے نے گیند پھینکی۔

قَذَفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلطِّفلُ فاعل اَلکُرَۃَ مفعول بہ۔ فعل با فاعل با مفعول جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ لَعِبَتْ فَاطِمَۃُ: فاطمہ کھیلی۔

لَعِبَتْ فعل فاطمۃ فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ لعب الطفلانِ: دو بچے کھیلے۔

لعب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الطفلانِ فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ لَعِبَتِ الْبِنْتَانِ: دو بچیاں کھیلیں۔

لعبت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب البنتانِ فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ فاطمۃُ لَعِبَتْ: فاطمہ کھیلی۔

فاطمۃُ مبتدا لعبت فعل اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ الطفلانِ لَعِبَا: دو بچے کھیلے۔

الطفلانِ مبتدا لَعِبَا فعل اس میں الف تثنیہ فاعل فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ اَلْاَطْفَالُ لَعِبُوْا: بچے کھیلے۔

الاطفال مبتدا لعبوا فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب اس میں واو جمع فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ البنتانِ لعبتا: دو بچیاں کھیلیں۔

البنتانِ مبتدا لعبتا فعل ماضی معروف تثنیہ مونث غائب اس میں الف تثنیہ فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ البناتُ لَعِبْنَ: بچیاں کھیلیں۔

البنات مبتدا لعبن فعل ماضی معروف جمع مونث غائب اس میں نون نسوہ فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ حَازَتْ لیلیٰ جائزۃً:

حَازَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب لیلیٰ فاعل جائزۃً مفعول بہ، فعل با فاعل بامفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ الشَّمْسُ طَلَعَتْ: سورج طلوع ہوا۔

الشَّمْسُ مبتدا طَلَعَتْ فعل اس میں ھی فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ حضرت الیوم فَاطِمَۃُ: آج فاطمہ آئی۔

حَضَرَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب الیوم مفعول فیہ فاطمۃ فاعل، فعل با فاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ جاءَ تْ الرجالُ: مرد آئے۔

جَاءَ تْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب الرجال فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ ذَهَبَتِ الایامُ: دن گزر گئے۔

ذھبت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب الایام فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ الایامُ ذَهَبَتْ: دن گزر گئے۔

اَلْاَیَّامُ مبتدا ذھبت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۴۔ الایامُ ذھبن: دن گزر گئے۔

اَلْاَیَّامُ مبتدا ذھبن فعل ماضی معروف جمع مونث غائب اس میں نون نسوہ فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۵۔ الرِّجَالُ ذَهَبُوْا: مرد گئے۔

الرجال مبتدا ذھبوا فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب اس میں واو جمع فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۶۔ اکل خبزاً زَیْدٌ: زید نے روٹی کھائی۔

اکل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب خبزاً مفعول بہ زَیْدٌ فاعل، فعل با فاعل با مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ ضَرَبَ موسیٰ عیسیٰ: موسیٰ نے عیسیٰ کو مارا۔

ضرب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب موسی اسم مقصور اس کا فاعل عیسی اسم مقصور اس کا مفعول بہ، فعل با فاعل با مفعول جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ اکل الکمثری یحییٰ: یحییٰ نے امرود کھایا۔

اَکَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْکُمَثْرٰی مفعول بہ یحییٰ فاعل، فعل با فاعل با مفعول جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۹۔ حفظتُ درسی: میں نے اپنا سبق یاد کیا۔

حَفِظْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل درس مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۰۔ ما حفظ التلمیذُ الاّ درساً: طالب علم نے یاد نہیں کیا مگر ایک سبق۔

ما نافیہ حَفِظَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب التلمیذُ اسکا فاعل اِلاّ حرف استثنا درساً مستثنیٰ مفرغ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۱۔ مَنْ عَلَّمَکَ؟: تجھے کس نے سکھایا۔

من استفہامیہ مبتدا عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ھو ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۳۲۔ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ: اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اسے پناہ دے دیں۔

واوٴ عاطفہ ان حرف شرط جازمہ استجار ک فعل محذوف واحد مذکر غائب جس میں ک ضمیر مفعول بہ اَحَدٌ موصوف من المشرکین جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر اِسْتجار فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل وک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سے مل کر تفسیر۔ مفسر و تفسیر مل کر شرط ف حرف رابطہ برائے جواب شرط، اَجِرْ فعل امر میں انت ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل و مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۳۔ أَحَفِظْتَ درساً؟ کیا تو نے سبق یاد کیا؟

أ حرف استفہام لا محل لها من الاعراب حفظت فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل درساً مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۴۔ اَلرِّجَالُ أُخِذُوْا: مرد پکڑ لیے گئے۔

الرجال مبتدا اخذوا فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل نائب الفاعل فعل اپنے نائب الفاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۵۔ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ: اور ہم نے فرمانبردار بنا دیا داود کا پہاڑوں اور پرندوں کو وہ سب ان کے ساتھ مل کر تسبیح کیا کرتے۔

واوٴ عاطفہ سخرنا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر فاعل مَعَ مضاف دَاوٗدَ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ الجبال مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔ یُسَبِّحْنَ فعل مضارع معروف جمع مونث غائب اس میں نون نسوہ فاعل واو معیت الطیر مفعول معہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ترکیب نمبر 2: واوٴ عاطفہ سخرنا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر فاعل مع مضاف

دَاوٗدَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ۔ الجبال معطوف علیہ واوَ عاطفہ الطیر معطوف معطوف معطوف علیہ مل کر ذوالحال۔ یُسَبِّحْن فعل مضارع معروف جمع مونث غائب اس میں نون نسوہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ حال ذوالحال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ (تفسیر مظہری)۔

۳۶۔ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ: نہ غمناک کرے گی انہیں وہ بڑی گھبراہٹ اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

لا نافیہ یحزن فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب هم ضمیر مفعول بہ الفزع موصوف الاکبر شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف با صفت فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ واو عاطفہ تَتَلَقّٰی فعل مضارع معروف واحد مونث غائب هم ضمیر مفعول بہ الملئِكَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف۔

۳۷۔ حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ: یہاں تک کہ جب کھول دیے جائیں گے یاجوج ماجوج اور وہ ہر بلندی سے بڑی تیزی کے ساتھ نیچے اترنے لگیں گے۔

حتی ابتدائیہ اذا ظرفیہ مفعول فیہ مقدم فتحت فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب یا جوج معطوف علیہ واو عاطفہ ماجوج معطوف، معطوف علیہ با معطوف ذوالحال واو حالیہ هُمْ مبتدا من حرف جار کلّ مضاف حدب مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر جار کا مجرور جار مجرور ملکر متعلق مابعد فعل کے ینسلون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واو جمع فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہو کر حال، حال ذوالحال ملکر نائب الفاعل، فعل اپنے نائب الفاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۸۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ: کہنے لگیں عورتیں شہر میں۔

واوَ مستانفہ قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب نِسْوَةٌ اس کا فاعل فی جار المدینة

مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۹۔ قال فی المدینة نِسْوَةٌ: کہنے لگیں عورتیں شہر میں۔

قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب فی جار المدینة مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ نِسْوَةٌ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ترکیب 2: اس نے کہا کہ شہر میں عورتیں ہیں۔ قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فی جارہ اَلْمَدِیْنَةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھِیَ ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ نِسْوَةٌ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نوٹ: فعل مذکر اس لیے آیا ہے کیونکہ نِسْوَةٌ جمع مکسر ہے۔

۴۰۔ سافر الیومَ فاطمةُ: فاطمہ نے آج سفر کیا۔

سافر فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الیومَ مفعول فیہ۔ فاطمةُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۱۔ وذھبتْ الی مَکَّةَ و عادت الی دارھا بَعْدَ اَیَّامٍ: اور وہ مکہ گئی اور چند دنوں کے بعد اپنے گھر لوٹ آئی۔

واؤ عاطفہ ذھبت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھِیَ ضمیر مستتر فاعل الی جارہ مَکَّةَ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واؤ عاطفہ عادت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھِیَ ضمیر مستتر فاعل الی حرف جار دَارِ مضاف ھا ضمیر مضاف۔ مضاف با مضاف الیہ الی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ بعد مضاف ایامٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۲۔ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ: پس جس کے پاس آ گئی نصیحت اپنے رب کی طرف سے۔

ف مستانفہ مَنْ شرطیہ مبتدا جَاءَ فعل ہٗ ضمیر مفعول بہ مَوْعِظَۃٌ موصوف مِنْ حرف جار رب مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر مِن کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتۃٌ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۴۳۔ وَجَعَلَ الْمُوْسِرُوْنَ يَنْثُرُوْنَ الذَّهَبَ وَالفِضَّةَ عَلَى المساكين: امراء نے سونا اور چاندی کو مساکین پر بکھیرنا شروع کر دیا۔

واؤ عاطفہ جعل فعل شروع الامراء اس کا اسم ینثرون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واؤ جمع فاعل الذھب معطوف علیہ واؤ عاطفہ الفضۃ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ۔ علی حرف جار المساکین مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ جعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 22 کی تراکیب

حَفِظْتُ الدَّرْسَ: میں نے سبق یاد کیا۔

حفظت فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر اس کا فاعل الدرس مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

شَدَّ التِّلْمِيْذُ الحَبْلَ: طالب علم نے رسی باندھی۔

شد فعل التلمیذ فاعل الحبل مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

الدَّرْسَ حَفِظْتُ:

الدَّرْسَ مفعول بہ مقدم ہے باقی ترکیب پہلی مثال کی طرح ہے۔

۱۔ مزّق الغلامُ الورقَ: بچے نے ورق پھاڑا۔

مزق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الغلامُ فاعل الورق مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ رمی الشبکة الصَّیَّادُ: شکاری نے جال پھینکا۔

رمی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الشبکة مفعول بہ الصَّیَّادُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ صنع النّجارُ کرسِیًّا: بڑھئی نے کرسی بنائی۔

صنع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النجار فاعل کُرسِیًّا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ اَبْصَرَ الرجلُ الهِلالَ: خاص مرد نے چاند دیکھا۔

اَبْصَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الرجل فاعل الهلال مفعول بہ، فعل اپنے

فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ قطع الولدُ الغصنَ: بچے نے ٹہنی کاٹی۔

قطع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الولدُ فاعل الغصنَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٦۔ الفُوْلَ أَكَلَ الحمارُ: لوبیا گدھے نے کھایا۔

الفول مفعول بہ مقدم اکل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الحمارُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ شَدَّ التِلْمِيْذُ الحَبْلَ: شاگرد نے رسی باندھی۔

شدّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب التلمیذ فاعل الحبل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ الدرسَ حفظتُ: سبق میں نے یاد کیا۔

الدرس مفعول بہ مقدم حفظتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔

۹۔ قطع الحبلَ الولدُ: بچے نے رسی کاٹی:

قطع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الحبل مفعول بہ الولدُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ اکرم الاستاذَ تلمیذُہٗ: استاد کی اس کے شاگرد نے عزت کی۔

اکرم فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الاستاذ مفعول بہ تلمیذُہٗ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ اکرمنی الامیرُ: امیر نے میری عزت کی۔

اکرم فعل نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ الامیرُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ مَنْ اخذتَ: تو نے کس کو پکڑا؟

مَنْ مفعول بہ مقدم اَخَذْتَ فعل با فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ کم کتاباً قرأتَ: تو نے کتنی کتابیں پڑھی ہیں؟

کم استفہامیہ ممیز کتاباً تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول بہ مقدم قرأت فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 23 کی تراکیب

۱۔ یا خلیلُ: اے خلیل۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل خلیلُ منادی مفعول بہ لفظًا مرفوع محلًا منصوب، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۔ اَیَا عَبْدَاللّٰہِ: اے عبداللہ (اللہ کے بندے)۔

ایا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ عبداللہ مضاف مضاف الیہ ملکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۔ یا زَیْدُ: اے زید۔

اس کی ترکیب یا خلیلُ کی طرح ہے۔

۴۔ یا رَسُوْلَ اللّٰہ: اے اللہ کے رسول۔

اس کی ترکیب یا عبداللہ کی طرح ہے۔

۵۔ یا راکبًا فرسًا: اے گھوڑسوار۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل راکبًا شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فرسًا مفعول بہ، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شبہ جملہ ہوکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۶۔ یا مسافرًا الی لبنان: اے لبنان کی طرف سفر کرنے والے۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں اَنَا ضمیر

وجوبا مستتر فاعل۔ مسافراً شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الی حرف جار لبنانَ مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۷۔ **یا مسرعاً فی العجلۃِ النَّدَامَۃُ:** اے جلدی کرنے والے جلدی میں شرمندگی ہے۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل مسرعاً شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھو مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا فی حرف جار العجلۃِ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثَابِتَۃٌ شبہ فعل مقدر کے، شبہ فعل اپنے ھَیَ ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم الندامۃُ مبتدا موخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موخر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب ندا۔

۸۔ **یا عُمَرَ ابنَ الخَطَّابِ:** اے عمر بن خطاب۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل عمر موصوف ابن مضاف الخطاب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت موصوف اور صفت ملکر منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۹۔ **یَاَیُّهَاالْاِنْسَانُ مَاغَرَّكَ:** اے انسان کس چیز نے تجھے دھوکے میں رکھا۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس مین اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ایّ وصلیہ اسم مبہم مبدل منہ ھا برائے تنبیہ الانسانُ بدل۔ بدل اور مبدل منہ ملکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ما استفہامیہ مبتدا غرَّ فعل ماضی معروف واحد غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل کَ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۰۔ یَاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ: اے نفس مطمئنہ۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل اَیَّةُ مبدل منہ ھا برائے تنبیہ النَّفْسُ موصوف اَلْمُطْمَئِنَّةُ شبہ فعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر صفت، موصوف صفت ملکر بدل، مبدل منہ اور بدل ملکر منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ یا اَللّٰهُ: اے اللہ۔

اس کی ترکیب یا زَیْدُ کی طرح ہے۔

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ: اے اللہ مجھے بخش دے۔

اللهم اصل میں یا الله تھا یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل لفظ اللّٰه اسم جلالت لفظاً مرفوع محلاً منصوب منادی مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا، اغفر فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوباً مستتر فاعل لام جارہ ی ضمیر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل فاعل متعلق فعلیہ جملہ انشائیہ ہوکر جواب ندا۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اصل میں یا اللّٰه تھا یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل لفظ اللّٰه اسم جلالت منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم اَعُوْذُ فعل مضارع واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر وجوباً مستتر فاعل ب حرف جار ک مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۲۔ یَا غُلَامِیْ: اے میرے غلام۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا

ضمیر وجوبًا مستتر فاعل غُلَامِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ یا غُاَمِیَ: اے میرے غلام۔

اُصل میں یا غلامِ ہے اس کی ترکیب پچھلی ترکیب کی طرح ہے۔

۱۴۔ یاَ غُلَامِ: اے میرے غلام۔

اصل میں یا غلامِی ہے مذکورہ ترکیب کی طرح ترکیب ہوگی۔

۱۵۔ یَا اَبَتِ: اے میرے باپ۔ اصل میں یاَ اَبِیْ ہے۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اس میں اَناَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اَبَتِ اصل میں اَبِیْ تھا اَبُ مضاف ی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۶۔ یا اُمَّتِ: اے میری ماں۔ اصل میں یاَ اُمِّیْ ہے۔

ترکیب اسی طرح ہوگی جیسے سابقہ تھی۔

۱۷۔ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا: اے یوسف پاک باز اس بات کو جانے دو۔

اصل میں یَا یُوْسُفُ تھا۔ یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَناَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل یُوْسُفُ منادی مفعول بہ لفظًا مرفوع محلا منصوب، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا اَعْرِضْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل عن جار ھذا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۸۔ السّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ: اے نبی تم پر سلام ہو۔

السّلام مبتدا عَلٰی حرف جار کَ ضمیر مجرور جار مجرور متعلق نَازِلٌ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر جواب ندا مقدم۔ اَیُّهَا النَّبِیُّ اصل میں یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ تھا یا حرف ندا محذوف قائم مقام

اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ایّ وصلیہ اسم مبہم موصوف ھا برائے تنبیہ النّبی شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت ملکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا موخر، ندا و جواب ندا ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۹۔ یَا عَبَّا: اے عباس۔ اصل میں یَا عَبَّاسُ تھا۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل، عَبَّا منادی مُرَخَّم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مُرَخَّم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۰۔ یَا حَارِ: یا حارث۔ اصل میں یَا حَارِثُ تھا۔

اس کی ترکیب مذکورہ کی طرح ہے۔

۲۱۔ یَا جَعْفَ: اے جعفر۔ اصل میں یَا جَعْفَرُ ہے۔

اس کی ترکیب مذکورہ کی طرح ہے۔

۲۳۔ یَا لَلْأَمِیْرِ لِلْفَقِیْرِ: اے امیر! میں فقیر کے لیے مدد طلب کرتا ہوں۔ میں امیر آدمی سے فقیر کے لیے امداد مانگتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام اَسْتَغِیْثُ فعل مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل لام استغاثہ زائدہ مبنی برفتحہ اَلْاَمِیْرِ منادی مُستغاث لفظًا مجرور محلًا منصوب ہو کر مفعول بہ۔ لام حرف جار الفقیر مُستغاث لاجلہ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق اَسْتَغِیْثُ فعل کے، فعل اپنے اَنَا ضمیر فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ (المنہاج)

۲۴۔ یَا لَلْجَوَّادِ لِلْمِسْکِیْنِ: اے سخی میں مسکین کے لیے مدد طلب کرتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام أَسْتَغِیْثُ فعل مضارع معروف واحد متکلم کے اسمیں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل لام استغاثہ زائدہ الجوّادِ لفظًا مجرور محلًا منصوب منادی مُستغاث بہ ہو کر مفعول بہ، لام حرف جار لِلْمِسْکِیْنِ مُستغاث لاجلہ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق اَسْتَغِیْثُ فعل

کے فعل اپنے أَنَا ضمیر فاعل و مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۵۔ یَا لَلْکِرَامِ وَ لِلْمُحْسِنِیْنَ لِضُّعَفَآءِ: میں کریم اور محسن آدمیوں سے ضعیفوں کے لیے امداد چاہتا ہوں۔ اے کریم اور احسان کرنیوالے میں کمزوروں کے لیے مدد طلب کرتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام اَسْتَغِیْثُ فعل مضارع معروف واحد متکلم کے اسمیں أنا ضمیر وجوباً مستتر فاعل لام استغاثہ زائدہ جارہ الکرام مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ لام استغاثہ زائدہ جارہ اَلْمُحْسِنِیْنَ مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ با معطوف لفظاً مجرور محلاً منصوب مفعول بہ لِلضُّعَفَآءِ مُسْتَغَاثْ لاجلہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، فعل اَسْتَغِیْثُ اپنے انا ضمیر فاعل مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ (شرح ابن عقیل۔ المنہاج)

۲۶۔ یَا مُحَمَّدَا: اے محمد صلی اللہ علیک وسلم میں مدد طلب کرتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام اَسْتَغِیْثُ فعل مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں انا ضمیر وجوباً مستتر فاعل لفظ محمد منادی مستغاث بہ ہوکر مفعول بہ الف استغاثہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۷۔ یَا قَوْمَا: اے قوم میں مدد طلب کرتا ہوں۔

اس کی ترکیب مذکورہ ترکیب کی طرح ہے۔

۲۸۔ یَاعَلِیُّ: میں علی سے مدد مانگتا ہوں۔

یا حُرف ندا قائم مقام استغیث فعل کے اس میں اَنَا ضمیر وجوباً مستتر فاعل علیٌ لفظاً مرفوع محلاً منصوب مستغاث بہ ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۹۔ یَا اَھْلَ الْجُوْدِ: اے سخاوت کرنے والے میں مدد مانگتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام اَسْتَغِیْثُ فعل کے اس میں اَنَا ضمیر وجوباً مستتر فاعل اھل الجود مضاف مضاف الیہ ملکر منادی مستغاث ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۰۔ یا لَرَجُلِ الْمُرُوَّةِ لِلْبَائِسِ: میں مدد مانگتا ہوں مروت والے آدمی سے مصیبت زدہ آدمی کے لیے۔

یا حرف ندا قائم مقام اَسْتَغِیْثُ فعل کے اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل لام استغاثہ زائدہ رجل مضاف المروة مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ لفظاً مجرور محلاً منصوب مستغاث بہ ہو کر مفعول بہ، لام جارہ البائس مستغاث لاجلہ مجرور، جار مجرور متعلق اَسْتَغِیْثُ فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۱۔ یا لِلْحُکَّامِ مِنَ الْغَلَاءِ: میں حکام سے مہنگائی کے لیے امداد چاہتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام اَسْتَغِیْثُ فعل کے، اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل، لام استغاثہ جارہ زائدہ الحکّام لفظاً مجرور محلاً منصوب منادی مستغاث بہ ہو کر مفعول بہ، مِنْ حرف جار الغَلَاءِ مستغاث لاجلہ مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۲۔ وَا رَجُلُ: ہائے مرد۔

وا حرف ندا قائم مقام اَنْدُبُ فعل کے اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل رَجُلُ لفظاً مرفوع محلاً منصوب مندوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۳۔ یا مُثِیْرَ الْحَرْبِ: ہائے جنگ برپا کرنے والے۔

یا حرف ندا قائم مقام اَتَوَجَّعُ فعل کے اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل مُثِیْرَ الْحَرْبِ مضاف و مضاف الیہ ملکر مفعول بہ مندوب، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۴۔ وا حُسَیْنُ: ہائے حسین۔

اس کی ترکیب وَا رَجُلُ کی طرح ہے۔

۳۵۔ وَاغُلَامَ الرَّجُلَ: ہائے مرد کے غلام۔

اس کی ترکیب یا مثیر الحرب کی طرح ہے۔

۳۶۔ وَاحُسَيْنَا: ہائے حسین۔

واو قائم مقام اَنْدُبُ فعل کے اس میں أنا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل حُسَيْنُ مفعول بہ الف برائے ندبہ سے ملکر فعل اپنے فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۷۔ واحُسَيْنَاهُ: ہائے حسین۔

اس کے آخر میں ہ برائے وقف ہے اسی طرح مُصِيْبَتَاهُ (ہائے مُصیبت) يَا كَبِدَاهُ (ہائے جگر) ان کے آخر میں بھی ہ برائے وقف ہے اور الف ندبہ ہے ترکیب مذکورہ کی طرح ہے۔

۳۸۔ يَارِجَالُ اَتْقِنُوْا اَعْمَالَكُمْ: اے مردو اپنے کام کو پختہ کرو۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل اس میں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل رِجَالُ لفظًا مرفوع محلًا منصوب منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا اَتْقِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر اس میں واو جمع ضمیر متصل فاعل اَعْمَالَكُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب ندا۔ (بحوالہ البشیر)

۳۹۔ يَا لَاهِيًا عَنْ دَرْسِهٖ: اے اپنے سبق سے غافل ہونے والے۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل لَاهِيًا شبہ فعل اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل عن جارہ درسہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ (بحوالہ البشیر)

۴۰۔ اَجِبْ دُعَائِيْ أَيَا مُجِيْبَ الدُّعَاءِ: میری دعا کو قبول فرما اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے۔

اَجِبْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل دُعَائِيْ

مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ، سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب ندا مقدم اَیَا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل مُجِیْبَ مضاف الدُّعَاءِ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا مؤخر۔

۴۱۔ یا لَرِجَالَ الْمَالِ لِلْفُقَرَاءِ: میں مال والے مردوں سے غریبوں کے لیے مدد مانگتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام اَسْتَغِیْثُ فعل کے اس میں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل لام استغاثہ زائدہ مبنی برفتحہ رِجَالِ مضاف الْمَالِ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ لفظًا مجرور محلًا منصوب منادی مستغاث بہ ہوکر مفعول بہ لام جارہ الْفُقَرَاءِ مجرور جار مجرور متعلق اَسْتَغِیْثُ فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ (المنہاج)

۴۲۔ جُوْدُوْا یَا اَهْلَ الْفَضْلِ: اے اہل فضل سخاوت کرو۔

جُوْدُوْا فعل امر حاضر معروف اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر جواب ندا مقدم یَا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اَهْلَ الْفَضْلِ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر ندا مؤخر، ندا جواب ندا ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۳۔ یا حُفَّاظَ الْأَمْنِ لِكَثْرَةِ الْجَرَائِمِ: اے امن کے محافظو میں کثرت جرائم کی وجہ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل حُفَّاظِ مضاف الامْنِ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ لام جارہ كَثْرَةِ الْجَرَائِمِ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۴۔ وَا اِبْنَتَاهْ: ہائے بیٹی۔

وا حرف ندبہ قائم مقام اندبُ فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل بِنْتَ منادی منصوب مفعول بہ الف برائے ندبہ ھا برائے سکت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۵۔ یا قَلْبَاہَ: ہائے دل۔

یا حرف ندبہ قائم مقام اندبُ فعل کے اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل قلب منادی مفعول بہ الف برائے ندبہ ہ برائے سکت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۶۔ یا لَعَلِيِّ لِلْيَتَامٰى: اے علی میں یتیموں کے لیے مدد طلب کرتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل، لام استغاثہ زائدہ عَلِيِّ لفظاً مجرور محلاً منصوب منادی مستغاث بہ مفعول، لام جارہ یَتَامیٰ مُستغاث لاجلہ مجرور جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 24 کی تراکیب

۱۔ اَلصِّدْقَ: سچ کو اختیار کر۔ سچ کو لازم پکڑ۔

اصل میں اِلْزَمِ الصِّدْقَ تھا اِلْزَمْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں أَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل الصِّدْقَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۔ اَلْعَمَلَ وَالْعَزْمَ: عمل اور ارادہ کو لازم پکڑ۔

اصل میں اِلْزَمِ الْعَمَلَ وَالْعَزْمَ تھا۔ اِلْزَمْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل اَلْعَمَلَ معطوف علیہ واو عاطفہ اَلْعَزْمَ معطوف، معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۔ اَلْاِحْسَانَ اَلْاِحْسَانَ: احسان ہی کو لازم پکڑ۔

اصل میں اِلْزَمِ الْاِحْسَانَ الْاِحْسَانَ تھا احسان ہی کو لازم پکڑ۔ اِلْزَمْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل اَلْاِحْسَانَ مؤکد اَلْاِحْسَانَ تاکید۔ مؤکد تاکید ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۔ اَلْکَسَلَ: سستی سے بچ۔

اصل اِحْذَرَ الْکَسَلَ تھا۔ اِحْذَرْ فعل امر اس میں انتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل اَلْکَسَلَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۵۔ اَلْکَذِبَ اَلْکَذِبَ : جھوٹ سے ہی بچ۔

اصل میں اِحْذَرِ الْکَذِبَ الْکَذِبَ تھا۔ اِحْذِرْ فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل اَلْکَذِبَ مؤکد اَلْکَذِبَ تاکید، مؤکد تاکید ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۶۔ رَاسَکَ وَالسَّیْفَ: اپنے سر کو دور رکھ اور تلوار سے بچ۔

اصل میں باعِذ رأسَکَ وَاحْذَرِ السَّیْفَ تھا۔ بَاعِدْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل رأسک مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واوَ عاطفہ اِحْذَرْ فعل امر اس میں انتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل السَّیْفَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۷۔ ایاکَ والرِّیَاءَ: خاص خود کو دور رکھ اور ریا سے پرہیز کر۔

اصل میں ایاک باعد واحذر الریاء تھا۔ ایاک مفعول بہ مقدم باعد فعل امر اس میں انتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ اِحْذَرْ فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الریاء مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔

۸۔ ایاک والاسد: خاص خود کو دور رکھ اور شیر سے بچ۔

اصل میں ایاک باعد واحذر الاسد تھا۔ اس کی ترکیب مذکورہ کی طرح ہے۔

۹۔ اِیَّاکَ مِنَ الشَّرِّ: خاص اپنے آپ کو شر سے دور رکھ۔

اصل میں ایاک باعد من الشر تھا۔ ایاک ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم باعد فعل امر اس میں انتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل من حرف جار الشر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۰۔ ایاک اَنْ تَکْسُلَ: خاص خود کو سُستی کرنے سے دور رکھ۔

اصل میں ایاک باعد من ان تکسل تھا۔ ایاک ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم باعد فعل امر اس میں انتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل من جارہ ان ناصبہ موصول حرفی تکسل فعل مضارع معروف اس میں انتَ ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ اِیَّاکُمْ وَالْاَشْرَارَ: اصل میں ایاکم باعدوا واحذروا الاشرار : خاص اپنے آپ کو دور رکھو اور شریروں سے بچو۔

اِیَّاکُمْ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم جسکا فعل بَاعِدُوْا محذوف ہے۔ باعدو فعل امر اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ اِحْذَرُوا فعل امر جمع مذکر حاضر اس میں واو جمع ضمیر متصل فاعل اَلْاَشْرَارَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔

۱۲۔ التَّدْبِیْرَ وَالْاِقْتِصَادَ: مشورہ اور میانہ روی کو لازم پکڑ۔

التَّدْبِیْرَ معطوف علیہ واو عاطفہ الاقتصاد معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف اِلْزَمْ کا مفعول بہ۔ اِلْزَمْ فعل امر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ اِنْجَازَ الْوَعْدِ: وعدہ پورا کرنے کی طرح پورا کر۔

اصل میں اَنْجِزْ اِنْجَازَ الْوَعْدِ تھا۔ اَنْجِزْ فعل امر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ اِنْجَازَ الوعدِ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۴۔ اِیَّاکَ اَنْ تَطْمَعَ فِیْ مَالَیْسَ لَکَ: جو تیرا نہیں اس میں طمع کرنے سے بچ۔

اصل میں اِیَّاکَ بَاعِدْ مِنْ اَنْ تَطْمَعَ فِیْ مَالَیْسَ لَکَ تھا۔ اِیَّاکَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم باعِدْ فعل امر محذوف اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ مِنْ جارہ اَنْ ناصبہ موصول حرفی تَطْمَعَ فعل اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فی جارہ ما موصولہ لَیْسَ فعل از افعال ناقصہ ھُوَ ضمیر مستتر اس کا اسم۔ لَکَ جار مجرور متعلق ثابتاً شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ لَیْسَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہوکر فِیْ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے تَطْمَعَ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر موصول حرفی کا صلہ۔ موصول حرفی اپنے

صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ اَلْاِخْلَاصَ: اخلاص کو لازم پکڑ۔

اَلْاِخْلَاصَ، اِلْزَمْ فعل محذوف کا مفعول بہ۔ اِلْزَمْ فعل امر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 25 کی تراکیب

۱۔ اَلْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ: چاند کا اندازہ ہم نے مقرر کیا ہے۔

اصل میں قَدَّرْنَا الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ تھا۔ قَدَّرْنَا فعل ماضی نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْقَمَرَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مُفَسَّرْ۔ قَدَّرْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مُفَسِّرْ۔

۲۔ اَلْمُخْلِصَ اَکْرَمْتَ اَخَاهُ:

اصل میں اَکْرَمْتَ الْمُخْلِصَ اَکْرَمْتَ اَخَاهُ تھا۔ اَکْرَمْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْمُخْلِصَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مُفَسَّرْ۔ اَکْرَمْتَ فعل با فاعل اخاہ مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مُفَسِّرْ یا جملہ مفسرہ۔

۳۔ فاذا الاُستاذ یکرمه التلمیذ: پس (استاد) شاگرد اس کی عزت کرتا ہے۔

ف مستانفہ اذا فجائیہ مفعول فیہ مقدم الاستاذ مبتدا۔ یکرمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول بہ۔ اَلتِّلْمِیْذُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۴۔ خَالِدٌ اَنِّیْ اَکْرَمْتُهٗ: میں نے خالد کی عزت کی۔

خَالِدٌ مبتدا اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم اَکْرَمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر با تاویل مفرد ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ هَلاَّ ضَیْفَکَ اَکْرَمْتَهٗ: تو نے اپنے مہمان کی عزت کیوں نہ کی۔

اصل میں هَلَّا اَكْرَمْتَ ضَيْفَكَ اَكْرَمْتَهٗ تھا۔ هَلَّا حرف تحضیض لا محل لها فی الاعراب اَكْرَمْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر متصل فاعل ضَيْفَكَ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مُفَسَّرْ۔ اَكْرَمْتَ فعل با فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مُفَسِّرْ۔

٦۔ اَلْمُخْلِصَ اُمَجِّدُهٗ: مخلص کی میں عزت کرتا ہوں۔

اصل اُمَجِّدُ الْمُخْلِصَ اُمَجِّدُهٗ تھا۔ أُمَجِّدُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل الْمُخْلِصَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر۔ أُمَجِّدُ فعل اپنے أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل اور ہٗ ضمیر مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ مُفَسِّر ہو کر۔

٧۔ السَّيَّارَةَ رَكِبْتَهَا: تو موٹر گاڑی پہ سوار ہوا۔

اصل میں رکبتَ السَّيَّارَةَ رَكِبْتَهَا ہے۔ رَكِبْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر متصل فاعل السَّيَّارَةَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسَّر۔ رَكِبْتَ فعل اپنے فاعل اور هَا ضمیر منصوب متصل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسِّر۔

٨۔ اِنِ الْغَرِيْبَ قَابَلْتَهٗ فَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ: اگر اجنبی مسافر سے تو ملے تو تُو اسے آبرو سے رکھ۔

اصل میں اِنْ قَابَلْتَ الْغَرِيْبَ قَابَلْتَهٗ فاکرم مثواہٗ۔ ان شرطیہ قَابَلْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر متصل فاعل الغرِيْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسَّر۔ قَابَلْتَهٗ فعل فاعل مفعول ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسِّر، مفسر و مفسِّر ملکر شرط ف جزائیہ اَكْرِمْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل مَثْوَاهُ مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ۔

٩۔ جَلِيْسَكَ اُنْصِفْهُ:

اصل میں اَنْصِفْ جَلِیْسَکَ أَنْصِفْهُ۔ اَنْصِفْ امر حاضر معروف اسمیں انْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل جَلِیْسَ مضاف کَ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفسر اَنْصِفْ ترکیب سابق ہُ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفسر۔

۱۰۔ هلاّ واجباً لِوَطَنِکَ اَدَّیْتَهٗ: تونے اپنے وطن کا فرض کیوں ادا نہ کیا۔

اصل میں هلاّ اَدَّیْتَ واجباً لِوَطَنِکَ اَدَّیْتَهٗ تھا۔ هَلاّ حرف تحضیض اَدَّیْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب اسمیں تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل واجباً موصوف مقدّرٌ لام جارہ وطن مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ لِ جارہ کا مجرور جار مجرور ملکر متعلق شبہ فعل ثابتا کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر اَدَّیْتَ فعل با فاعل ہُ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسّرٌ۔

۱۱۔ الشِّعْرُ ما احلاهٗ: شعر کتنا میٹھا ہے۔

الشعر مبتدا ما تعجبیہ بمعنی شیٔ مبتدا اَحْلٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب جامد برائے تعجب اسمیں ھو ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ہُ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوکر الشعر مبتدا کی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۳۔ الشریرَ اِجْتَنِبْهُ: تو شریر سے اجتناب کر۔

اصل میں اِجْتَنِبِ الشریرَ اجْتَنِبْهُ تھا۔ اجْتَنِبْ امر حاضر معروف واحد مذکر اسمیں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الشرِیْرَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفسر اجتنب فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل ہُ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفسّرٌ۔

۱۴۔ حَیْثُمَا المالَ نِلْتَهٗ: جہاں تونے مال کو پالیا۔

اصل میں حیثُماَ نِلْتَ المال نِلْتَهُ تھا۔ حَیثُماَ مفعول فیہ مقدم نِلْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب اسمیں تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْمَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر۔ نِلْتَ فعل با فاعل ہُ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر مفسِّرْ ۔

۱۵۔ وَطَنُکَ اَلاَ تَرْ فَعُهُ؟: کیا تو اپنے وطن کو بلند نہیں کرے گا۔

وَطَنُ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مبتدا ألا حرف تحضیض ترفعُ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل ہُ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ۔

سبق نمبر 26 کی تراکیب

۱۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا: حقیقتاً اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔

كَلَّمَ فعل ماضی معروف لفظ اللّٰهُ اسکا فاعل موسیٰ مفعول بہ تکلیما مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ قَعَدْتُ جُلُوْسًا: میں واقعی بیٹھا۔

قَعَدْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل جُلُوْسًا نائب مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول نائب مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ لَاعَبَ الْحَسَنُ مُلَاعَبَةً: حسن خوب کھیلا، حسن واقعی کھیلا۔

لَاعَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الْحَسَنُ فاعل مُلَاعَبَةً مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ سُرِرْتُ سُرُوْرًا: مجھے خوب خوش کیا گیا۔

سُرِرْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل نائب الفاعل سرورًا مفعول مطلق فعل اپنے نائب الفاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ وَثَبَ النَّمِرُ وُثُوْبَ الْأَسَدِ: چیتا شیر کے جھپٹنے کی طرح جھپٹا۔

وَثَبَ فعل ماضی معروف النَّمِرُ فاعل وُثُوْبَ الْأَسَدِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ جَلَسَ التِّلْمِيْذُ جِلْسَةَ الْأُسْتَاذِ: شاگرد استاد کی طرح بیٹھا۔

جَلَسَ فعل ماضی معروف التِّلْمِيْذُ فاعل جِلْسَةَ الْأُسْتَاذِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ أَكَلَ عَلِيٌّ أَكْلَتَيْنِ: علی نے دو بار کھانا کھایا۔

أكل فعل ماضی معروف عَلِيٌّ فاعل اکلتین مفعول مطلق اور طعاماً مفعول بہ محذوف ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ تدوُر الارضُ دورةً فی الیوم: زمین دن میں ایک مرتبہ گھومتی ہے۔

تَدُوْرُ فعل مضارع معروف واحد مونث غائب الارض فاعل دورةً مفعول مطلق فی حرف جار الیوم مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل ومفعول بہ ومفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ قِیَامًا وَلَا قُعُوْدًا: تم کھڑے ہی ہو جاؤ اور بیٹھو نہ۔

اصل میں قُمْ قِیَاماً وَّلَا تَقْعُدْ قُعُوْداً تھا۔ قُمْ فعل امر اس میں أَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل قیامًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل ومفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ لا تَقْعُدْ فعل نہی معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل قعوداً مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔

۱۰۔ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً: بعد ازاں یا تو احسان کر کے انکو رہا کر دو یا ان سے فدیہ لو۔

اصل میں فامّا تمنون منا بَعْدُ واِمَّا تَفْدُوْنَ فِدَاءً۔ فا مستانفہ یا عاطفہ اِمَّا تفصیلیہ تَمُنُّوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل مَنًّا مفعول مطلق بَعْدُ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول مطلق ومفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ عاطفہ اِمَّا حرف تفصیل تفدونَ فعل مضارع معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فِداءً مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف۔

۱۱۔ سُبْحان الله: میں نے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، کروں گا۔

اصلی میں سبّحتُ سبحان الله یا اسبّح سبحان الله۔ سبّحتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم ثُ ضمیر مرفوع متصل فاعل سبحان مصدر مضاف اسم جلالت مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول مطلق فعل اپنے فاعل ومفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ رَغْیاً:

رَعْیاً اصل میں رَعَاکَ اللہ رَعْیاً تھا رَعَی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کَ ضمیر منصوب متصل اسکا مفعول بہ رعیاً مفعول مطلق لفظ اللّٰہ اسم جلالت فعل کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ و مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۳۔ سُقْیاً: اللہ تعالیٰ تجھے خوب سیراب کرے۔

اصل میں سقاکَ اللہُ سُقْیاً ہے۔ سَقیٰ ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰہُ اسم جلالت اسکا فاعل کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سُقْیاً مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۴۔ مَعَاذَاللّٰہِ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

اصل میں اَعُوْذُ مَعَاذَ اللّٰہِ ہے۔ اَعُوْذُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اسمیں انا ضمیر فاعل جو وجوباً مستتر ہے مَعَاذَ مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف اِلیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول مطلق فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ۔

۱۵۔ خَیْرَ مَقْدَمٍ: تیرا آنا اچھا آنا ہے۔

اصل میں قَدِمْتَ قدوماً خیرَ مَقْدَمٍ تھا۔ قَدِمْتَ فعل ماضی واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل قُدُوْماً موصوف خیرَ مضاف مَقْدِمٍ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت مل کر نائب مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور نائب مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۱۶۔ اَقْرَرْتُ بِذَنْبِیْ اِعْتِرَافاً: واقعی میں نے اپنے گناہ کا اقرار کیا۔

اقررتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل بِ حرف جار ذنب مصدر مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ ب کا مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے اعترافاً نائب مفعول مطلق فعل اپنے فاعل و نائب مفعول مطلق و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ جَرَی التِلْمِیْذُ سَرِیْعًا: اصل جَرْیًا سَرِیْعًا شاگرد تیز رفتار چلا۔

جَرَی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب التِلْمِیْذُ اس کا فاعل جَرْیًا موصوف سریْعًا

شبہ فعل صفت مشبہ اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل و نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ ضَرَبَ اللَّاعِبُ الکرۃَ قَدَمًا: کھلاڑی نے گیند کو پاؤں سے ہٹ لگائی۔

ضَرَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اللَّاعِبُ اس کا فاعل الکرۃَ مفعول بہ قَدَمًا نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ جَدَّ الطَّالِبُ کُلَّ الْجِدِّ یا بَعْضَ الْجِدِّ: طالب علم نے پوری کوشش کی یا کچھ کوشش کی۔

جَدَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الطَّالِبُ اس کا فاعل کُلَّ مضاف اَلْجِدِّ مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ نائب مفعول مطلق یابعض الجد مضاف بامضاف الیہ نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ اَحْسَنَ الْعَامِلُ ھٰذَا الْاِحْسَانَ: کام کرنے والے نے ایسا اچھا کیا۔

احسن فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب العامل اس کا فاعل ھذا اسم اشارہ مبدل منہ اَلْاِحْسَانَ بدل، مبدل منہ و بدل مل کر نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ جَامَلْتُکَ مُجَامَلَۃً لَا اُجَامِلُھَا اَحَدًا: میں نے تیرے ساتھ ایسا معاملہ کیا ایسا میں کسی کے ساتھ نہیں کروں گا۔

میں نے تیرے ساتھ ایسا معاملہ کیا جیسا میں کسی کے ساتھ معاملہ نہیں کرتا۔

جَامَلْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر متصل فاعل کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مُجَامَلَۃً موصوف لا نافیہ اُجَامِلُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ھَا ضمیر نائب مفعول مطلق، اَحَدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ و نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 27 کی تراکیب

۱۔ حَفِظتُ درسًا صباحًا: میں نے صبح کو سبق یاد کیا۔

حَفِظتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل درسًا مفعول بہ صباحًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ جِئتُ یَومَ الْجُمُعَةِ: میں جمعہ کے دن آیا۔

جِئتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل یوم مضاف اَلْجُمُعَةِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۔ وَقَفتُ أَمَامَ الْمِرْآةِ: میں شیشے کے سامنے کھڑا ہوا۔

وَقَفتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل أَمَامَ الْمِرْآةِ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، فعل فاعل اور مفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ جَلَستِ الهِرَّةُ تَحتَ المَائِدَةِ: بلی دسترخوان کے نیچے بیٹھی۔

جَلَستِ فعل الهِرَّة فاعل تحت مضاف المائدةِ مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، فعل وفاعل مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ مَكَثتُ فِي الْمَدرَسَةِ شَهرًا: میں مدرسے میں ایک ماہ تک ٹھہرا رہا۔

مَكَثتُ فعل ماضی معروف تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جار المدرسةِ مجرور جار مجرور متعلق فعل مَكَثتُ کے شَهرًا ظرف فعل اپنے فاعل و متعلق وظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ قُمتُ دهرًا: میں ایک زمانہ کھڑا رہا۔

قُمتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل دهرًا مفعول فیہ

فعل اپنے فاعل ومفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷۔ طَارَتِ الحَمَامَةُ فوق رُؤُوْسِنَا: کبوتری ہمارے سروں کے اوپر اُڑی۔

طَارَتْ ماضی معروف واحد مونث غائب الحَمَامَةُ فاعل فَوْقَ مضاف رُؤُوْسِ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ مَشَيْتُ فِي السُّوْقِ: میں بازار میں چلا۔

مَشَيْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جارہ السُّوْقِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ جَلَسْتُ في الدار: میں گھر میں بیٹھا۔

جَلَسْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر متصل فاعل في جارہ الدار مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ دَخَلْتُ المَسْجِدَ: میں مسجد میں داخل ہوا۔

دَخَلْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر متصل فاعل المَسْجِدَ مفعول بہ یا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ یا مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ: تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے۔

لَتَدْخُلُنَّ مضارع معروف موکد بلام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر مخاطب واوَ جمع مقدر اس کا فاعل الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ موصوف صفت مل کر مفعول بہ یا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ یا فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ مَتٰي جِئتَ؟ تو کب آیا؟

مَتٰي مفعول فیہ مقدم جِئتَ ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل فاعل مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ مَرَرْتُ برجُلٍ عندک: میں اس مرد کے پاس سے گزرا جو تیرے پاس تھا۔

مَرَرْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر متصل فاعل ب جارہ رَجُلٍ موصوف

عِنْدَکَ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثابتٍ شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر بَ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ مَرَرْتُ بزیدٍ عِنْدَکَ: (میں زید کے پاس سے گزرا در آنحالیکہ وہ تیرے پاس تھا)۔

مَرَرْتُ بترکیب سابق ب جارہ زیدٍ ذوالحال عندک۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثابتًا شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر ب جارہ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ خبر کی مثال۔ عِنْدِی کِتَابٌ: میرے پاس ایک کتاب ہے۔

عندی مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثابت شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم کِتَابٌ نکرہ مبتدا موَخر، خبر مقدم و مبتدا موَخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ صلہ کی مثال۔ اخذتُ القلم الذی فوق کُرْسِیِّ: میں نے وہ قلم لیا جو کرسی پر تھا۔

اَخَذْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْقَلَمَ موصوف الذی اسم موصول فوق مضاف کُرْسِیِّ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ ثَبَتَ فعل کا۔ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت، موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 28 کی تراکیب

۱۔ وَقَفْتُ لِلْمُعَلِّمِ احْتِرَامًا له: میں استاد کے احترام کے لیے کھڑا ہوا۔

وَقَفْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل لام جارہ الْمُعَلِّمِ مجرور، جار مجرور متعلق وقفتُ کے احتراماً شبہ فعل لهٗ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و فعل متعلق سے کر مفعول لہٗ۔ فعل فاعل مفعول لہٗ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ تَصَدَّقْتُ عَلَى الفَقِيْرِ أَمَلًا فِي الثَّوَابِ: میں نے فقیر پر ثواب کی امید سے صدقہ کیا۔

تَصَدَّقْتُ فعل ماضی واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل عَلَى الفقیر جار مجرور متعلق تصدقت فعل کے اَمَلًا شبہ فعل مصدر فی الثواب جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر مفعول لہٗ۔ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول معہٗ

۱۔ سَارَ الْقِطَارُ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ: گاڑی سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ چلی۔

سَارَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْقِطَارُ فاعل، واوِ معیت، طلوع الشمس مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول معہٗ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ حَضَرَ مُحَمَّدٌ وَ غُرُوْبَ الشَّمْسِ: محمد غروبِ شمس کے ساتھ حاضر ہوا۔

حَضَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب مُحَمَّدٌ فاعل واوِ معیت۔ غُرُوْبَ مضاف۔ اَلشَّمْسِ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول معہٗ۔ فعل فاعل، مفعول معہٗ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۔ یَفِیْضُ النَّھْرُ فَیْضَانًا: نہر خوب بہتی ہے۔

یَفِیْضُ فعل مضارع معروف اَلنَّھْرُ فاعل فَیْضَانًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ یَصِیْدُ الثَّعْلَبُ دَجَاجَۃً: لومڑ مرغی کو شکار کرتا ہے۔

یَصِیْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلثَّعْلَبُ فاعل دَجَاجَۃً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ سَجَدَ الْمُصَلِّی اَرْبَعًا: نمازی نے چار مرتبہ سجدہ کیا۔

سَجَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمُصَلِّی فاعل اَرْبَعًا نائب مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ تَلَا الْقَارِئُ الْقُرْآنَ اَحْسَنَ الْقِرَاءَۃِ: قاری نے قرآن کی تلاوت اچھے طریقے سے کی۔

تَلَا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْقَارِئُ فاعل اَلْقُرْآنَ مفعول بہ اَحْسَنَ الْقِرَاءَۃِ مضاف، مضاف الیہ مل کر نائب مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷۔ قَرَءَ مُحَمَّدٌ وَّ الْمِصْبَاحَ: محمد نے چراغ کے ساتھ پڑھا۔

قَرَءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب مُحَمَّدٌ فاعل واوِ معیت اَلْمِصْبَاحَ مفعول معہ، فعل اپنے فاعل اور مفول معہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸۔ نَامَ الْکَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ: کتا دروازے کے پیچھے سویا۔

نَامَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْکَلْبُ فاعل خَلْفَ مضاف اَلْبَابِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹۔ مَشَیْنَا وَ الظَّلَامَ: ہم تاریکیوں کے ساتھ ساتھ چلے۔

مَشَيْنَا ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل واوِ معیت اَلظَّلَامَ مفعول معہٗ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہٗ لے کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ رَمَى الصَّيَّادُ الطَّيْرَ سَهْمًا: شکاری نے پرندے کو تیر مارا۔

رَمٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب۔ اَلصَّيَّادُ فاعل اَلطَّيْرَ مفعول اول سَهْمًا نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں لے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱۔ صَفَحْتُ عَنِ السَّفِيْهِ حِلْمًا لَّهٗ: میں نے بیوقوف کو درگزر کرتے ہوئے معاف کیا۔

صَفَحْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل عَنْ جارہ السفیہِ مجرور جار مجرور متعلق فعل کے حِلْمًا شبہ فعل لام جارہ ہٗ مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ نَكَّبَهُمُ الدَّهْرُ نَكْبَتَيْنِ: زمانے نے انہیں دو مصیبتیں پہنچائیں۔

نَكَّبَ فعل ماضی معرف هم مفعول بہ اَلدَّهْرُ اس کا فاعل نَكْبَتَيْنِ مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳۔ اِبْتَعَدْتُ عَنِ الْاَسَدِ خَوْفًا مِنْهُ: میں شیر سے دور ہوا اس سے ڈرتے ہوئے۔

اِبْتَعَدْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل عَنِ الْاَسَدِ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے خَوْفًا شبہ فعل منہُ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل مفعول لہٗ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴۔ مَزَّقَ الْغُلَامُ الْوَرَقَ: بچے نے کاغذ پھاڑ دیا۔

مَزَّقَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْغُلَامُ فاعل اَلْوَرَقَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ تُوْقَدُ الْمَصَابِيْحُ لَيْلًا: چراغ رات کے وقت جلائے جاتے ہیں۔

تُوْقَدُ مضارع مجہول واحد مونث غائب اَلْمَصَابِيْحُ اس کا نائب فاعل لَيْلاً مفعول فیہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۶۔ جَرٰى عَلِيٌّ مِيْلاً: علی ایک میل چلا۔

جَرٰى ماضی معروف واحد مذکر غائب عَلِيٌّ اس کا فاعل مِيْلاً مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 29 کی تراکیب

۱۔ عَادَالْجَيْشُ ظَافِرًا: لشکر کامیاب ہو کر لوٹا۔

عَادَ ماضی معروف واحد مذکر غائب الجَيْشُ ذوالحال ظَافِرًا شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ رَكِبْتُ الْبَحْرَ هَائِجًا: میں سمندر میں سوار ہوا در آنحالیکہ وہ موجزن تھا۔

رَكِبْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل البَحْرَ ذوالحال هَائِجًا شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

لَقِيْتُ زَيْدًا رَاكِبَيْنِ: میں زید سے ملا حالانکہ ہم دونوں سوار تھے۔

لَقِيْتُ فعل ماضی اسم میں تُ ضمیر ذوالحال اول زَيْدًا ذوالحال ثانی رَاكِبَيْنِ شبہ فعل اپنے هما ضمیر سے مل کر حال، ذوالحال اول اپنے حال سے مل کر فاعل۔ ذوالحال دوم اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ مثال نمبر 3 کی ہمارے ہاں مروج طریقہ کے مطابق ترکیب نہیں ہو سکتی۔

۴۔ كَرَّالشُّجَاعُ أَسَدًا(1): بہادر نے شیر کی طرح حملہ کیا۔

كَرَّ ماضی معروف واحد مذکر غائب الشُّجاعُ ذوالحال اَسَدًا حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ لاتأكُلِ الطَّعَامَ وَهُوَ بَارِدٌ: تو کھانا نہ کھا اس حال میں کہ وہ ٹھنڈا ہو۔

1۔ اسم جامد کی صورتوں میں حال بنتا ہے جن میں سے ایک یہ ہے جب تشبیہ پر دلالت کرے۔ (شرح ابن عقیل ج ۱، ص ۳۰۲)

لاتأکُلْ فعل نہی معروف واحد مذکر حاضر اس میں أنتَ ضمیر مستتر فاعل الطَّعَامَ ذوالحال واؤ حالیہ ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا بَارِدٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

٦۔ کُنْتُ نَبِیًّا(1) وآدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ والطِّیْنِ: میں (اس وقت بھی) نبی تھا درآنحالیکہ آدم (ابھی) پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

کُنْتُ فعل ناقص واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل ذوالحال واؤ حالیہ اٰدَمُ مبتدا بَیْنَ مضاف المَاءِ معطوف علیہ واؤ عاطفہ الطین معطوف۔ معطوف ومعطوف علیہ بین کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ مَوْجُوْدٌ شبہ فعل مقدر کا۔ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فعل ناقص کا اسم نبیًّا شبہ فعل صفت مشبہہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ۔

٧۔ رَجَعَ القائدُ ھُو مَنْصُوْرٌ: قائد لوٹا درآنحالیکہ اس کی مدد کی گئی تھی۔

رَجَعَ ماضی معروف واحد مذکر غائب القَائدُ ذوالحال ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مَنْصُوْرٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٨۔ رَجَعَ اَلْقَائِدُ وھُوَ مَنْصُوْرٌ:

اس کی ترکیب مذکورہ مثال کی طرح اس میں واؤ حالیہ ہے۔

٩۔ غَابَ أَخُوکَ وَقَدْ حَضَرَ وَالِدُہٗ: تیرا بھائی غائب ہے جبکہ اس کا والد آیا ہے۔

تیرا بھائی غائب ہے حالانکہ اس کا والد آیا ہے۔

1۔ نبیًّا بھی ذوالحال بن سکتا ہے اگرچہ نکرہ ہے۔

غَابَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اَخُوْکَ مضاف ومضاف الیہ مل کر ذوالحال واوَ حالیہ قَدْ حرف تحقیق حَضَرَ ماضی معروف واحد مذکر غائب وَالِدُہٗ مضاف ومضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ غَابَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ ذَهَبَ الْجَانِیْ یَرْکَبُ: مجرم سوار ہو کر گیا۔ مجرم گیا ہے اس حال میں کہ وہ سوار ہے۔

ذَهَبَ ماضی معروف واحد مذکر غائب الْجَانِیْ ذوالحال یَرْکَبُ مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ طَلَعَ الْبَدْرُ بَیْنَ السَّحَابِ: چودھویں چاند کا رات بادلوں کے درمیان طلوع ہوا۔

طَلَعَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْبَدْرُ ذوالحال بَیْنَ مضاف السَّحَابِ مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثابتًا شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ لَقِیْتُ الاسْتَاذَ فی المدرسة: میں مدرسہ میں استاد سے ملا۔

لَقِیْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْاَسْتَاذَ ذوالحال فی جارہ اَلْمَدْرَسَةِ مجرور۔ جار مجرور متعلق مَوْجُوْدًا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ جاءَنِیْ راکبًا رَجُلٌ: میرے پاس ایک مرد سوار ہو کر آیا۔

جَاءَ ماضی معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ رَاکبًا شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال مقدم رَجُلٌ نکرہ ذوالحال مؤخر۔ ذوالحال مؤخر اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ رَجَعَ قَائِدٌ هُوَ مَنْصُوْرٌ: وہ قائد لوٹا جس کی مدد کی گئی ہے۔

رَجَعَ ماضی معروف واحد مذکر غائب قَائِدٌ موصوف هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مَنْصُوْرٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 29 کی تراکیب

۱۔ اَقْبَلَ المظلوم باکِیًا: مظلوم روتے ہوئے آیا۔

اَقْبَلَ فعل المَظْلُوْمُ ذوالحال باکِیًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال مل کر فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ یُعجبنی الغنیُّ مُتَوَاضِعًا: مجھے غنی کا عاجزی کرنے والا ہونا تعجب میں ڈالتا ہے۔

یُعْجِبُ فعل مضارع معروف نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ اَلْغَنِیُّ ذوالحال مُتَوَاضِعًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۔ اُنْظُرْ اِلَی السَّمَاءِ مُمْطِرَةً: آسمان کی طرف دیکھو جبکہ وہ بارش برسا رہا ہو (ابر آلود ہو) آسمان کی طرف دیکھ اس حال میں کہ وہ بارش برسا رہا ہو۔

اُنْظُرْ فعل امر حاضر معروف اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل الیٰ جارہ السَّمَاءِ ذوالحال مُمْطِرَةً شبہ فعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر الیٰ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل اُنْظُرْ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۴۔ ذَهَبَ المجرمُ وقد حَرَسَهُ الجنودُ: مجرم گیا اس حال میں کہ سپاہیوں نے اس کی حفاظت کی ہے۔

ذَهَبَ فعل ماضی معروف اَلْمُجْرِمُ ذوالحال واؤ حالیہ قد تحقیقیہ حَرَسَ فعل ماضی معروف ہٗ ضمیر مفعول بہ اَلْجُنُوْدُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ رکبتُ السَّفِیْنَةَ والنَّسِیْمُ عَلِیْلٌ: میں کشتی میں سوار ہوا اس حال میں کہ بادِ نسیم

آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔

رکبتُ فعل تُ ضمیر ذوالحال السَّفینۃ مفعول بہ واوَ حالیہ النسیم مبتداء عَلِیْلٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

٦۔ جَلَسَ الْمُذْنِبُ یخافُ: گناہ گار بیٹھا درآنحالیکہ وہ خوفزدہ ہے۔ گناہ گار ڈرتے ہوئے بیٹھا۔

جَلَسَ فعل ماضی معروف المُذْنِبُ ذوالحال یخاف فعل مضارع اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

٧۔ اَبْصَرْتُ الخطیبَ فوق المنبر: میں نے خطیب کو منبر پر دیکھا۔

اَبْصَرْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْخَطِیْبَ ذوالحال فَوْقَ المِنْبَر۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف موجوداً شبہ فعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

٨۔ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا: ہم نے ان کو عطا فرمادی دانائی جبکہ وہ بچے تھے۔

اٰتَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر ذوالحال صبیًّا حال۔ حال ذوالحال مل کر مفعول اول الحکمَ مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل و دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

٩۔ جَآءُوْٓ اَبَاھُمْ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ: وہ اپنے والد کے پاس شام کو روتے ہوئے آئے۔

جَاءُوْا فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل ذوالحال یبکون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واوَ جمع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ حال ذوالحال مل کر جاءُوا کا فاعل اباھُمْ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ عِشاءً مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول فیہ سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ لَاتَأكُلُوا الْفَوَاكِهَةَ وَهِيَ فِجَّةٌ: تم پھل کچے ہونے کی حالت میں نہ کھاؤ۔

لَاتَأكُلُوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْفَوَاكِهَةَ ذوالحال واوَ حالیہ هِيَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فِجَّةٌ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے هِيَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ يَمُوْتُ الْمُؤْمِنُ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ: مومن مرتا ہے اس حال مین کہ اس کا دل مطمئن ہوتا ہے۔

يَمُوْتُ فعل مضارع معروف الْمُؤْمِنُ ذوالحال واوَ حالیہ قَلْبُهٗ مرکب اضافی مبتدا مُطْمَئِنٌّ واحد مذکر غائب شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ يَمُوْتُ الكَافِرُ وَيَلُوْمُهٗ قَلْبُهٗ: کافر مرتا ہے اس حال میں کہ اس کا دل ملامت کرتا ہے۔

يَمُوْتُ فعل مضارع الکافر ذوالحال واوَ حالیہ يَلُوْمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ہٗ مفعول بہ قَلْبُهٗ مضاف با مضاف الیہ يَلُوْمُ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 30 کی تراکیب

۱۔ عِنْدِی رِطْلٌ زَیْتًا: میرے پاس ایک رطل زیتون ہے۔

عندی مضاف بامضاف الیہ ظرف ثَابِتٌ شبہ فعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل وظرف سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم رِطْلٌ ممیّز زَیْتًا تمیز ۔ ممیّز تمیز مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ عِنْدِی رِطْلُ زَیْتٍ:

عِنْدِی بترکیب سابق خبر مقدم رِطْلُ ممیّز مضاف زَیْتٍ تمیز مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ عِنْدِی رِطْلٌ مِنْ زَیْتٍ:

عندی بترکیب سابق خبر مقدم رِطْلٌ ممیّز من حرف جار زائدہ(1) زیتٍ لفظاً مجرور محلاً منصوب تمیز ۔ ممیّز تمیز مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ عِنْدِی شِبْرُ اَرْضٍ : میرے پاس ایک بالشت زمین ہے۔

عِنْدِی شِبْرٌ مِنْ اَرْضٍ، عِنْدِی شِبْرٌ اَرْضًا۔

۵۔ عِنْدِی حَفْنَةٌ شعیراً، عندی حَفْنَةُ شَعِیْرٍ، حَفْنَةٌ مِنْ شَعِیْرٍ میرے پاس ایک مٹھی جو ہیں۔ (ان سب کی ترکیب مثال نمبر 1,2,3 کی طرح ہوگی)۔

۶۔ حَسُنَ الْغُلَامُ وَجْهًا: غلام ازروئے چہرہ کے خوب صورت ہے۔

حَسُنَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الْغُلَامُ فاعل وَجْهًا تمیز عن النسبۃ فعل اپنے فاعل وتمیز سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا: اور ہم نے جاری کردیا زمین سے چشموں کو۔

1۔ اوضح المسالک جلد نمبر 2۔

واوَ عاطفہ فَجَّرْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل الارض مفعول بہ عُیونًا تمیز ازنسبت فعل اپنے فاعل ومفعول بہ وتمیز سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ فاضَ القَلْبُ سُرُوْرًا: دل ازروئے خوشی کے بہہ پڑا۔

فَاضَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْقَلْبُ فاعل سُرُوْرًا تمیز عن النسبۃ۔ فعل اپنے فاعل وتمیز سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ مِثْقَالٌ ذَھَبًا اَرْفَعُ قیمۃً من رِطْلٍ نُحَاسًا: ایک مثقال سونا ایک رطل پیتل سے ازروئے قیمت کے بلند ہے۔

مِثْقَالٌ ممیز ذَھَبًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا اَرْفَعُ شبہ فعل اسم تفضیل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل قِیْمَۃً تمیز عن النسبۃ التامہ مِنْ جارہ رِطْلٍ ممیز نُحَاسًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ ارفع شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل، تمیز اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۰۔ سقیتُ کُوْبَ لَبَنٍ: میں نے ایک گلاس دودھ پیا۔

سقیتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل کُوْبَ ممیز مضاف لَبَنٍ تمیز مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ مااشتریتُ شِبْرًا مِنْ ارضٍ: میں نے ایک بالشت زمین نہیں خریدی۔

ما نافیہ اشتریتُ فعل با فاعل شِبْرًا ممیز من جارہ زائدہ ارض لفظاً مجرور محلاً منصوب تمیز، ممیز تمیز مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ زَکٰوۃُ الفِطْرِ صَاعٌ شَعِیْرًا اَوْنِصْفُ صَاعٍ قَمْحًا: فطر کی زکوٰۃ جو کا ایک صاع یا گندم کا نصف صاع ہے۔

زکوۃ الفطر مضاف با مضاف الیہ مبتدا صَاعٌ ممیز شعِیْرًا تمیز، ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ اَوْ عاطفہ نِصْفُ مضاف صَاعٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ممیز قَمْحًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر معطوف معطوف علیہ با معطوف خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ عِنْدِیْ ذِرَاعَانِ من حَرِیْرٍ وثلاثَۃُ اَذْرُعٍ مِنْ ثَوْبٍ: میرے پاس دو ذراع ریشم کے اور تین ذراع کپڑے کے ہیں۔

عِنْد مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ظرف مَوْجُوْدانِ شبہ فعل کی۔ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھُما ضمیر نائب الفاعل وظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم ذِرَاعَانِ ممیّز من حرف جار زائدہ حَرِیْرٍ لفظاً مجرور محلاً منصوب تمیز۔ ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف ثَلاثَۃُ ممیّز اَذْرُع تمیز۔ ممیز تمیز مل کر پھر ممیّز من حرف جار زائدہ ثَوْب لفظاً مجرور محلاً منصوب تمیز۔ ممیز تمیز مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا: بے شک وہ لوگ جو یتیموں کا مال ظلما کھاتے ہیں۔ بے شک وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھا رہے ہیں اور عنقریب وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الَّذِین اسم موصول یَاْكُلُوْنَ (1) فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واوَ جمع فاعل اموال اَلْیَتَامٰی مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ ظُلْمًا مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول با صلہ اِنَّ کا اسم اَنَّما حرف حصر یَاْكُلُوْن فعل مضارع معروف اس میں واوَ جمع فاعل فی جارہ بطونہم مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو نارًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر،[2] اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ واوَ عاطفہ س برائے استقبال۔ یَصْلَوْن فعل مضارع معروف واوَ جمع ضمیر متصل فاعل سعیرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا: اے محبوب فرما دیجیے اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

1۔ یَاْكُلُوْنَ میں واوَ جمع ذوالحال۔ اور ظُلْمًا حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔

2 :- دونوں جملہ فعلیہ مرکب عطفی ہو کر خبر بھی ہو سکتے ہیں۔

قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر قول رَبِّ اصل یَارَبِّیْ ہے۔ یَا حرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل رَبِّیْ مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا۔ زِدْ فعل امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ عِلْمًا تمیز از نسبت تامہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جواب ندا۔ ندا و جواب ندا مل کر محلًا منصوب مفعول بہ مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

١٦۔ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا: اس وقت انہیں پتا چلے گا کہ کون مکان کے لحاظ سے برا اور لشکر کے اعتبار سے کمزور ہے۔

ف برائے رابطہ س حرف تنفیس و استقبال يَعْلَمُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ من استفہامیہ مبتدا هُوَ پھر مبتدا شَرٌّ شبہ فعل اسم تفضیل هُوَ ضمیر مستتر فاعل مَكَانًا تمیز از نسبت تامہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہوکر معطوف علیہ واؤ عاطفہ اَضْعَفُ شبہ فعل اسم تفضیل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل جُنْدًا تمیز از نسبت تامہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مَنْ استفہامیہ مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ محلًا منصوب مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

١٧۔ زَرَعْتُ فَدَّانًا اَرُزًّا: میں نے چار سو مربع زمین چاول کاشت کیے۔

زَرَعْتُ فعل با فاعل فَدَّانًا ممیز اَرُزًّا تمیز ممیز تمیز مل کر مفعول بہ یا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 31 کی تراکیب

۱۔ نَجَحَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ طَالِبًا: تیرہ طالب علم کامیاب ہوئے۔

نَجَحَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ثَلَاثَةَ عَشَرَ ممیز طَالِبًا تمیز، ممیز تمیز مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ بِعْتُ ثَلَاثَ تُفَّاحَاتٍ بِاِثْنَيْ عَشَرَ قُرْشًا: میں نے تین سیب بارہ قرش کے عوض فروخت کیے۔

بَعْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل ثَلَاثَ اسم عدد ممیز تُفَّاحَاتٍ تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مفعول بہ ب حرف جار اِثْنَيْ عَشَرَ ممیز قُرْشًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا: اور اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔

فَا عاطفہ اِنْفَجَرَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب مِنْهُ جار مجرور مل کر ظرف لغو اثنَتَا عَشَرَةَ ممیز عَيْنًا تمیز۔ ممیز با تمیز فاعل، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ يَاأَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا: اے میرے باپ بے شک میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اس میں انا ضمیر مستتر فاعل اَبَتِ منادی مفعول بہ اصل میں یا أَبِيْ تھا۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم۔ رَأَيْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل اَحَدَ عَشَرَ ممیز كَوْكَبًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ندا۔

۵۔ سَاحَتُهَا تَبْلُغُ عَشَرَةَ آلافٍ ومائتَيْ ذِرَاعٍ: اس کا صحن دس ہزار دو سو گز تک پہنچتا ہے۔

سَاحَتُهَا مضاف با مضاف الیہ مبتدا تَبْلُغُ فعل مضارع معروف واحد مونث غائب ھی ضمیر مستتر فاعل عَشَرَةَ ممیز آلاف تمیز، ممیز با تمیز معطوف علیہ واوٌ عاطفہ مائتی ممیز ذِرَاعٍ تمیز۔ ممیز با تمیز معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ: اور ہم نے انہیں بھیجا تھا ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف۔

واوٌ عاطفہ اَرْسَلْنَاہُ فعل ماضی معروف نا ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ الیٰ حرفِ جار مائة اَلْفٍ ممیز انسان تمیز مستتر۔ ممیز تمیز مل کر اِلٰی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اَوْ اضرابیہ (یا بمعنی بل) یزیدون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب واوٌ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا محذوف ھُمْ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 32 کی تراکیب

۱۔ حَفِظَ دَرُسًا التّلامیذُ الّا واحدًا: ایک کے علاوہ باقی شاگردوں نے سبق یاد کیا۔

حَفِظَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب دَرُسًا مفعول بہ التلامیذ مستثنیٰ منہ اِلّاَ حرف استثنا واحِدًا مستثنیٰ متصل، مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ ماغَابَ التَّلَامِیْذُ عَنِ الدَّرُسِ اِلَّاواحِدًا: سبق سے شاگرد غائب نہیں ہوئے سوائے ایک کے۔

ما نافیہ غابَ فعل ماضی معروف التلامیذ مستثنیٰ منہ عن حرف جار الدرس مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے اِلّا حرف استثنا واحدًا مستثنیٰ متصل۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ اشتریْتُ الْأَفْرَاسَ اِلّاَحِمَارًا: میں نے گدھے کے علاوہ گھوڑے خریدے۔

اِشتریْتُ فعل بافاعل اَلْاَفْرَاسَ مستثنیٰ منہ الاحرف استثنا حِمَارًا مستثنیٰ منقطع۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ هَجَمَ الْاَفْوَاجُ اِلَّاجُنْدِیًّا: فوج نے حملہ کیا سوائے ایک سپاہی کے۔

هَجَمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الافواج مستثنیٰ منہ الاحرف استثناء جُندیًّا مستثنیٰ متصل، مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ مَاهَرَبَ الْاَفْوَاجُ اِلّاَجُنْدِیًّا: فوجیں نہ بھاگیں سوائے ایک سپاہی کے۔

۶۔ جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلّاَحِمَارًا: میرے پاس قوم آئی سوائے گدھے کے۔

۷۔ ماجاءتِ الْقَوْمُ اِلَّاحِمَارًا: میرے پاس قوم نہیں آئی مگر گدھا۔

۸۔ حَضَرَ الْأَصْدِقَاءُ الّاَعَلِیًّا: علی کے علاوہ سارے دوست آئے۔

ان سب کی ترکیب سابقہ مثال کی طرح ہوگی۔

۹۔ حَضَرَ الْاَعَلِیًا الْاَصْدِقَاءُ: دوست آئے سوائے علی کے۔

حضر فعل ماضی معروف الا حرف استثناء علیا مستثنیٰ الاصدقاء مستثنیٰ منہ مستثنیٰ منہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ ماجاء نی الاحمارًا القومُ: میرے پاس قوم نہیں آئی مگر گدھا

اس کی ترکیب سابقہ مثال کی طرح ہے۔

۱۱۔ هجم الافواج ماخلا یا ماعدا جُندیًا: ایک سپاہی کے بغیر ساری فوج نے حملہ کیا۔

هَجَمَ فعل ماضی معروف الافواج فاعل ما مصدریہ موصول حرفی خَلاَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر فاعل (اس طرح ماعدا) جُندیًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول صلہ بتاویل مفرد ہوکر مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ فَرَّ الجنود لایَکُونُ قائداً، لیس قائداً:

فَرَّ فعل ماضی معروف الجنود ذوالحال لا نافیہ یکون فعل از افعال ناقصہ هو ضمیر مستتر اس کا اسم قائداً خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال۔ حال ذوالحال مل کر فَرَّ کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ اسی طرح لیس فعل ناقص هو ضمیر مستتر اس کا اسم قائداً خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر حال۔

۱۳۔ جاء نی الفوج عداً او خلا جندیاً: میرے پاس فوج آئی سوائے ایک سپاہی کے۔

جاء فعل ماضی معروف ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ الفوج ذوالحال عدا یا خلا فعل ماضی معروف مذکر غائب هو ضمیر مستتر اس میں فاعل جندیاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر حال۔ حال ذوالحال مل کر جاء کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ ما اَثْمَرَتِ الاشجارُ الاشجرةً: درخت پھلدار نہیں ہوئے مگر ایک۔

ما نافیہ اَثْمَرَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب الاشجار مستثنیٰ منہ الاحرف

استثناء شجرۃً مستثنیٰ۔ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

نوٹ: شَجَرَۃٌ کی صورت میں الاشجارُ مبدل منہ اور شجرۃ بدل بن جائے گا۔ مبدل منہ و بدل مل کر فاعل۔

۱۵۔ ماسَلَّمْتُ علی القادمین اِلَّا الْاَوَّلِ:

ما نافیہ سَلَّمْتُ فعل با فاعل علی جارہ القادمین مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء اَلْاَوَّل مستثنیٰ۔ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ مل کر علی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ لا یھلک الا الْفَاسِقُ: فاسق ہی ہلاک ہوگا۔

لا نافیہ یَھْلِکُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اِلَّا حرف استثناء الفاسق فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ ما صَحِبْتُ اِلَّا الْاَخْیَارَ:

ما نافیہ صَحِبْتُ فعل با فاعل اِلَّا حرف استثناء مُلْغٰی اَلْاَخْیَارَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ لا تُسودُ الاقوامُ الا بالاخلاق: قومیں اخلاق سے ہی سردار بنتی ہیں۔

لا نافیہ تُسُوْدُ فعل مضارع معروف واحد مونث غائب الاقوامُ فاعل الا حرف استثناء لغو بالاخلاق جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ نافیہ۔

۱۹۔ صَامَ الْغُلَامُ رَمَضَانَ غَیْرَ یَوْمٍ او سِوٰی یَوْمٍ: غلام نے رمضان کے روزے رکھے سوائے ایک دن کے۔

صَامَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْغُلَامُ فاعل رَمَضَانَ مستثنیٰ منہ غَیْرَ مضاف یَوْمٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ مستثنیٰ منہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ صَامَ فعل اَلْغُلَامُ فاعل رَمَضَانَ مستثنیٰ منہ سوی مضاف یومٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل

کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ ماعَادَالمَرِیْضَ عَائِدٌ غَیْرَ سعیدٍ اوسِوَی سَعِیْدٍ: کسی عیادت کرنے والے نے مریض کی عیادت نہیں کی سوائے سعید کے۔

ما نافیہ عَادَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الْمَرِیْضَ مفعول بہ عَائِدٌ مستثنیٰ منہ غَیْرَ مضاف سَعِیْدٍ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ سِوَی سَعِیْدٍ بھی مضاف با مضاف الیہ مستثنیٰ بنے گا۔

۲۱۔ لَوْ کَانَ فِیْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا: اگر ہوتے ان میں (زمین و آسمان میں) کوئی اور خدا اللہ کے علاوہ ہوتے تو (زمین و آسمان) دونوں برباد ہو جاتے۔

لَوْ شرطیہ کَانَ فعل از افعال ناقصہ فِیْهِمَا جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اٰلِهَةٌ موصوف اِلَّا بمعنی غیر مضاف لفظ اللّٰه اسم جلالت لفظاً مرفوع محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ صفت۔ موصوف صفت مل کر کَانَ کا اسم۔ کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط لام برائے جواب شرط۔ فَسَدَتَا فعل ماضی معروف تثنیہ مونث غائب اس میں الف تثنیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ: نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔

لا نفی جنس اِلٰهَ اس کا اسم مَوْجُوْدٌ شبہ فعل محذوف اس میں ھُوَ ضمیر مستتر مبدل منہ اِلَّا حرف استثناء مُلْغٰی اسم جلالت بدل، مبدل منہ بدل مل کر شبہ فعل کا نائب الفاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، لانفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) لا نفی جنس اِلٰهَ مبدل منہ الا حرف استثنا لفظ اللّٰه (1) بدل، مبدل منہ مبدل مل کر اسم، اس کی خبر مَوْجُوْدٌ محذوف ہے۔ مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، لانفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

1۔ محل بعید کے اعتبار سے صفت ہے۔

(۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔

(۳) لا نفی جنس اِلٰہَ موصوف الا بمعنی غیر مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر صفت (1)۔ موصوف صفت مل کر لا نفی جنس کا اسم اس کی مَوْجُوْدٌ محذوف خبر ہے۔ لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۴) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔

اس میں اِلَّا لکنَّ کے معنی میں ہے۔ لا نفی جنس اِلٰہَ اس کا اسم مَوْجُوْدٌ اس کی خبر محذوف۔ لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لکنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللّٰہ اسم جلالت اس کا اسم مَوْجُوْدٌ اس کی خبر محذوف ہے۔ لکنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۵) زمخشری کے نزدیک اصل میں اللّٰہُ اِلٰہٌ تھا حصر کے معنی کے لیے تقدیم و تاخیر کی گئی۔

لفظ اللّٰہ اسم جلالت مبتدا اِلٰہٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۶) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔

اِلَّا (2) بمعنی اِنْتَفٰی فعل ماضی معروف اِلٰہٌ موصوف اِلَّا بمعنی غیر مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ ماعَادَ مِنْ سَفَرِہٖ اِلَّا اَخُوْکَ: اپنے سفر سے واپس نہیں لوٹا مگر آپ کا بھائی۔

مانافیہ عَادَ ماضی معروف واحد مذکر غائب۔ مِنْ جارہ سَفَرِ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ اِلَّا حرف استثنا مُلغیٰ اَخُوْ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۴۔ مافَازَ التلامیذ اِلَّا الْاَذْکِیَاءُ: ذہین طلبہ ہی کامیاب ہوئے۔

1۔ بنی تمیم کے نزدیک لا غیر عاملہ ہے۔

2۔ الا بمعنی غیر یہاں کلمہ توحید میں معنوی اعتبار سے درست نہیں ہے۔ تلویح صفحہ 55 البشیر شرح نحو میر 282۔

ما نافیہ فَازَ ماضی حروف التلامِیذُ مبدل منہ الاحرف استثنا اِلا ذُکِیَاءُ بدل۔ مبدل منہ وبدل مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ لاتُصَاحِبْ اِلَّا الْاَخْیَارَ: اچھے لوگوں کی ہی مصاحبت اختیار کر۔ اچھے لوگوں کو ہی دوست بنا۔

لاتُصَاحِبْ فعل نہی معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل الّا حرف استثنا مُلْغٰی اَلْاَخْیَارَ مستثنیٰ مفرغ ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۶۔ مَافَازَالّا المُجِدُّ: کوشش کرنے والا ہی کامیاب ہوا۔

ما نافیہ فَازَ فعل ماضی حروف الّا حرف استثنا مُلْغٰی المُجِدُّ مستثنیٰ مفرغ ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ لَایَکْسِبُ ثِقَةَ الجَمْهُوْرِ الَّا الْمُخْلِصُ: جمہور کا وثوق حاصل نہیں کرتا مگر مخلص شخص۔

لَا یَکْسِبُ مضارع معروف منفی ثِقَةَ مضاف الجَمْهُوْرِ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ اِلا حرف استثناء لغو مخلص فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ قَطفْتُ الْاَزْهَارَ خَلَاالْوَرْدِ اَوْعَدَا الْوَرْد اَوْحَاشَاالْوَرْدِ: میں نے پھول چنے سوائے گلاب کے۔

قَطَفْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْاَزْهَارَ ذوالحال خَلا حرف جار الوَرْدِ مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل خَالِیَةً کے۔ شبہ فعل اپنے هِیَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) قَطَفْتُ ترکیب سابق۔ الاَزْهَارَ مفعول بہ خَلَا حرف جار الوردِ مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) قَطَفتُ بترکیب معلوم الازھارَ مستثنیٰ منہ خلا حرف جار شبیہ بالزائد برائے استثنا الوردِ لفظاً مجرور محلاً منصوب مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۹۔ عَادَ الْمُسَافِرُونَ عَدَا اخیکَ: مسافر لوٹ آئے سوائے تیرے بھائی کے۔

عَادَ ماضی معروف واحد مذکر غائب الْمُسَافِرُونَ فاعل عَدَا حرف جار اخیک مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) عَادَ ماضی معروف واحد مذکر غائب المسافرون ذوالحال عدا جارہ اخیک مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق خَالِیْنَ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُمْ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) عَادَ ماضی معروف الْمُسافِرونَ مستثنیٰ منہ خَلَا حرف جار شبیہ بالزائد برائے استثناء اَخِیکَ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۰۔ ما قَبَّلْتُ یَدَ اَحَدٍ غَیْرَ وَالِدِیْ: میں نے اپنے والد کے علاوہ کسی کے ہاتھ کو بوسہ نہیں دیا۔

ما نافیہ قَبَّلْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل یَدَ مضاف اَحَدٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مستثنیٰ منہ غَیْرَ مضاف وَالد مضاف ی مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ غَیْرَ کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۱۔ وَمَا یَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ: اس کو علماء ہی سمجھتے ہیں۔

واوَ عاطفہ ما نافیہ یَعْقِلُ مضارع معروف واحد مذکر غائب ھَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اِلَّا حرف استثنا مُلغیٰ العَالِمُوْنَ مستثنیٰ مفرغ ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ قَطَفْتُ الْأَزْهَارَ مَاخَلَا الْوَرْدَ: میں نے پھول توڑے سوائے گلاب کے۔

(۱) قَطَفْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْاَزْهَارَ مفعول بہ مَا مصدریہ خَلَا ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الْوَرْدَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر مصدر مؤول ہوکر وَقْتَ مقدر کا مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) قَطَفْتُ ماضی معروف تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الازهارَ ذوالحال مَا مصدریہ خلا ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الوردَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ مصدر مؤول ہوکر (1) حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) قَطَفْتُ بترکیب معلوم الازهارَ مستثنیٰ منہ مَا نافیہ زائدہ برائے تاکید استثنا۔

۱۰۔ فَلَبِثَ فِيهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا: میں ان میں ساڑھے نوسو سال رہے۔

فَلَبِثَ ماضی معروف واحد مذکر غائب هُوَ جوازًا مستتر فاعل فی جارہ هُم ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ اَلْفَ ممیز مضاف سَنَةٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیز مضاف وتمیز مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ منہ اَلّا حرف استثنا خَمْسِيْنَ ممیز عَامًا تمیز ممیز تمیز مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل متعلق ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ اِلَّا الْمَوْتُ: ہر بیماری کی دوا ہے سوائے موت کے۔

لام حرف جار كُلِّ مضاف داءٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ منہ اِلَّا حرف استثناء اَلْمَوْتُ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر لام جار کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم دَوَاءٌ مبتدا موخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ۔

۱۲۔ لَا تَظْهَرُ الْكَوَاكِبُ اِلَّا النَّيِّرَيْنَ: ستارے ظاہر نہیں ہیں مگر نیرین۔

1۔ تقدیر کلام یہ ہوگی قطفتُ الازهار خَالِيَةً من الورد۔

لَاتَظْهَرُ فعل مضارع منفی واحد مونث غائب اَلْكَوَاكِبُ مستثنیٰ منہ اِلَّا حرفِ استثنا النَّيِّرَيْنِ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَاخَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَكُلُّ نَعِيْمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلٌ۔ خبردار! اللہ کریم کے سوا ہر چیز ختم ہونے والی ہے۔ اور ہر نعمت لامحالہ زائل ہونے والی ہے۔

اَلَا حرفِ استفتاح كُلُّ مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال مَا مصدریہ خَلَا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل لفظ اللّٰہ اسم جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ مصدرِ مؤول ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا بَاطِلٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ كُلُّ مضاف نَعِيْمٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا لانفی جنس مَحَالَةَ اس کا اسم زَائِلٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لانفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر خبر اسمیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ لَا يَقَعُ الْحَالُ اِلَّا نَكِرَةً مُشْتَقَّةً فِيْ كُلِّ الْاَمْثِلَةِ اِلَّا فِيْ بَعْضِ الْاَمْثِلَةِ يَكُوْنُ الْحَالُ مَعْرِفَةً وَاِسْمًا جَامِدًا۔

حال تمام مثالوں میں نکرہ مشتق ہی واقع ہوتا ہے مگر بعض مثالوں میں حال معرفہ اور اسم جامد ہوتا ہے۔

لَايَقَعُ مضارع معروف واحد مذکر غائب اَلْحَالُ ذوالحال اِلَّا حرف استثنا لغو نَكِرَةً موصوف مُشْتَقَّةً شبہ فعل اسم مفعول اس میں ھی ضمیر مستتر نائب الفاعل فی جارہ كُلِّ الا مثلةِ مضاف با مضاف الیہ مجرور، جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر نائب الفائل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فی جارہ کل الامثلة مرکب اضافی مجرور۔ جار مجرور مل کر مستثنیٰ منہ الا حرف استثنافی جارہ بعض الا مثلة مرکب اضافی مجرور۔ جار مجرور مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔

سبق نمبر 33 کی تراکیب

۱۔ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا: مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی۔

مِنْ حرف جار اَلْمَسْجِدِ موصوف اَلْحَرَامِ صفت۔ موصوف صفت مل کر ذوالحال۔ اِلَی جارہ الْمَسْجِدِ موصوف الْاَقْصٰی صفت موصوف باصفت اِلَی کا مجرور۔ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مُنْتَهِيًا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال ذوالحال حال، مل کر مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق اَسْرٰی فعل کے۔ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۔ رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ: میں نے تیر کمان سے پھینکا۔

رَمَيْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل السَّهْمَ مفعول بہ عن جارہ الْقَوْسِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ: تم کشتی پر سوار کیے جاؤ گے۔

عَلٰی جارہ الْفُلْكِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ تُحْمَلُوْنَ فعل مضارع مجہول جمع مذکر مخاطب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ اَلْمَالُ فِي الْكِيْسِ: مال بٹوے میں ہے۔

اَلْمَالُ مبتدا فی جارہ الْكِيْسِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَوْجُوْدٌ (1) شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اسم مفعول اپنے هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

1۔ ثَابِتٌ مقدر بھی نکال سکتے ہیں

۵۔ رُبَّ أُشَارَةٍ اَبْلَغُ مِنْ عِبَارَةٍ: بہت سے اشارے عبارت سے زیادہ بلیغ ہوتے ہیں۔

رُبَّ(1) حرف جر شبیہًا بالزائد اُشَارَةٍ لفظًا مجرور محلًا مرفوع مبتدا اَبْلَغُ شبہ فعل اسم تفضیل واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل مِنْ جارہ عِبَارَةٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ رُبَّ تِلْمِیْذٍ مُجْتَھِدٍ فازَ: بہت سے محنتی طالب علم کامیاب ہوئے۔

رُبَّ حرف جر شبیہًا بالزائد تِلْمِیْذٍ لفظًا مجرور محلًا مرفوع موصوف مُجْتَھِدٍ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف با صفت مبتدا۔ فَازَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ: تمہارے بچھڑے کو معبود بنا لینے کی وجہ سے۔

ب جار اِتِّخَاذِ مصدر مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ فاعل اَلْعِجْلَ مفعول بہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بَ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا مقدر ھذا کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ باللّٰه لَاَعْطِفَنَّ عَلَى الفَقِیْرِ: اللہ کی قسم میں فقیر پر ضرور مہربانی کروں گا۔

ب جارہ برائے قسم لفظ اللّٰه اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل مقدر اُقْسِمُ کے اُقْسِمُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اپنے اَنَا ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم۔ لَاَعْطِفَنَّ فعل مضارع معروف واحد متکلم مؤکد باللام والنون الثقیلۃ اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل۔ علی جارہ الفقیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

1۔ رُبَّ حرف جر ہے اور حرف زائد کے مشابہ ہے اور مشابہت کی وجہ یہ کہ یہ کسی شی کے متعلق نہیں ہوتا۔ بحوالہ (موسوعة النحو والصرف والاعراب صفحہ 381، شرح ابن عقیل صفحہ 883 جلد 2)۔ مغنی اللبیب زائدہ فی المعنی دون العمل صفحہ 182 جلد 1۔

۹۔ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ: سمندر میں پہاڑوں کی طرح۔

فی جارہ اَلْبَحْرِ مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل مَوْجُوْدَةٌ کے۔ شبہ فعل اسم مفعول واحد مونث اس میں هی ضمیر مستتر نائب الفاعل کاف جارہ اَلْاَعْلَامِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا مقدر هِيَ کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۰۔ واللّٰهِ، تَاللّٰهِ لَاَعْطِفَنَّ علی الفقیر: قسم بخدا میں ضرور فقیر پر مہربانی کروں گا۔

(نوٹ: اس کی ترکیب باللّٰه لاعطفن علیِ الفقیر کی طرح ہوگی)۔

۱۱۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ: اُسی کے لیے بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے حمد۔

لام جارہ ہٗ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ اَلْمُلْكُ مبتدا موَخر۔ خبر مقدم و مبتدا موَخر مل کر جملہ اسمیہ واوٴ عاطفہ لَهُ جار مجرور متعلق مُسْتَحَقٌّ شبہ فعل اسم مفعول کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم اَلْحَمْدُ مبتدا موَخر۔ خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

۱۲۔ مَا كَلَّمْتُهُ مُنْذُ سَنَةٍ: میں نے ایک سال سے اس سے کلام نہیں کیا۔

مَا نافیہ كَلَّمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل، ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مُنْذُ جارہ سَنَةٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ لا قَابَلْتُهُ مُنْذُ هذا الشَّهْرِ اَوْ مُذْ الیوم: میں نے اس مہینے یا آج سے اس سے ملاقات نہیں کی۔

لا نافیہ قَابَلْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ مُنْذُ جارہ هذا الشَّهْرِ مبدل منہ و بدل مل کر مجرور، جار مجرور مل کر معطوف علیہ اَوْ عاطفہ مُذْ جارہ اَلْيَوْمِ مجرور جار مجرور، مل کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ جَاءَ نِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدٍ: میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ الْقَوْمُ ذوالحال حَاشَا جارہ زید مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتًا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ جَاءَ نی القومُ خَلَا(1) زَیْدٍ وَعَدَا زَیْدٍ: میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے۔

(اس کی ترکیب مذکورہ بالا کی طرح ہے)۔

۱۶۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ: اللہ کا رسول۔ اصل میں رَسُوْلٌ لِلّٰهِ ہے۔

رَسُوْلٌ موصوف لام جارہ لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر مبتدا محذوف کی جو کہ لفظ مُحَمَّد ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ جَاءَ صَاحِبُ الْكِتَابِ: آیا صاحب کتاب

جَاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صَاحِبُ مضاف الکتاب مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ لَقِیْتُ صَاحِبَ الْكِتَابِ: میں صاحب کتاب سے ملا۔

لَقِیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل صَاحِبَ مضاف الْكِتَابِ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ نَظَرْتُ اِلٰی صَاحِبِ الْكِتَابِ: میں نے صاحب کتاب کی طرف دیکھا۔

نَظَرْتُ فعل با فاعل اِلٰی جارہ۔ صَاحِبِ الْكِتَابِ مضاف با مضاف الیہ اِلٰی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ لَمَعَتْ عَیْنَا الْقِطِّ: بلی کی دو آنکھیں چمکیں۔

1۔ خلا حرف جار شبیہ بالزائد (موسوعۃ النحو والصرف، ص 361)

لَمَعَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب عَيْنَا مضاف الْقِطِّ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ اَسْرَعَ سائقُوا السَّيَّارَاتِ: گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے تیزی کی۔

اَسْرَعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب سَائقُوا مضاف السَّيَّارَاتِ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ هذا حافِظُ الدَّرْسِ: یہ سبق یاد کرنے والا ہے۔

هذا ها برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ قریب مبتدا حافِظُ شبہ فعل مضاف الدَّرْسِ مضاف الیہ مفعول بہ شبہ فعل مضاف اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل اور مضاف الیہ مفعول سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۳۔ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ: خوبصورت چہرے والا آدمی (یہ هذا کی خبر ہے)

رَجُلٌ موصوف حَسَنُ شبہ فعل صفت مشبہ مضاف اَلْوَجْهِ مضاف الیہ، مرکب اضافی صفت، موصوف صفت مل کر خبر مبتدا محذوف هذا کی۔ جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۴۔ دَرَّسْتُ التِلْمِيذَ الْحَافِظَ دَرْسِهٖ: میں نے ایسے شاگرد کو پڑھایا جو اپنے سبق کو یاد کرنے والا ہے۔

دَرَّسْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل التِلْمِيذَ موصوف الحَافِظَ شبہ فعل اسم فاعل مضاف دَرْسِ مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر الحافظ کا مضاف الیہ مفعول بہ موصوف موصوف صفت مل کر مفعول بہ فعل مشبہ فعل مضاف الیہ مفعول سے مل کر اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ دَرَّسْتُ تِلْمِيذًا غَيْرَ تَابِيْ بَكْرٍ: میں نے بکر کے علاوہ کسی شاگرد کو پڑھایا۔

دَرَّسْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل تِلْمِيذًا موصوف غَيْرَ مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ صفت موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ كَانَ رَجُلٌ مُسَافِرًا اِلٰى بَلَدٍ بَعِيْدٍ: ایک آدمی دور کے ملک کا مسافر تھا۔

کَانَ فعل ماضی معروف ناقص رَجُلٌ اس کا اسم مُسَافِرًا شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الی جارہ بَلَدٍ موصوف بَعِیْدٍ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف با صفت اِلٰی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَفِی الطَّرِیْقِ تَعَرَّفَ اِلٰی شَخْصٍ: اور راستے میں ایک شخص سے اس کی پہچان تھی۔

واؤ عاطفہ فی جارہ الطَّرِیْقِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مابعد فعل کے تَعَرَّفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اِلٰی جارہ شَخْصٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَحَلَّ ضَیْفًا(1) فِی بَیْتِہٖ لِیَسْتَرِیْحَ بَعْضَ الْوَقْتِ ثُمَّ یُتَابِعُ سَفَرَہٗ: اور وہ اس کے گھر میں مہمان کی طرح ٹھہرا تا کہ کچھ وقت آرام کرے پھر اپنے سفر (کو اختیار) کرے گا۔

واؤ عاطفہ حَلَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر ذوالحال ضَیْفًا حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فی جارہ بیت مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ لام جارہ برائے تعلیل اَن ناصبہ مقدرہ یَسْتَرِیْحَ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل بَعْضَ مضاف الوَقْتِ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ یُتَابِعُ فعل مضارع واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سَفَرَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ مصدر مؤول ہو کر لام کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَعِنْدَ الْغَدَاءِ جَلَسَا اِلَی الْمَائِدَۃِ: اور صبح کے کھانے کے وقت وہ دستر خوان پر بیٹھے۔

1۔ ضَیْفًا۔ اسم جامد بھی حال بن سکتا ہے جبکہ وہ نوعیت وتشبیہ وغیرہ پر دلالت کرے۔ شرح ابن عقیل جلد 1۔

واؤ عاطفہ عِنْدَ اسم ظرف مضاف الغداء مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ظرف مابعد فعل کی جَلَسَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اس میں الف تثنیہ فاعل الی جارہ المائدۃِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و ظرف و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَاَحْضَرَ صَاحِبُ الْبَيْتِ خبزا ومَضٰی لِيُحْضِرَ بَقِيَّةَ الطَّعَامِ: صاحب خانہ ایک روٹی لے آیا اور چل دیا تاکہ بقیہ کھانا لے آئے۔

فا تفصیلیہ اَحْضَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صَاحِبُ الْبَيْتِ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل خُبْزًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ مَضٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل لِ جارہ برائے تعلیل اَنْ ناصبہ مقدرہ موصول حرفی یُحْضِر فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل بَقِيَّةَ الطعام۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو مصدر مؤول ہو کر لِ جار کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل۔ مَضٰی کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

وَبَعْدَ قَلِيْلٍ عَادَ وهُوَ يَحْمِلُ بِيَدِهٖ صَحْفَةَ طَعَامٍ: اور تھوڑی دیر کے بعد وہ لوٹا اس حال میں کہ وہ اپنے ہاتھ میں کھانے کا بڑا پیالہ اٹھائے ہوئے تھا۔

واؤ عاطفہ بَعْدَ اسم ظرف مضاف قَلِيْلٍ شبہ فعل صفت مشبہ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ظرف مابعد فعل عَادَ کی۔ عَادَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر ذوالحال واؤ حالیہ ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یَحْمِلُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ب جارہ یَدِہٖ مضاف با مضاف الیہ ب کا مجرور جار مجرور متعلق فعل کے صَحْفَةَ الطَّعَامِ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر عَادَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و ظرف مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واذا بالضیف قَدْأ كَلَ الخُبزَ فوضَعَ الصَّحُفَةَ وَذَهَبَ فاحُضَرَ خُبْزًا: اور مہمان نے جب روٹی کھالی تو اس نے کھانے کا بڑا پیالہ رکھا اور جا کر ایک اور روٹی لے آیا۔

واوَ عاطفہ اذا مفاجاتیہ لامحل لهافی الاعراب ب زائدہ الضیف لفظاً مجرور محلاً مرفوع مبتدا قَدْ برائے تحقیق اکل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر فاعل الخُبزَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ف عاطفہ وَضع فعل ماضی معروف واحد مذکر هو ضمیر مستتر فاعل الصَحُفَةَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واوَ عاطفہ ذَهَبَ فعل واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ف عاطفہ احضر فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل اَلْخُبزَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ۔

وَفَعَلَ صَاحِبُ الْبَيْتِ ذَالِكَ عِدَّةَ مَرَّاتٍ: اور صاحب خانہ نے کئی مرتبہ ایسا کیا۔

واوَ عاطفہ فَعَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صَاحِبُ البَيْتِ مضاف بامضاف الیہ فاعل ذَالِكَ اسم اشارہ بعید مفعول بہ عِدَّةَ مضاف مَرَّاتٍ مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ نائب ومفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَاَخِيرًا سَاَلَ الرَّجُلُ ضَيُفَهٗ قائِلًااِلٰى اَيْنَ تُرِيْدُ الذِّهَابَ يَااَخِيْ: اور آخر کار اس آدمی نے اپنے مہمان سے یہ کہتے ہوئے پوچھا کہ اے میرے بھائی آپ کہاں جانا چاہتے ہیں۔

واوَ عاطفہ اَخِيرًا نائب مفعول فیہ مقدم سَاَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الرَّجُلُ ذوالحال ضَيُفَهٗ مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ قَائِلًا شبہ فعل اسم فاعل واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل اِلٰى جارہ اَيْنَ اسم ظرف مجرور۔ جار مجرور متعلق مابعد فعل کے۔ تُرِيْدُ فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل الذَّهَابَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ محلاً منصوب مفعول بہ قَائلًا

شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر سَائل کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ یا حرف ندا قائم اَدْعُو فعل معروف واحد متکلم کے اس میں اُنا ضمیر مستتر وجوبًا فاعل اَخ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فَاَجَابَهُ الضَّيْفُ اِلٰى مِصْرَ: مہمان نے اس کو جواب دیا کہ شہر جانے کا ارادہ ہے۔

فاعاطفہ اَجَابَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول بہ الضَّیْفُ فاعل اِلٰی جارہ مِصْرٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَالَ الرَّجُلُ لِمَاذَا؟ آدمی نے کہا کس لیے (شہر جانے کا ارادہ ہے)؟

قَالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الرَّجُلُ فاعل لام جارہ تعلیلیہ مَاذَا استفہامیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق مابعد فعل تذھب کے جس میں اُنتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ) فعل اپنے فاعل و مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

فَقَالَ الضَّيْفُ بَلَغَنِيْ اَنَّ فِيْهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا: مہمان نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ اس میں ایک ماہر طبیب ہے۔

ف عاطفہ یا تفصیلیہ قَالَ فعل ماضی معروف الضَّیْفُ فاعل بَلَغَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل فی جارہ ھا ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم طَبِیْبًا موصوف حاذقًا صفت۔ موصوف صفت مل کر اسم مؤخر اَنَّ اپنی خبر مقدم و اسم مؤخر سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر بَلَغَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ محلا منصوب مفعول بہ مقولہ۔ فعل اپنے فاعل و مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَاُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَهٗ مِمَّا يُصْلِحُ مِعِدَتِيْ: اور میں اس سے اس چیز کے متعلق

پوچھنا چاہتا ہوں جو میرے معدے کو درست کردے۔

واوٗ عاطفہ اُرِیْدُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اَنْ ناصبہ موصول حرفی اَسْأَلَ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ مِنْ جارہ مَا اسم موصول یُصْلِحُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل مَعِدَۃَ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ۔ موصول باصلہ بتاویل مفرد من کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر ان موصول حرفی کا صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَاِنِّی قَلِیْلُ الشَّھْوَۃِ لِلطَّعَامِ: کیونکہ میں کھانے کی کم خواہش رکھنے والا ہوں۔

فا عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم قَلِیْل شبہ فعل صفت مشبہ مضاف الشَّھْوَۃِ مضاف الیہ۔ ل جارہ الطعام مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے مضاف الیہ و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَقَالَ الرَّجُلُ یَاصَاحِبِیْ اِذَا صَلُحَتْ مَعِدَتُکَ فلا تَجْعَلْ عَودَتَکَ عن ھذہ الطریق: آدمی نے کہا اے میرے دوست! جب تیرا معدہ صحیح ہو جائے تو اس راستے سے واپس نہ آنا۔

ف عاطفہ قَالَ فعل ماضی معروف الرَّجُلُ فاعل۔ یا حرف ندا قائم مقام ادعُو فعل مضارع واحد متکلم کے جس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل صاحبی مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومنادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر ندا۔ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم صَلُحَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب مَعِدَتُکَ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ (اور اگر اَصْلَحْتَ ہو تو یہ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب اس میں تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل اور معدتک مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ) فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔ ف جزائیہ لائے نہی

تجعلُ فعل مضارع معروف مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل عَوْدة مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ عن جارہ ھذہ اسم اشارہ قریب مبدل منہ الطریق بدل۔ مبدل منہ و مبدل مل کر عن کا مجرور جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر جواب ندا۔ ندا و جواب ندا مل کر محلاً منصوب مفعول بہ (مقولہ) قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۸۔ لَاعَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ: آج کوئی بچانے والا نہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مگر جس پر وہ رحم کرے (1)۔

لا نفی جنس عَاصِمَ مستثنیٰ منہ الا حرف استثنا مَنْ اسم موصول رَحِمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر محذوف مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر لا نفی جنس کا اسم۔ الیَوْمَ ظرف مَانِعٌ (2) شبہ فعل کی مِنْ جارہ امر اللّٰه مرکب اضافی مجرور۔ جار مجرور متعلق مَانِعٌ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ظرف و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ۔

۲۹۔ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ: (3) (ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! تسبیح کہو اس کے ساتھ مل کر اور پرندوں کو بھی یہی حکم دیا۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اس میں انا ضمیر مستتر فاعل جِبَالُ منادی مفعول بہ لفظاً مرفوع محلاً منصوب۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اَوِّبِیْ امر حاضر معروف واحد مونث ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل مَعَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ۔ مفعول فیہ واوٗ معیت الطَّیْرَ مفعول معہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول

1۔ الجدول فی اعراب القرآن مزید تفصیل کے لیے مشکل اعراب القرآن صفحہ 405/1۔ الدار المصون جلد 4، صفحہ 102-101

2۔ یا اس کی خبر مَوْجُوْدٌ محذوف ہے۔ الدر المصون

3۔ عند سیبویہ جِبَالُ معطوف علیہ۔ الطَّیْرَ معطوف ہے۔ جبال کے محل پر عطف ہے حاشیہ شہاب 527/7۔

فیہ و مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔

۳۰۔ اِحۡتَرَمۡتُهٗ مَخَافَةَ الشَّرِّ: میں نے شر کے خوف سے اس کا احترام کیا۔

اِحۡتَرَمۡتُ فعل با فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ مَخَافَةَ مصدر مضاف الشَّرِّ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۱۔ لَمۡ يَتَقَدَّمۡ اِلَّا الۡمُجِدُّ: کوشش کرنے والے کے علاوہ کوئی آگے نہ بڑھا۔

لَمۡ جازمہ يَتَقَدَّمۡ فعل مضارع مجزوم واحد مذکر الا حرف استثنا اَلۡمُجِدُّ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۲۔ يٰعِبَادِيۡ كُلُّكُمۡ ضَالٌّ اِلَّا مَنۡ هَدَيۡتُهٗ فَاسۡتَهۡدُوۡنِيۡ: اے میرے بندو! تم سب کے سب گمراہ ہو مگر جس کو میں نے ہدایت دی پس تم مجھ سے ہدایت طلب کرو۔

یا حرف ندا قائم فعل اَدۡعُوۡ کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل عِبَادِی مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ كُلّ مضاف۔ كُمۡ ضمیر مضاف الیہ مرکب اضافی مستثنیٰ منہ مبتدا الا حرف استثنا مَنۡ مبتدا هَدَيۡتُ فعل ماضی معروف فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ مل کر مبتدا ضَالٌّ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ندا۔ فا سببیہ یا مستانفہ اِسۡتَهۡدُوۡا فعل امر معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واوَ جمع ضمیر متصل فاعل ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۳۔ يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ: صد افسوس ان بندوں پر۔

یا حرف ندا قائم مقام اَنۡدُبُ فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ حَسۡرَةً مندوب مفعول بہ علی جارہ الۡعِبَادِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور مندوب مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۴۔ رَاقَنِي الۡوَرۡدُ وَسۡطَ الۡبُسۡتَانِ: باغ کے درمیان میں گلاب کا پھول مجھے خوشگوار لگا۔

رَاقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ اَلۡوَرۡدُ ذوالحال

وَسْطَ مضاف البُسْتَان مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ ثابتًا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۵۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ: اور اپنے لباس مطہر کو خوب صاف رکھیے۔

(i) واوَ عاطفہ ثِيَابَکَ مرکب اضافی مفعول بہ مقدم ف زائدہ طَهِّرْ امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

(ii) اصل میں وَامَّافَثِيَابِکَ طهر ہے۔ اَمَّا حرف شرط وتفصیل قائم مقام مهما یک من شی ءٍ۔ فهما اسم شرط مبتدا یَکُ فعل مضارع معروف تام اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل من شیءٍ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف جزائیہ ثیابک طَهِّر بترکیب سابق جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۳۶۔ اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْمَظْلُوْمًا (الحدیث): اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم (یعنی ظالم کو ظلم سے روک کر اس کی مدد کرو)۔

اُنْصُرْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل اَخَا مضاف ک مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ذوالحال ظَالِمًا معطوف علیہ اَوْ عاطفہ مظلومًا معطوف۔ معطوف علیہ بامعطوف حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 34 کی تراکیب

۱۔ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَاضِلٍ: میں فاضل مرد کے پاس سے گزرا۔

مَرَرْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ب جارہ رَجُلٍ موصوف فَاضِلٍ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ جَاءَ الرَّجُلُ الْمُهَذَّبُ: مہذب مرد آیا۔

جَاءَ فعل ماضی معروف الرَّجُلُ موصوف الْمُهَذَّبُ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ جَاءَ الرَّجُلُ الْمُهَذَّبُ اَخُوْهُ: وہ مرد آیا جس کا بھائی مہذب ہے۔

جَاءَ فعل الرَّجُلُ موصوف المهذب شبہ فعل اسم مفعول اَخُوْهُ مضاف با مضاف الیہ نائب الفاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ ھذا رَجُلٌ مُھَذَّبٌ: یہ مہذب مرد ہے۔

ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ قریب مبتدا رَجُلٌ موصوف مُھَذَّبٌ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ حَضَرَ السَّيِّدُ الْعَاقِلُ: عقل مند سردار حاضر ہوا۔

حَضَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب السَّیِّدُ موصوف العَاقِلُ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ **تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ:** یہ پورے دس ہیں۔

تِ اسم اشارہ بعید مبتدا ل للبعد ک علامت خطاب عَشَرَةٌ اسم عدد موصوف كَامِلَةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مونث اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ **نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ:** قرناء میں ایک ہی پھونک پھونکا جائے گا۔

نُفِخَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب فی جارہ الصُّوْرِ مجرور جار مجرور متعلق فعل کے نَفْخَةٌ موصوف وَاحِدَةٌ شبہ فعل اسم فاعل واحد مونث اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ:** اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا (ہے)۔

ب جارہ اسم مضاف لفظ اللّٰه اسم جلالت موصوف الرَّحْمٰن صفت اوّل بترکیب سابق الرَّحیم صفت ثانی بترکیب سابق۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں کے ساتھ مل کر اسم کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ب کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل اَبْتَدِئُ مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۹۔ **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ:** میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

اَعُوْذُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ب جارہ لفظ اللّٰه اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ من جارہ الشَّیْطٰن موصوف الرَّجیم

صفت۔ موصوف صفت مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَبْدَکَ الْمِسْکِیْنَ: یا اللہ اپنے مسکین بندے پر رحم فرما۔

اللّٰھُمَّ اصل یا اللہ تھا حرف ندا کو گرا کر میم مشدد کو اس کے قائم مقام رکھ دیا یا حرف ندا قائم فعل مقام اَدْعُوْ مضارع معروف واحد متکلم کے جس میں أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل اللہ اسم جلالت لفظاً مرفوع محلاً منصوب منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔

اِرْحَمْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل عبدکَ مضاف با مضاف الیہ موصوف المسکین صفت موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔ ندا و جواب ندا مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ ھٰذَا عَمَلٌ یَنْفَعُ: یہ عمل نفع دیتا ہے۔

ھذا اسم اشارہ قریب مبتدا عَمَلٌ موصوف یَنْفَعُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ ھٰذَا رَجُلٌ سَابِحٌ: یہ تیراک مرد ہے۔

ھذا اسم اشارہ قریب مبتدا رَجُلٌ موصوف سَابِحٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ ھذا الْعَمَلَ یَنْفَعُ: یہ کام فائدہ دیتا ہے۔

ھذا اسم اشارہ قریب مبتدا الْعَمَلُ ذوالحال یَنْفَعُ فعل مضارع معروف اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال و حال مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ هذا وَلَدٌ اَخُوْهُ ضَاحِکٌ: یہ وہ بچہ ہے جس کا بھائی ہنسنے والا ہے۔

هذا اسم اشارہ مبتدا وَلَدٌ موصوف اَخُوْهُ مضاف با مضاف الیہ مبتدا ضَاحِکٌ شبہ فعل اپنے هو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ جَاءَ الْوَلَدُ اَخُوْهُ ضَاحِکٌ: بچہ آیا اس حال میں کہ اس کا بھائی ہنسنے والا ہے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف اَلْوَلَدُ ذو الحال اَخُوْهُ ضَاحِکٌ بترکیب مذکورہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذو الحال و حال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 35 کی تراکیب

۱۔ رَأیتُ التِّمْسَاحَ التِّمْسَاحَ: میں نے مگرمچھ ہی کو دیکھا۔

رَأیتُ فعل بافاعل التِّمْسَاحَ مؤکد التِّمْسَاحَ تاکید، مؤکد تاکید مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ قَدِمَ قَدِمَ الْحَاجُّ: حاجی آیا ہی آیا۔

قَدِمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب مؤکد۔ قَدِمَ تاکید الحَاجُّ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ اَلْحَقُّ وَاضِحٌ وَاضِحٌ: حق واضح ہی واضح ہے۔

اَلْحَقُّ مبتدا وَاضِحٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مؤکد۔ وَاضِحٌ شبہ جملہ ہو کر تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ نَعَمْ نَعَمْ: ہاں ہاں۔

نَعَمْ مؤکد، نَعَمْ تاکید۔

۵۔ طَلَعَ النَّهَارُ طَلَعَ النَّهَارُ: دن طلوع ہوا دن طلوع ہوا۔

طَلَعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النَّهَارُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مؤکد۔ طَلَعَ فعل النَّهَارُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تاکید۔

۶۔ اَکْتُبُ اَنَا: میں ہی لکھتا ہوں، لکھوں گا۔

اَکْتُبُ فعل مضارع معروف واحد متکلم میں انا ضمیر وجوبا مستتر مؤکد اور انا ضمیر مرفوع منفصل تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر اکتبُ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ: تو ہی ان پر نگران تھا۔

كُنْتَ فعل ماضی معروف ناقص واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل مؤکد اَنْت تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فعل ناقص کا اسم الرَّقیب شبہ فعل صفت مشبہ علیهم جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ حَدَّثَنِی الوزیرُ نَفْسُهٗ: مجھ سے بذات خود وزیر نے گفتگو کی۔

حَدَّثَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہٖ الوزیرُ مؤکد نَفْسُ مضاف هٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ تاکید مؤکد تاکید مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ جَاءَتِ النساءُ اَنْفُسُهُنَّ اَوْ اَعْیُنُهُنَّ: بذات خود عورتیں آئیں۔

جاء ت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب النساء مؤکد اَنْفُسُهُنَّ مضاف با مضاف الیہ تاکید یا اَعْیُن مضاف هُنَّ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ جاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا: دونوں مرد آئے۔

جَاءَ فعل الرَّجُلَان مؤکد كِلَا مضاف هُما ضمیر تثنیہ مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ جَاءَتِ البِنْتَانِ كِلْتَاهُمَا: دونوں لڑکیاں آئیں۔

جَاءَتِ فعل ماضی معروف الْبِنْتَانِ مؤکد كِلْتَاهُمَا مضاف با مضاف الیہ تاکید مؤکد تاکید مل کر فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ قَرَاْتُ الكِتَابَ كُلَّهٗ: میں نے ساری کتاب پڑھی۔

قَرَاْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل الکتابَ مؤکد كُلَّهٗ مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ اِشْتَرَيْتُ الْعَبِيْدَ كُلَّهُمْ: میں نے تمام غلام خریدے۔

اِشْتَرَيْتُ فعل با فاعل الْعَبِيْدَ مؤکد كُلَّهُمْ مضاف با مضاف الیہ تاکید مؤکد تاکید مل

کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ جَاءَ نِی الْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ: میرے پاس تمام قوم آئی۔

جَاءَ نِیْ بترکیب معلوم الْقَوْمُ موکد اَجْمَعُوْنَ تاکید۔ موکد تاکید مل کر جَاءَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ اجْمَعَ: میں نے پورا غلام خریدا۔

اِشْتَرَیْتُ فعل با فاعل الْعَبْدَ موکد اَجْمَعَ تاکید۔ موکد تاکید مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ جَاءَ النَّاسُ اَجْمَعُوْنَ اَکْتَعُوْنَ اَبْصَعُوْنَ: تمام لوگ آئے۔

جَاءَ فعل النَّاسُ موکد۔ اجمعون تاکید اول اَکْتَعُوْنَ تاکید ثانی اَبْصَعُوْنَ تاکید ثالث موکد اپنی تمام تاکیدوں سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ قُمْتُ اَنَا نَفْسِیْ بِالْوَاجِبِ: میں نے بذات خود ڈیوٹی سرانجام دی۔

قُمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل موکد اَنا ضمیر مرفوع منفصل تاکید۔ موکد تاکید مل کر پھر موکد نَفْسِیْ مضاف با مضاف الیہ تاکید موکد تاکید مل کر فاعل۔ ب جارہ الواجب مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ قاماھُما انفُسُھَما: وہ دونوں بذات خود کھڑے ہوئے۔

قَامَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف تثنیہ موکد ھُما ضمیر مرفوع منفصل تاکید، موکد تاکید مل کر پھر موکد انفسھما مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ موکد تاکید مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ مَنْ ضَرَبَکَ انتَ نَفْسَکَ: خاص تجھے کس نے مارا۔

مَنْ استفہامیہ مبتدا ضَرَبَ فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل کَ ضمیر موکد اَنْتَ تاکید موکد تاکید مل کر پھر موکد۔ نَفْسَکَ مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ موکد تاکید مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 36 کی تراکیب

۱۔ یَسُوْدُ الرَّجُلُ بِالْأَدِبِ وَالْعِلْمِ: آدمی علم وادب سے سردار بنتا ہے۔

یَسُوْدُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب الرَّجُلُ فاعل ب جارہ اَلْأَدِبِ معطوف علیہ واوٴ عاطفہ اَلْعِلْمِ معطوف۔ مغطوف علیہ با معطوف ب کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ نَضِجَ الْخَوْخُ وَالْعِنَبُ: اخروٹ وانگور پک گئے۔

نَضِجَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْخَوْخُ معطوف علیہ واوٴ عاطفہ العِنَبُ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ خَرَجَ الشُّبَّانُ ثُمَّ الشُّيُوْخُ: (پہلے) نوجوان پھر بوڑھے نکلے۔

خَرَجَ فعل ماضی معروف الشُّبَّانُ معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ الشُّيُوْخُ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ: اگر تم ایمان لاوٴ اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارا اجر دے گا۔

اِنْ شرطیہ جازمہ تُؤمِنُوا فعل مضارع مجزوم جمع مذکر مخاطب واوٴ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واوٴ عاطفہ تَتَّقُوْا فعل مضارع مجزوم جمع مذکر مخاطب واوٴ جمع فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ يُؤْتِ فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر فاعل كُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اُجُوْرَكم مضاف با مضاف الیہ مفعول بہٖ ثانی۔ فعل اپنے فاعل و مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۵۔ دَخَلَ عَلَى الْفِعْلِ اَنْ وَلَنْ: فعل پر اَن وَلَنْ داخل ہوئے۔

دَخَلَ فعل ماضی معروف علی جارہ الفعل مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے اَنْ معطوف علیہ واوٌ عاطفہ لَنْ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ: وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب (کی توفیق) سے اور وہ دونوں جہان میں کامیاب ہیں۔

اولٰئِکَ اسم اشارہ بعید مبتدا علی جارہ ھُدًی موصوف من جارہ رَبِّھِم مضاف با مضاف الیہ من کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر عَلٰی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتون شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھُم ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واوٌ عاطفہ اولٰئکَ اسم اشارہ بعید مبتدا ھُم ضمیر فصل لامحل لها فی الاعراب الْمُفْلِحون۔ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُم ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔

۷۔ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ: تو اور تیری بیوی جنت میں سکونت پذیر رہو۔

اُسْکُنْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر مؤکد اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر معطوف علیہ واوٌ عاطفہ زوجکَ مضاف با مضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اُسْکُنْ فعل کا فاعل الجنّۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۸۔ نَجَوْتُمْ اَنْتُمْ وَمَنْ مَعَكُمْ: تم نے اور تمہارے ساتھیوں نے نجات پائی۔

نَجَوْتُمْ فعل ماضی معروف جمع مذکر مخاطب تُمْ ضمیر مرفوع متصل مؤکد اَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر معطوف علیہ واوٌ عاطفہ مَنْ موصولہ مَعَکُمْ مضاف با مضاف الیہ ظرف ثَبَتُوْا فعل کی۔ فعل اپنے واوٌ جمع فاعل و ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف و معطوف مل کر نَجَوْتُمْ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ مَا اَشْرَکْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا: نہ ہی ہم نے اور نہ ہمارے آباء نے شرک کیا۔

ما نافیہ اَشْرَکْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل معطوف علیہ واؤ عاطفہ زائدہ برائے تاکید آباءُ نا مضاف با مضاف الیہ معطوف، معطوف با معطوف علیہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ (شرح ابن عقیل)۔

۱۰۔ مرَرْتُ بکَ وبا لرَّجُلِ: میں تیرے پاس سے اور خاص مرد کے پاس سے گزرا۔

مَرَرْتُ فعل بافاعل ب جارہ ک مجرور۔ جار مجرور معطوف علیہ واوَ عاطفہ ب جارہ الرّجل مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ شَرِبَ زَیْدٌ مَاءً وَخَالِدٌ لَبَنًا: زید نے پانی اور خالد نے دودھ پیا۔

شَرِبَ فعلِ ماضی معروف زَیْدٌ معطوف علیہ واوَ عاطفہ خَالِدٌ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل مَاءً معطوف علیہ واوَ عاطفہ مقدرۃ لَبَنًا معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ فی الدار رجل و الغُرْفَۃِ طفل: گھر میں مرد اور کمرے میں بچہ ہے۔

فی جارہ الدار معطوف علیہ واوَ عاطفہ اَلْغُرْفَۃِ معطوف۔ معطوف اور معطوف علیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتانِ شبہ فعل کے شبہ فعل میں ھُما ضمیر مستتر فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم رجلٌ معطوف علیہ واوَ عاطفہ طِفْلٌ معطوف۔ معطوف اور معطوف علیہ مل کر مبتدا موَخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موَخر مل کر جملہ اسمیہ۔

۱۳۔ هذا عَلِیٌّ زَیْنُ العَابِدِیْنَ: یہ علی زین العابدین ہے۔

ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا عَلِیٌّ متبوع مبین زین مضاف الْعَابِدِیْنَ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مل کر تابع عطف بیان۔ متبوع مبین اور تابع عطف بیان مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ اَقْسَمَ باللّٰہِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ: ابو حفص عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی قسم کھائی۔

اَقْسَمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب باللّٰہِ جار مجرور متعلق فعل اَقْسَمَ کے اَبُوْ

مضاف حفصٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ متبوع مبین عُمَرُ تابع عطف بیان۔ متبوع مبین و تابع عطف بیان مل کر اَقْسَمَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ هذا الکَلِیْمُ مُوْسىٰ: یہ موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ہیں۔

ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ متبدا الکَلِیْمُ متبوع مبین موسیٰ تابع عطف بیان۔ متبوع مبین و تابع عطف بیان مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۲۱ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ: ہم رب العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰ و ہارون کا رب ہے۔

اٰمَنَّا فعل ماضی جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل ب جارہ رَبِّ مضاف العالمین مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ متبوع مبین رَبِّ مضاف مُوْسىٰ معطوف علیہ واوٗ عاطفہ هَارُوْنَ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ تابع عطف بیان۔ متبوع مبین اور تابع عطف بیان مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ یُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ: اسے روشن کیا جاتا ہے زیتون کے مبارک درخت سے۔

یُوْقَدُ فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل من جارہ شَجَرَةٍ موصوف مُبَارَكَةٍ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھی ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر متبوع مبین زَیْتُوْنَةٍ تابع عطف بیان۔ متبوع مبین و تابع عطف بیان مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے نائب الفاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ (شرح ابن عقیل الدرۃ المضیۃ)۔

۱۸۔ وَ یُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ: اور اسے پیپ پلائی جائی گی۔

واوٗ عاطفہ یُسْقٰى فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ھُو ضمیر مستتر نائب الفاعل من جارہ مَاءٍ متبوع مبین صَدِیْدٍ تابع عطف بیان، متبوع مبین و تابع عطف بیان مل کر من کا

مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے نائب الفاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ (شرح ابن عقیل الدرۃ المضیۃ)۔

۱۹۔ أنا النَّاصِرُ الرَّجُلِ اَبِیْ عَلِیٍّ: میں خاص مرد ابو علی کا مددگار ہوں۔

أنا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا النَّاصِرُ شبہ فعل مضاف الرَّجُلِ متبوع مبین اَبِیْ مضاف۔ عَلِیٍّ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ تابع عطف بیان متبوع مبین و تابع عطف بیان مل کر مضاف الیہ۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اور مضاف الیہ مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ مامَسَّهَا مِنْ نَقَبٍ ولَادَبَرٍ فَاغْفِرْلَهٗ اللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ فَجَرَ: نہ اسے پہلو کا زخم لگا ہے اور نہ پیٹھ کا زخم، یا اللہ ان کو بخش دے اگر ان سے غلطی ہو گئی ہے۔

ما نافیہ مَسَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ھَا ضمیر مفعول بہ من حرف جر زائد نَقَبٍ معطوف علیہ لفظا مجرور محلا مرفوع واوٗ عاطفہ لا زائدہ برائے تاکید دَبَرٍ لفظا مجرور محلا مرفوع معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ف جزائیہ اِغْفِرْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل ل جارہ ہٗ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا مقدم۔ اللّٰهُمَّ اصل میں یا اللہ تھا۔ یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم جس میں أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل لفظ اللّٰہ اسم جلالت منادی مبنی بر ضمہ محلا منصوب مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اِنْ شرطیہ کانَ فعل ناقص ماضی معروف ھُوَ ضمیر مستتر جوازًا اس کا اسم فَجَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر جوازًا اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط مؤخر۔ جزا مقدم و شرط مؤخر مل کر جملہ شرطیہ ہو کر جواب ندا۔ ندا و جواب ندا مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 37 کی تراکیب

۱۔ جَاءَ نِیْ اَخُوْکَ حَسَنٌ: تیرا بھائی حسن میرے پاس آیا۔

جَاءَ نِیْ بترکیب معلوم اَخُوْکَ مضاف بامضاف الیہ مبدل منہ حَسَنٌ بدل، مبدل منہ اور بدل مل کر جَاءَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ عَامَلْتُ التَّاجِرَ خَلِیْلًا: میں نے تاجر خلیل سے معاملہ کیا۔

عَامَلْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع فاعل اَلتَّاجِرَ مبدل منہ خَلِیْلًا بدل۔ مبدل منہ وبدل مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ أَکَلْتُ الرَّغِیْفَ ثُلُثَہٗ: میں نے روٹی اس کا تیسرا حصہ کھایا۔

أَکَلْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر فاعل الرَّغِیْفَ مبدل منہ ثُلُثَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا: (1) اور اللہ کے لیے لوگوں پر حج کرنا فرض ہے جو اس راہ پر جانے کے طاقت رکھتے ہوں۔

واوَ عاطفہ لام جارہ لفظ اللہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق خبر مقدم محذوف وَاجِبٌ کے۔ عَلٰی جارہ النّاس مبدل منہ حِجُّ مصدر مضاف الْبَیْتِ مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مبتدا موٴخر۔ مَنْ اسم موصول اِسْتَطَاعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر ذوالحال اِلٰی جارہ ہٗ مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل محذوف وَاصِلًا کے وَاصِلًا شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل ومتعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال وحال مل کر

1۔ کوئی آدمی کسی جگہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت آیا اور اس نے اپنی اونٹنی کی بدحالی کے بارے میں بتایا اور نئی سواری طلب کی تو آپ کو حقیقت حال کا علم نہ تھا تو آپ نے یہ فرمایا۔ کہ تیری سواری کو کچھ نہیں ہوا تو اس شخص نے پھر یہ شعر کہا کہ اگر ان سے اس بارے میں غلطی ہوگئی ہے تو اللہ آپ کو معاف فرمائے۔

استطاع (1) کا فاعل سَبِيْلًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مَنْ کا صلہ موصول صلہ مل کر بدل۔ مبدل منہ اور بدل مل کر عَلٰی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم محذوف واجب کے۔ واجب شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ (شرح ابن عقیل الدرۃ المضیۃ)

۵۔ اَعْجَبَنِی الرَّجُلُ عِلْمُهٗ: مجھے اس آدمی کے علم نے تعجب میں ڈالا۔

اَعْجَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ الرَّجُلُ مبدل منہ عِلْمُهٗ مضاف با مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ تَصَدَّقْتُ بِدِرْهَمٍ دِيْنَارٍ: میں نے درہم بلکہ دینار صدقہ کیا۔

تَصَدَّقْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ب جارہ دِرْهَمٍ مبدل منہ دِيْنَارٍ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۙ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ: ہم ضرور (اُسے) گھسیٹیں گے اس کی پیشانی کے بالوں سے وہ پیشانی جو جھوٹی (اور) خطا کار ہے۔

لَنَسْفَعَنْ فعل مضارع معروف جمع متکلم مؤکد بلام و نون خفیفہ اس میں نَحْنُ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ب جارہ النَّاصية مبدل منہ نَاصِيَةٍ موصوف كَاذِبَةٍ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت اول خاطئة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفات مل کر بدل۔ مبدل منہ اور بدل مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ۝۳۱ حَدَآئِقَ: بلا شبہ پرہیز گاروں کے لیے کامیابی (ہی کامیابی) ہے (ان کے لیے) باغات۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ل جارہ الْمُتَّقِيْنَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتة شبہ فعل کے

1۔ تقدیر کلام ہے استطاع منهم، جار مجرور متعلق فعل کے۔

ہوکر خبر مقدم مَفَازًا مبدل منہ حدائق بدل مبدل منہ اور بدل مل کر اِنَّ کا اسم مؤخر۔ ان اپنی خبر مقدم و اسم مؤخر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ۔

۹۔ زُرِ الْاُسْتَاذَ خَالِدًا: استاد خالد سے ملاقات کر۔

زُرْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب انتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الاستاذَ مبدل منہ خَالِدًا بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۰۔ اِجْتَنِبْ مِنَ الرَّجُلِ اللَّئِيْمِ: کمینے مرد سے اجتناب کر۔

اِجْتَنِبْ فعل امر حاضر واحد مذکر مخاطب انت ضمیر مستتر فاعل من جارہ الرَّجُلِ موصوف اللَّئِيْمِ۔ صفت مشبہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر صفت موصوف صفت مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ: سب تعریفیں اللہ کے لیے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا۔

اَلْحَمْدُ مبتدا لام جارہ لفظ اللہ اسم جلالت موصوف رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مضاف با مضاف الیہ صفت۔ موصوف صفت مل کر لام کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مُسْتَحَقٌّ شبہ فعل اسم مفعول کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ: (میرے لیے) اب صبر ہی زیبا ہے۔

(i) فَاَمْرِىْ صَبْرٌ جَمِيْلٌ۔ ف فصیحیہ اَمْرِىْ مضاف با مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ صَبْرٌ موصوف جَمِيْلٌ صفت مشبہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر صفت موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(ii) صَبْرٌ جَمِيْلٌ اَجْمَلُ: صَبْرٌ جَمِيْلٌ: موصوف صفت مل کر مبتدا اَجْمَلُ شبہ فعل اسم تفضیل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(iii) فصبری صبر جمیل: ف فصیحیہ صَبْر شبہ فعل مضاف ی مضاف الیہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مبتدا صَبْرٌ جَمِیْلٌ خبر مبتدا خبر مل کر۔ جملہ اسمیہ خبریہ۔

ف فصیحیہ صَبْرٌ موصوف جَمِیْلٌ شبہ فعل اپنے هُوَ فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر جس کا مبتدا محذوف ہے۔ اَمْرِی مضاف با مضاف الیہ مبتدا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ اَعْجَبَنِیْ عُمَرُ الْعَادِلُ: مجھے عدل کرنے والے عمر نے خوش کیا/متعجب کیا۔

اَعْجَبَنِیْ بترکیب معلوم عُمَرُ موصوف الْعَادِلُ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(ii) العَادِلُ هُوَ کی خبر ہو کر جملہ اسمیہ ہو کر صفت بھی ہو سکتا ہے۔

۱۴۔ اِنَّ اللّٰہَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ: بے شک اللہ ہی روزی دینے والا قوت والا زور والا ہے۔

اَنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اسم جلالت اس کا اسم هُوَ ضمیر فصل لا محل لها فی الاعراب الرزاق خبر اول ذو مضاف القُوَّةِ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ موصوف المَتِیْنُ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر ثانی۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر اول اور ثانی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ (معجم اعراب الفاظ القرآن الکریم)۔

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ:

هُوَ مبتدا الرزاق موصوف ذو القُوَّةِ المتینُ موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ اَلْهَوَاءُ الْمُعْتَدِلُ مُفِیْدٌ لِلْاَجْسَامِ: معتدل ہوا جسموں کے لیے مفید ہے۔

اَلْهَوَاءُ موصوف اَلْمَعْتَدِلُ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مبتدا۔ مُفِیْدٌ شبہ فعل اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل لام

جارہ اَلْاَجْسَامِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ اَلْمَاءُ الْکَدِرُ مُضِرٌّ شُرْبُهٗ: گدلا پانی اس کا پینا نقصان دہ ہے۔

اَلْمَاءُ موصوف اَلْکَدِرُ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا مُضِرٌّ شبہ فعل اسم فاعل شُرْبُهٗ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ اَلْحِذَاءُ الضَّیِّقُ مُضِرٌّ لِلْاَقْدَامِ: تنگ جوتا پاؤں کے لیے نقصان دہ ہے۔

اَلْحِذَاءُ موصوف الضَّیِّقُ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا مُضِرٌّ شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ل جارہ اَلْاَقْدَامِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ قَابَلْتُ وَلَدًا صَالِحًا: میرا نیک بچے سے سامنے ہوا۔ میں نیک بچے سے ملا۔

قَابَلْتُ فعل با فاعل وَلَدًا موصوف صَالِحًا شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ سافَرْتُ فِی قِطَارٍ سَرِیْعٍ سَیْرُهٗ: میں نے تیز رفتار ریل گاڑی میں سفر کیا۔

سَافَرْتُ فعل با فاعل فی جارہ قِطَارٍ موصوف سَرِیْعٍ شبہ فعل صفت مشبہ سَیْرُهٗ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ اَلْاَمِامُ الْعَادِلُ کَالْاَبِ الْمُشْفِقِ عَلٰی اَوْلَادِہِ الصِّغَارِ: امام عادل ایسے باپ کی مثل ہے جو اپنی چھوٹی اولاد پر مہربان ہوتا ہے۔

الْاَمَامُ الْعَادِلُ موصوف صفت مل کر مبتدا کاف جارہ اَلْاَب موصوف الْمُشْفِق شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل علی جارہ اولادہ مضاف با مضاف الیہ موصوف

الصغار۔ صفت موصوف باصفت عَلٰی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر ک جارہ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۱۔ اِشْتَرَیْتُ بُرْتُقَالَۃً لَذِیْذًا طَعْمُھَا: میں نے ایسا مالٹا خریدا جس کا ذائقہ لذیذ تھا۔

اِشْتَرَیْتُ فعل بافاعل بُرْ تقالَۃً موصوف لَذِیْذًا شبہ فعل صفت مشبہ واحد مذکر طَعْمُھَا مضاف بامضاف الیہ فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف باصفت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ اَرْسَلَ اللّٰہُ تعالیٰ رَسُوْلَہٗ بالْحَقِّ الْوَاضِحِ والنُّوْرِ السَّاطِعِ: اللّٰہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو واضح حق اور چھا جانے والے نور کے ساتھ بھیجا۔

اَرْسَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰہ اسم جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال و حال مل کر فاعل۔ رَسُوْلَہٗ مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ ب جارہ الحق الواضح موصوف صفت مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ النور الساطع موصوف صفت مل کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ صَلُّوْا عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اجمعین: درود پڑھو محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر۔

صَلُّوْا فعل امر معروف جمع مذکر مخاطب واؤ جمع مرفوع متصل فاعل علی جارہ لفظ محمد معطوف علیہ واؤ عاطفہ آلِہٖ مضاف بامضاف الیہ معطوف واؤ عاطفہ اصحابہ مضاف بامضاف الیہ مؤکد اجمعین تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر عَلٰی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۴۔ يَخَافُ الْأَطْفَالُ الْمُسْلِمُوْنَ ثُمَّ الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ مِنَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: مسلمان بچے پھر مسلمان بچیاں اللہ تبارک وتعالٰی سے ڈرتے ہیں۔

يَخَافُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اَلْاَطْفَالُ الْمُسْلِمُون موصوف صفت مل کر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ موصوف صفت مل کر معطوف معطوف علیہ با معطوف فاعل مِنْ جارہ اسم جلالت لفظ اللّٰہ ذوالحال تَبَارَكَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واوٌ عاطفہ تَعَالٰى فعل ماضی معروف اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف ذوالحال کا حال۔ ذوالحال وحال مل کر مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ أَتُفَّاحَيْنِ أَكَلْتَ اَمْ عِنَبًا: کیا تو نے دو سیب کھائے یا انگور۔

أ حرف استفہام لامحل لها من الاعراب تُفَّاحَيْنِ معطوف علیہ اَمْ عاطفہ عِنَبًا معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ مقدم اَكَلْتَ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۶۔ مَا قَابَلْتُهٗ بَلْ قَابَلْتُ وَكِيْلَهٗ: میں اس کے سامنے نہیں ہوا بلکہ اس کے وکیل کے سامنے ہوا۔ میں اس سے نہیں ملا بلکہ اس کے وکیل سے ملا۔

ما نافیہ قَابَلْتُ فعل با فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بَلْ اضرابیہ قَابَلْتُ فعل با فاعل وَكِيْلَهٗ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝۳۱ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ۝۳۲ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا: بلاشبہ پرہیزگاروں کے لیے کامیابی (ہی کامیابی) ہے ان کے لیے باغات اور انگوروں کی بیلیں ہیں اور جواں سال ہم عمر لڑکیاں۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لِ جارہ برائے اختصاص الْمُتَّقِيْنَ مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل اسم فاعل ثَابِتَةٌ کے۔ شبہ فعل اپنے هِيَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم

مَفَازًا مبدل منہ حَدَائِقَ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ اَعْنَابًا معطوف واوَ عاطفہ كَوَاعِبَ موصوف اَتْرَابًا صفت موصوف صفت مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر اِنَّ کا اسم موخر۔ اِنَّ اپنی خبر مقدم و اسم موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۸۔ كَانَتْ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حُجَّةً فِي رِوَايَةِ الْحَدِيْثِ:
اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت حدیث میں حجت تھیں۔

كَانَتْ فعل ناقص ماضی معروف واحد مونث غائب اُمُّ المومنين مضاف با مضاف الیہ متبوع مبین/مبدل منہ عَائشة بدل عطف بیان۔ مبدل منہ متبوع مبین و عطف بیان بدل مل کر فعل ناقص کا اسم۔ رَضِيَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰہ اسم جلالت فاعل عن جارہ ھا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ۔ حُجَّةً موصوف فی جارہ روایة مضاف۔ الحدیث مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتةً شبہ فعل شبہ فعل اپنے ھِیَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۹۔ كَانَ اَبُوْحَامِدِ الْغَزَالِی مِنْ اَكْبَرِ رِجَالِ الدِّيْنِ فِی القرن الْخَامِسِ من الهجرة: امام ابو حامد غزالی علیہ الرحمۃ پانچویں صدی ہجری کے اکابر رجال دین میں سے تھے۔

كان فعل ماضی معروف ناقص واحد مذکر غائب اَبُوْ حَامِدِ مضاف با مضاف الیہ موصوف الغزالی صفت، موصوف صفت مل کر كان کا اسم۔ من جارہ اَكْبَرِ شبہ فعل اسم تفضیل مضاف رِجَالِ مضاف الیہ مضاف الدین مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر اَكْبَرِ افعل تفضیل کا مضاف الیہ فی جارہ القرن الخامِسِ موصوف صفت مل کر پھر موصوف مِنْ اَلْهِجْرَةِ جار مجرور متعلق الثابتِ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے (شبہ فعل اَكْبَرِ میں ھو ضمیر مستتر فاعل) شبہ فعل اپنے فاعل و مضاف الیہ و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتًا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق

سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۰۔ تَهَدَّمَ التِمْثَالُ اَبُو الْهَوْلِ اَنْفُهٗ: مجسمہ ابو الہول اس کی ناک گر گئی۔

تَهَدَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب التِّمْثَالُ مبدل منہ یا متبوع مبین ابو الهَوْلِ مضاف با مضاف الیہ بدل یا عطف بیان مبدل منہ و بدل مل کر مبدل منہ اَنْفُهٗ مضاف با مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۱۔ تَمزَّقَ الْكِتَابُ غِلَافُهٗ: کتاب اس کا غلاف پھٹ گیا۔

تَمزَّقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الکتاب مبدل منہ غِلَافُهٗ مضاف با مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۲۔ قَطَعْنَا الْكَرْمَ عِنَبَهٗ وَاَغْلَقْنَا الْبُسْتَانَ بَابَهٗ: ہم نے انگور کی بیل اس کا انگور توڑا، کاٹا اور ہم نے باغ اس کا دروازہ بند کیا۔

قَطَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل الكَرْمَ مبدل منہ عِنَبَهٗ مضاف با مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ اَغْلَقْنَا فعل ماضی جمع متکلم نَا ضمیر فاعل البُسْتَانَ مبدل منہ بَابَهٗ مضاف با مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

۳۳۔ حَذَارِ حَذَارِ مِنَ الْاِهْمَالِ: بچ بچ سستی سے۔

حَذَارِ اسم فعل بمعنی امر معروف اِتَّقِ واحد مذکر مخاطب حَذَارِ اپنے انت ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مؤکد حَذَارِ اسم فعل بمعنی اِتَّقِ فعل امر معروف حذار میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل مِنَ الاهمال جار مجرور متعلق فعل کے اسم فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ اسمیہ ہو کر تاکید۔

مشق نمبر 37 کی تراکیب

۱۔ اِنَّ الْمُعَلِّمَ والْمُتَعَلِّمَ کِلَیْهِمَا مُجْتَهِدَانِ: بے شک استاد و شاگرد دونوں محنتی ہیں۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الْمُعَلِّمَ وَالْمُتَعَلِّمَ معطوف علیہ و معطوف مل کر مؤکد کِلَیْهِمَا (حالت نصبی کِلَا کی) مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر اِنَّ کا اسم۔ مُجْتَهِدَان شبہ فعل اسم فاعل اپنے هُمَا ضمیر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ وَاسَیْتُهُ أنَا اَکْثَرَ مِمَّا وَاسَاهُ اَخَوَاهُ اَنْفُسُهُمَا: میں نے بذات خود اس کی زیادہ غم گساری کی بنسبت اس کے جو اس کے دونوں بھائیوں نے اس کی غم گساری کی۔

وَاسَیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل مؤکد أنا ضمیر مرفوع منفصل تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اَکْثَرَ شبہ فعل اسم تفضیل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل مِن جارہ مَا موصولہ وَاسٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول بہ اَخَوَاهُ مضاف با مضاف الیہ مؤکد اَنْفُسُهُمَا مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مِن کا مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ اِفْتَحْ اَنْتَ نَفْسُکَ النَّافِذَةَ: تو ہی بذات خود کھڑکی کھول۔

اِفْتَحْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر مؤکد اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر پھر مؤکد نفسُکَ مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور النَّافذةَ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ

انشائیہ۔

۴۔ اَعْجَبَتْنَا الْمَدِیْنَةُ اَبْنِیَتُهَا وَسَرَّتْنَا الشَّوَارِعُ نَظَافَتُهَا: ہمیں شہر اس کی عمارتوں نے تعجب میں ڈالا اور ہمیں سڑکوں ان کی صفائی نے خوش کیا۔

اَعْجَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الْمَدِیْنَةُ مبدل منہ اَبْنِیَتُهَا مضاف با مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واوٗ عاطفہ سَرَّتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الشَّوَارِعُ مبدل منہ نَظَافَتُهَا مضاف با مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 38 کی تراکیب

۱۔ هذا تاجِرٌ: یہ تاجر ہے۔

هذا میں ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا تاجر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نوٹ: بقیہ تمام مثالوں میں اس طرح اسم اشارہ مبتدا ہے اور مشار الیہ خبر ہے۔

۲۔ هذه المسطرة ثِمِیْنَةٌ:

هذه اسم اشارہ مبدل منہ المسطرةُ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مبتدا ثِمِیْنَةٌ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ:

ذالک اسم اشارہ مبدل منہ الکتاب بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مبتدا لانفی جنس رَیب اس کا اسم فیہ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر لانفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ (بحوالہ معجم لاعراب الفاظ القرآن)۔

۳۔ هُوَ صَادِقٌ: وہ سچا ہے۔

هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا صَادِقٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نوٹ: اس طرح بقیہ مثالوں میں ضمیر مبتدا ہے اور آگے اس کی خبر ہے۔

سبق نمبر 39 کی تراکیب

۲۔ اَعْطَاهُمَا: اس نے ان دو کو عطا کیا۔

اَعْطٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ھو ضمیر جوازًا مستتر فاعل ھُمَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نوٹ: اس طرح بقیہ مثالوں ضمائر منصوبہ متصلہ مفعول بہ بنیں گی۔

۳۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ:

اَوْلٰئِکَ اسم اشارہ بعید مبتدا ھُمْ ضمیر فصل لا محل لھا من الاعراب المَفْلِحُوْن شبہ فعل اپنے ھم ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ رَسُوْلُنَا هُوَ اَفْضَلُ الْاَنْبِيَاءِ: ہمارے رسول (تمام) نبیوں سے افضل ہیں۔

رَسُوْلُنَا مضاف با مضاف الیہ مبتدا۔ ھُوَ ضمیر فصل لامحل لھا من الاعراب اَفْضَلُ شبہ فعل اسم تفضیل مضاف اَلْاَنْبِيَاءِ مضاف الیہ۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ: آپ فرما دیجیے وہ اللہ یکتا ہے۔

قُلْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا لفظ اللہ اسم جلالت پھر مبتدا اَحَدٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل و مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۶۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی: وہ جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ بھیجا۔

ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اَلَّذِی اسم موصول اَرْسَلَ فعل ماضی واحد مذکر غائب ھو

ضمیر مستتر فاعل رَسُوْلَهٗ مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ بالْهُدٰى۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ **كأنّها فاطِمَةُ فَلْذَةُ كَبِدِخَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ** : گویا کہ فاطمہ خیر الانبیا ﷺ کے جگر کا ٹکڑا ہیں۔

كَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل هَا ضمیر اس کا اسم فَاطِمَةُ مبتدا فلذةُ مضاف كَبِدِ مضاف الیہ مضاف خَيْرِ مضاف الیہ مضاف الانبیا مضاف الیہ مضاف بامضاف الیہ کبد کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر كَاَنَّ کی خبر۔ كَاَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ **هی الْبِنْتُ مُجْتَهِدَةٌ**: وہ لڑکی محنتی ہے۔

هِیَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا الْبِنْتُ پھر مبتدا مُجْتَهِدَةٌ شبہ فعل اپنے هی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر هِیَ کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 40 کی تراکیب

۱۔ غَلَبْتُ الَّذی غَلَبَنِیْ: میں اس پر غالب آ گیا جو مجھ پر غالب آیا تھا۔

غَلَبْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم ٹ ضمیر مرفوع متصل فاعل الّذی اسم موصول غَلَبَ فعل ماضی واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ن وقایہ ي ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ: اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا رزق وسیع کر دیتا ہے۔

لفظ اللّٰہ اسم جلالت مبتدا یَبْسُطُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر فاعل الرِّزْقَ مفعول بہ ل جارہ مَنْ موصولہ یَشَآءُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر لفظ اللہ مبتدا کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۳۔ حَفِظَ التِّلْمِیْذُ مَاعَلَّمَہُ الْمُعَلِّمُ: طالب علم نے وہ یاد کیا جو معلم نے اُسے سکھایا۔

حَفِظَ فعل ماضی معروف التِّلْمِیْذُ فاعل ما اسم موصول عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ہُ ضمیر مفعول بہ الْمُعَلِّمُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 40 کی تراکیب

۴۔ جَاءَ اَیُّهُمْ هُوَ اَفْضَلُ: وہ آیا جو ان میں سے افضل ہے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف اَیُّ مضاف اسم موصول هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اَفْضَلُ شبہ فعل اسم تفضیل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ و مضاف الیہ سے مل کر جَاءَ کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ جَاءَنِیْ الْعَالِمُ(1): میرے پاس وہ آیا جو عالم ہے۔

جَاءَ فعل ماضی معروف ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ العالِمُ فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ رَجَعَ الْجُنْدُ المنصُوْرُ: وہ لشکر لوٹا جس کی مدد کی گئی۔ اصل میں رجع الجُنْد الذی هُوَ منصورٌ

رَجَعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْجُنْدُ موصوف ال بمعنی اَلّذی اسم موصول هُوَ ضمیر مرفوع منفصل محذوف مبتدا۔ مَنْصُوْرٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے هُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف باصفت فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ (ii) اَلْجُنْدُ الْمَنْصُوْرُ: موصوف صفت مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ سَافَرَ الّذی اَقَامَ فی مَنْزِلِیْ: اس نے سفر کیا جو میرے گھر میں ٹھہرا۔

سَافَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الّذی اسم موصول اَقَامَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر فاعل فی جارہ مَنْزِلِیْ مضاف مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور

1۔ العالِمُ۔ اس میں بھی ال بمعنی الذی ہو سکتا ہے۔

متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ حَضَرَ التِّلْمِیْذُ الذی هُوَ مُجْتَهِدٌ: وہ طالب علم آیا جو محنتی ہے۔

حَضَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب التِّلْمِیْذُ موصوف الذی اسم موصول هُوَ مبتدا مُجْتَهِدٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ اَخَذْتُ الْقَلَمَ الَّذی فَوْقَ کُرْسِیٍّ: میں نے وہ قلم لیا جو کرسی پر تھا۔

اَخَذْتُ فعل با فاعل الْقَلَمَ موصوف الَّذی اسم موصول فَوْقَ مضاف کُرْسِیٍّ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ظرف ثَبَتَ فعل۔ ثَبَتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل وظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ قَطَفْتُ الْاَزْهَارَ الَّتِیْ فِی الْحَدِیْقَةِ: میں نے وہ کلیاں توڑیں جو باغیچہ میں تھیں۔

قَطَفْتُ فعل با فاعل الْاَزْهَارَ موصوف الَّتی اسم موصول فی الحدیقة جار مجرور مل کر متعلق ثَبَتَتْ فعل کے۔ فعل اپنے هِیَ ضمیر مستتر فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ لَاتَقُلْ مَالَاتَعْلَمْ: اصل لا تعلمہ تھا۔ تو وہ نہ کہہ جو تو نہیں جانتا۔

لا نہی تَقُلْ فعل مضارع مجزوم مَا اسم موصول لا نافیہ تَعْلَمْ فعل مضارع معروف واحد مذکر اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل ہٗ مفعول بہ محذوف فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۲۔ اِقْتَرِبْ مِمَّا یَقْتَرِبُ الْعُقَلَاءُ: اصل میں اِقْتَرِبْ مِمَّا یَقْتَرِبُ مِنْهُ الْعُقَلَاءُ تو

اس کے قریب ہو جس کے قریب عقل مند ہوتے ہیں۔

اِقْتَرِبْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل من جارہ مَا موصولہ یَقْتَرِبُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب مِنْ حرف جارہ ہٗ ضمیر محذوف مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے اَلْعُقَلَاءُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ اُبْذُلْ مااَنْتَ بَاذِلٌ فِی وُجُوْہِ الْخَیْرِ: اصل میں مااَنْتَ بَاذِلُہٗ جو کچھ تو خرچ کرنے والا ہے اُسے خیر کے کاموں میں خرچ کر۔

اُبْذُلْ فعل امر حاضر واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل ما موصولہ اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا بَاذِلُ(1) شبہ فعل مضاف ہٗ ضمیر محذوف اس کا مضاف الیہ فی جارہ وُجُوْہِ الْخَیْرِ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و اپنے مضاف الیہ و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۴۔ اِقْرَءْ اَیًّا نَافِعٌ: اصل میں عبارت یوں تھی اِقْرَءْ اَیًّا ھو نَافِعٌ ۔ تو وہ پڑھ جو نفع مند ہے۔

اِقْرَءْ فعل امر حاضر واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل اَیًّا اسم موصول مضاف تنوین عوض مضاف الیہ نافع خبر ہے۔ مبتدا محذوف کی جو کہ ھُوَ ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے عوض مضاف الیہ و صلہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ سَافَرَ اللَّذَانِ اَقَامَا فی مَنْزِلِیْ: ان دو نے سفر کیا جو میرے گھر میں مقیم تھے۔

1۔ یا اس کی ترکیب یوں ہوگی: باذلٌ شبہ فعل اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل ہٗ ضمیر محذوف اس مفعول بہ اور فی وجوہ الخیر متعلق شبہ فعل کے ہو کر خبر۔

سَافَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اللّذان اسم موصول اَقَامَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف تثنیہ فاعل فی جارہ مَنْزِلی مضاف بامضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ سَافَرْتُ مَعَ اللَّذَیْنِ بَاتَا فی مَنْزِلِیْ: میں نے سفر کیا ان دو کے ساتھ جنہوں نے میرے گھر میں رات گزاری۔

سَافَرْتُ فعل بافاعل مَعَ مضاف اللّذین اسم موصول بَاتَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب فی جارہ مَنْزِلی مضاف بامضاف الیہ فی کا مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 41 کی تراکیب

۱۔ هَیْهَاتَ زَیْدٌ: زید دور ہوا۔

هَیْهَاتَ اسم فعل بمعنی بَعُدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، زیدٌ فاعل۔ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ شَتَّانَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو: زید اور عمرو جدا ہوئے۔

شَتَّانَ اسم فعل بمعنی اِفْتَرَقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب زَیْدٌ معطوف علیہ واوَ عاطفہ عمروٌ معطوف۔ معطوف علیہ اور معطوف مل کر فاعل اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ سَرْعَانَ القطارُ: گاڑی تیز ہوئی۔

سَرْعَانَ اسم فعل بمعنی اَسْرَعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب القطار اسم فعل کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۴۔ شَکَّانَ القطارُ: گاڑی تیز ہوئی۔

شَکَّانَ اسم فعل بمعنی سَرُعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب القطارُ فاعل اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۵۔ بُطْآنَ الْجَمَلُ: اونٹ آہستہ چلا۔

بُطْآنَ اسم فعل بمعنی بَطُؤَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب۔ الجمل فاعل اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۶۔ قَدْ:

قد اسم فعل بمعنی یکفی فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسم فعل میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۷۔ قَطْ: وہ ضرور کافی ہوگا۔

قط اسم فعل بمعنی یکفی فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر۔

۸۔ زِہْ:

زِہْ اسم فعل بمعنی اَسْتَحْسِنُ فعل مضارع واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۹۔ بَخْ:

بَخْ اسم فعل بمعنی اَرْضٰی فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۰۔ وَا، واھا، وَی:

اسم فعل بمعنی اَتَعَجَّبُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۱۔ دُوْنَکَ:

دُوْنَکَ اسم فعل بمعنی خُذْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۲۔ بَلْہَ:

بَلْہَ اسم فعل بمعنی دَعْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۳۔ عَلَیْکَ:

عَلَیْکَ اسم فعل بمعنی اِلْزَمْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۴۔ حَیَّھَلْ:

حَیَّھَلُ اسم فعل بمعنی اِیْتِ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب معروف اس میں

اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۵۔ ھَا:

ھَا اسم فعل بمعنی خُذْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۶۔ رُوَیْدَ:

رُوَیْدَ اسم فعل بمعنی اَمْھِلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۷۔ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا:

اَمْھِلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ ھم ضمیر مفعول بہ۔ رُوَیْدًا غائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے مفعول بہ اور غائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۸۔ دُوْنَکَ الکتابَ: کتاب پکڑ۔

دُوْنَکَ اسم فعل بمعنی خُذْ صیغہ امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ الکتاب مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۹۔ بَلْهَ الْبَلَحَ: کچی کھجور چھوڑ دو۔

بَلْهَ اسم فعل بمعنی دَعْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ البلح مفعول بہ۔ فعل اپنے انت ضمیر مستتر فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۰۔ عَلَیْکَ الرِّفْقَ: نرمی اختیار کر۔

عَلَیْکَ اسم فعل بمعنی اِلْزَمْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ الرفق مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۱۔ حَیَّھَلِ التُّفَاحَ: سیب لاؤ۔

حَیَّھَلْ اسم فعل بمعنی ایتِ صیغہ امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ التفاح مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۲۔ هَا الْقَلَمَ: قلم پکڑ۔

هَا اسم فعل بمعنی خُذْ صیغہ امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل اَلْقَلَمَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۳۔ رُوَيْدَ اللِّصَّ: چور کو مہلت دو۔

روید اسم فعل بمعنی اَمْهِلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل اللِّصَّ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل سے اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ مل کر جملہ فعلیہ۔

۲۴۔ مَهْ بمعنی اُكْفُفْ رک جا۔

مَهْ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف اُكْفُفْ۔ اسم فعل میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۵۔ صَهْ: خاموش ہو۔

صَهْ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف اُسْكُتْ۔ اسم فعل میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۶۔ فَقَطْ بمعنی اِنْتَهِ: ختم کر۔

قَطْ اسم فعل بمعنی اِنْتَهِ امر حاضر معروف اسم فعل میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۷۔ هَيْتَ لَكَ: جلدی کر۔

هَيْتَ لَكَ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف اَسْرِعْ۔ اسم فعل میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ لَكَ جار مجرور مل کر متعلق اسم فعل کے۔ اسم فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۸۔ عَلَيَّ بِهٖ: اسے لاؤ۔

عَلَيَّ بِهٖ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف جِئْ بہ۔ اسم فعل میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ بہ جار مجرور مل کر متعلق اسم فعل کے۔ اسم فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۹۔ هَاتِ: تو عطا کر۔

هَاتِ اسم فعل فعل بمعنی امر حاضر معروف اَعْطِ۔ اسم فعل میں اَنت ضمیر مستتر فاعل۔ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۰۔ أَمَامَکَ: تو آگے بڑھ۔

أَمَامَکَ اسم فعل بمعنی امر حاضر تَقَدَّمْ۔ اسم فعل میں انتَ ضمیر مستتر فاعل۔ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۱۔ هَلُمَّ: لاؤ۔

هَلُمَّ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف تَعَالُ۔ اسم فعل اپنے انت ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعل انشائیہ۔

۳۲۔ قَطُ: بے شک کافی ہے۔

قَطُ اسم فعل مبتدا بمعنی فعل مضارع یَکفِی، یَحسِبُ اسم فعل میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل قائم مقام خبر۔ اسم فعل مبتدا اپنی قائم مقام خبر سے مل کر اسمیہ خبریہ ہوا۔

سبق نمبر 41 کی تراکیب

ا۔ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ:

تلکَ موصوف الرسل صفت موصوف اور صفت مل کر مبتدا۔ فَضَّلْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل بَعْضَ مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ عَلٰى بَعْضٍ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ اِیَّاکَ والتهاوُنَ فی امْرِ اسْنانکَ: اصل میں ایاک باعِدْ واحذر التهاون الخ...... اپنے دانتوں کے معاملہ میں سُستی سے بچ۔

اِیَّاکَ مفعول بہ مقدم فعل محذوف امر حاضر معروف اِتَّقِ کا فعل امر میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم سے مل کر جملۂ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واوٗ عاطفہ التَّهَاوُنَ شبہ فعل فی حرف جار اَمْرِ مضاف۔ اسْنَانک مضاف ومضاف الیہ مل کر اَمْرِ کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر فی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ۔ اِحْذَرْ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف۔

فَاِنَّ ذالک مَدْعَاةٌ الیٰ فَسَادِهَا: کیونکہ یہ دانتوں کی خرابی لے جانے والی ہے۔

فا مستانفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ذالِکَ اسم اشارہ برائے بعید اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کا اسم مَدْعَاةٌ شبہ فعل اِلیٰ حرف جار فَسَادِهَا مضاف با مضاف الیہ مجرور، جار مجرور متعلق شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر انَّ کی خبر، ان اپنے اسم اور خبر سے مل

1۔ تِلْكَ الرُّسُلُ۔ مبدل منہ وبدل۔ متبوع مبین وتابع عطف بیان بھی ہوسکتا ہے۔ الدار المصون، صفحہ 610، جلد 1

کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَمَنْ فَسَدَتْ اَسْنَانُهٗ تَعَرَّضَ لِكَثِيْرٍ مِنَ الْاٰلَامِ وَالْاَوْجَعِ الَّتِى لَاطَاقَةَ لَهٗ باحتمالِهَا: اور جس کے دانت خراب ہو جائیں وہ ایسی بہت سے مصیبتوں اور تکلیفوں کا سامنا کرتا ہے جن کو برداشت کرنے کی اس میں طاقت نہیں ہوتی۔

مَنْ شرطیہ مبتدا فَسَدَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اَسْنَانُهٗ مضاف بامضاف الیہ فَسَدَتْ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط تَعَرَّضَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ لام حرف جار کثیرٍ موصوف من حرف جار اٰلَا لام معطوف علیہ واؤ عاطفہ الاوجع معطوف معطوف و معطوف علیہ مل کر موصوف التی اسم موصول لا نفی جنس طَاقَةَ اس کا اسم لَهٗ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے ب جارہ اِحْتمالِهَا مضاف با مضاف الیہ ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتٍ شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف باصفت ل کا مجرور جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے ھو ضمیر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ یشربُ المریض دواءً لَیْلَ نَهارَ: مریض رات دن دوائی پیتا ہے۔

یشربُ فعل مضارع معروف المریضُ فاعل دواءً مفعول بہ لَیْلَ نَهَارَ ظرف مرکب فعل اپنے فاعل مفعول بہ ظرف مرکب سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ فی الحجرةِ تِسْعَةَ عَشَرَ تلمیذًا: کمرہ میں انیس طالب علم ہیں۔

فی الحجرة جار مجرور مل کر متعلق ثابتون شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھُم ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم تسعة عشر اسم عدد ممیز تلمیذًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا موخر، خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ **حذار ان تقصر في واجبک:** اپنی ڈیوٹی میں کوتاہی کرنے سے اجتناب کر۔

حذار اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف اتق۔ اسم فعل میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ ان ناصبہ موصول حرفی تقصر فعل مضارع معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل فی جارہ واجبک مضاف بامضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ۔ اسم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ۔

سبق نمبر 42 کی تراکیب

۱۔ کم مَصْنَعًا بمصر: مصر میں کتنے کارخانے ہیں؟

کم استفہامیہ ممیز مصنعًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا۔ بمصر جار مجرور مل کر ثابت شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۔ بکم درھم اشترَیْتَ ھٰذَا الثوْبَ: یہ کپڑا تو نے کتنے درھم میں خریدا ہے؟

ب جارہ کم ممیز درھم تمیز مجرور۔ ممیز تمیز مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور متعلق مابعد فعل کے۔ اِشترَیْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل ھذا الثوب مبدل منہ و بدل مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۔ کم کتاب عندک: تیرے پاس بہت کتابیں ہیں۔

کم خبریہ ممیز مضاف کتاب تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف و تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا عِنْدَکَ مضاف و مضاف الیہ مل کر ظرف ثابت شبہ فعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ کم عُلُوْمٍ دَرَسْتَھَا: تو نے بہت سے علوم پڑھے۔

کم خبریہ ممیز مضاف عُلُوْمٍ تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف و تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ دَرَسْتَ فعل ماضی معروف تَ ضمیر فاعل ھَا ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ کم من عُلُوْمٍ دَرَسْتَھا: تو نے بہت سے علوم پڑھے۔

کم خبریہ ممیز من حرف جار زائدہ علومٍ تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا۔ دَرَسْتَ فعل

ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل ھا ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۶۔ کَمْ مَالُکَ اصل میں کَمْ دِرْھَمٍ مَالُکَ تھا۔ بہت سے درہم تیرا مال ہیں۔

کَمْ ممیز درھم تمیز، ممیز تمیز مل کر مبتدا مَالُکَ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ کَأَیِّنْ مِنْ غَنِيٍّ لَا یقنعُ: بہت سے ایسے غنی ہیں جو قناعت نہیں کرتے۔

کَأَیِّنْ اسم کنایہ بمعنی کم خبریہ ممیز من جارہ زائدہ غَنِيٍّ لفظاً مجرور محلاً منصوب تمیز ممیز تمیز مل کر مبتدا لا یقنعُ فعل مضارع معروف اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ دَرَسْتُ کذا علمًا یا عُلُوْمًا: میں نے اتنے علوم پڑھے۔

دَرَسْتُ فعل با فاعل کذا ممیز علمًا یا عُلُوْمًا تمیز ممیز تمیز مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ غرسْتُ کذا و کذا شجرةً: میں نے اتنے اتنے درخت لگائے۔

غرسْتُ فعل با فاعل کذا معطوف علیہ واوَ عاطفہ کذا معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف ممیز شجرةً تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ أَقُلْتَ ذیْتَ و ذیْتَ؟ کیا تو نے ایسا ایسا کہا؟

أ حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب قُلْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل ذیْتَ و ذیْتَ معطوف و معطوف علیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ أَسَمِعْتَ کَیْتَ وَکَیْتَ؟ کیا تو نے ایسا ایسا سنا ہے؟

أ حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب سَمِعْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل کَیْتَ معطوف علیہ واوَ عاطفہ کَیْتَ معطوف۔

معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۲۔ كَمْ يَوْمًا صُمْتَ: تو نے کتنے دن روزہ رکھا؟

كَمْ ممیز يَوْمًا تمیز ممیز تمیز مل کر مفعول فیہ مقدم صُمْتَ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ كَمْ يومٍ سِرْتَ: تو بہت دن چلا۔

كَمْ خبریہ ممیز يَوْمٍ تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مفعول فیہ مقدم سِرْتَ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ كَمْ جَوْلَةً جُلْتَ: تو نے کتنے چکر لگائے؟

كَمْ استفہامیہ ممیز جَوْلَةً تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مفعول مطلق جُلْتَ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ كَمْ نُصْرَةٍ نُصِرْتَ: تیری بہت مدد کی گئی۔

کم خبریہ ممیز مضاف نصرةٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیز با تمیز مفعول مطلق مقدم نُصِرتَ فعل ماضی مجہول تَ ضمیر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل و مفعول مطلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ كَمْ كتابٍ اشتريْتَ: تو نے بہت کتابیں خریدیں۔

كَمْ خبریہ ممیز مضاف کتابٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیز مضاف اپنی مضاف الیہ تمیز مل کر مفعول بہ مقدم اشتريْتَ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ كَمْ دَرْسًا حفظتَ: تو نے کتنے سبق یاد کیے؟

كَمْ استفہامیہ ممیز دَرْسًا تمیز ممیز تمیز مل کر مفعول بہ مقدم حَفِظْتَ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۸۔ بِكَمْ دِرْهَمٍ اشتريْتَ هٰذَا الثوبَ: تو نے یہ کپڑا کتنے درہم میں خریدا۔

ب جارہ كَمْ استفہامیہ ممیز درهمٍ تمیز ممیز تمیز مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور متعلق

مابعد فعل کے۔ اشتریتَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۹۔ عَلٰی کَمْ رَجُلٍ حَکَمْتَ: تو نے کتنے مردوں کے خلاف فیصلہ کیا؟

علی جارہ کَمْ رَجُلٍ ممیز تمیز مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق مابعد فعل کے۔ فعل اپنے تَ ضمیر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۰۔ مَالَ کَمْ رَجُلٍ سَلَبْتَ: تو نے کتنے آدمیوں کا مال چھینا؟

مَالَ مضاف کم رجلٍ ممیز تمیز مل کر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ مقدم سَلَبْتَ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۱۔ کَمْ یَوْمٍ قیامک عندنا: بہت دن آپ کا قیام ہمارے ہاں ہوگا۔

کَمْ خبریہ ممیز یَوْمٍ تمیز ممیز تمیز مل کر خبر مقدم قیام مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ فاعل عندنا مضاف با مضاف الیہ ظرف قیام مصدر مضاف کی۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل و ظرف سے مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ کَمْ کِتَابًا عندک: آپ کے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

کم استفہامیہ ممیز کتابًا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا عندک مضاف با مضاف الیہ ظرف ثابتٌ شبہ فعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۳۔ کَمْ عُلُوْمٍ دَرَسْتَھَا: ترکیب گذر چکی ہے۔

سبق نمبر 42 کی تراکیب

۱۔ عَلِيٌّ جَارِیُ بَیْتَ بَیْتَ:

عَلِيٌّ مبتدا جاری مضاف بامضاف الیہ ذوالحال۔ بیت بیت حال مرکب۔ ذوالحال اپنے حال مرکب سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ کَانَ ابْنُ احْمَدَ بنِ طُوْلُوْنَ یُدعٰی خَمَارَوَیْهِ: ابن احمد بن طولون کو خمارویہ کہا جاتا تھا۔

کان فعل از افعال ناقصہ ابنُ مضاف اَحْمد موصوف ابن مضاف طُولُوْنَ مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ صفت۔ موصوف باصفت ابن کا مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ کانَ کا اسم یُدْعٰی فعل مضارع مجہول مذکر غائب ھو ضمیر نائب الفاعل خِمَارَوَیه مفعول ثانی۔ فعل اپنے نائب الفاعل ومفعول ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ کَانَ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ کاین من کتابِ لا یُساوِی المدادَ الّذی کُتبَ بہ: بہت سی کتابیں ایسی ہیں جو اس روشنائی کے برابر بھی نہیں جس کے ساتھ وہ لکھی گئیں ہیں۔

کاین اسم کنایہ بمعنی کم خبریہ ممیّز من جارہ زائدہ کتاب لفظاً مجرور محلاً منصوب تمیز۔ ممیّز تمیز مل کر مبتدا لا نافیہ یُساوی فعل مضارع معروف اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل اَلْمِدَادَ موصوف الذی اسم موصول کتب فعل ماضی مجہول بہ جار مجرور مل کر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ کَانَ السُّلْطَانُ صَلَاحُ الدّین ایُّوْبِیْ ذَا عَزْمٍ وَرَجَاجۃٍ۔ کم جَیْشٍ نَظَمَ

وکم ثُغُوْرٍ حَصَنَهَا: سلطان صلاح الدین ایوبی صاحب ہمت وامید تھا۔ اس نے بہت سے لشکر منظّم کیے اور بہت سی سرحدوں کو مضبوط کیا۔

کَانَ فعل ناقص السُّلْطَانُ مبدل منہ صلاح الدین مضاف بامضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر موصوف ایوبی صفت۔ موصوف اپنے صفت سے مل کر کان کا اسم ذا مضاف عَزْمٍ ورَجَاجَةٍ معطوف علیہ بامعطوف مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

کم خبریہ ممیّز مضاف جیشٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیّز تمیز مل کر مفعول بہ مقدم نَظَمَ فعل ماضی معروف ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

کم خبریہ ممیّز مضاف ثُغُوْرٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیّز تمیز مل کر مبتدا حَصَنَ فعل ماضی معروف واحد مذکر ھو ضمیر مستتر فاعل ھا ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ کَمْ سَاعَاتٍ قضیتھا لاھیًا: تو نے بہت سی گھڑیاں غافل ہو کر گزاریں۔

کم خبریہ ممیّز مضاف سَاعَاتٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیّز تمیز مل کر مفعول فیہ مقدم قضیْتَ فعل تَ ضمیر مرفوع متصل ذوالحال لَاھیًا شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ ھَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ کم یَدٍ اسْدَیْتَ والناسُ یَضِنُّوْنَ بِوَعْدٍ: تو نے بہت احسان کیے حالانکہ لوگ وعدہ کرنے میں کنجوسی کر رہے تھے۔

کم خبریہ ممیّز مضاف یَدٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیّز تمیز سے مل کر مفعول بہ مقدم اَسْدَیْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل ذوالحال واوَ حالیہ الناس مبتدا یَضِنُّوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل ب حرف جار وَعْدٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل

اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ کم صَوْلَةٍ صُلْتَ والْارمَاحُ مُشْرَعَةٌ والنَّصْرُ يَخْفُقُ فَوْقَ الْجَحْفَلِ اللَّجِبِ: تو نے بہت سے حملے کیے حالانکہ نیزے بلند کیے جا چکے تھے اور مدد شور مچانے والے بڑے لشکر پر بھی پھڑ پھڑا رہی تھی۔

کَمْ خبریہ ممیز مضاف صَوْلَةٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیز تمیز سے مل کر مفعول مطلق مقدم صُلْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل ذوالحال واوَ حالیہ الارمَاحُ مبتدا۔ مُشْرَعَةٌ شبہ فعل اسم مفعول واحد مونث اپنے ھی ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ النَّصْرُ مبتدا يخفقُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل فَوْقَ اسم ظرف مضاف اَلْجَحْفَلْ موصوف اللَّجِبِ صفت، موصوف صفت مل کر فوقَ کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول مطلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 43 کی تراکیب

۱۔ مَنْ یَأکُلُ کثیراً تَفْسُدُ مَعِدتُہٗ: جوزیادہ کھائے گا اس کا معدہ خراب ہوجائے گا۔

مَنْ شرطیہ مبتدا یَأکُلُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل کثیراً نائب مفعول مطلق فعل اپنے فاعل و نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط تفسد فعل مضارع معروف واحد مونث غائب مَعِدَتُہٗ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ من یَجْتَھِدُ یَنْجَحُ: جو محنت کرے گا کامیاب ہوگا۔

مَنْ شرطیہ مبتدا یَجْتَھِدُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط یَنْجَحُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ ماتفعَلُ شرًّا تَنْدَمْ: تو جو برائی کرے گا شرمندہ ہوگا۔

ما شرطیہ مبتدا تَفْعَلُ فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل شرًّا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط تَنْدَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۴۔ ایَّ دَرْسٍ تَحْفَظْ اَحْفَظْ: جو سبق تو یاد کرے گا میں بھی کروں گا۔

ای اسم شرط مضاف درسٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ مقدم تَحْفَظْ فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و

مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَحْفَظْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۵۔ اَیُّ تِلْمِیْذٍ تُدَرِّسْهُ اُدَرِّسْهُ: جس طالب علم کو تم پڑھاؤ گے میں بھی پڑھاؤں گا۔

اَیُّ اسم شرط مضاف تلمیذٍ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا تُدَرِّسْ فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اُدَرِّسْهُ فعل مضارع معروف واحد متکلم انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ہٗ مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے مل کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ مَتٰی تَذْهَبْ اَذْهب: جب تو جائے گا میں بھی جاؤں گا۔

مَتٰی اسم شرط مفعول فیہ مقدم تذهَبْ فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اذهب فعل مضارع معروف واحد متکلم انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۷۔ اَنّٰی تَجْلِسْ اَجْلِسْ: جہاں تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔

اَنّٰی اسم شرط مفعول فیہ مقدم تجلِسْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اَجْلِسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اپنے انا ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۸۔ مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ: جب تو جائے گا تو میں جاؤں گا۔

مَهْمَا اسم شرط نائب مفعول فیہ(1) مقدم تَذْهَبْ فعل مضارع معروف اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل و نائب مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَذْهَبْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل

1۔ موسوعۃ النحو ...... میں اس کو مفعول مطلق لکھا گیا ہے۔

سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۹۔ اَیْنَ مَاتَکُوْنُوْایُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ۔ تم جہاں بھی ہو گے موت تمہیں پالے گی۔

این اسم شرط مفعول فیہ مقدم ما زائدہ تکونوا فعل مضارع معروف تام مجزوم اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یدرک فعل مضارع معروف مجزوم کم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الموت فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔

۱۰۔ اِذْمَا(1) تَقْرَأْ اَقْرَأْ: جب تو پڑھے گا تو میں پڑھوں گا۔

اِذْمَا حرف شرط جازم تقرأ فعل مضارع معروف مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اقرأ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔

۱۱۔ حَیْثُمَا تَنْزِلْ اَنْزِلْ: جہاں تو اترے گا میں اتروں گا۔

حَیْثُمَا اسم شرط مفعول فیہ مقدم۔ تنزل فعل مضارع معروف مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ انزل فعل مضارع معروف اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔

۱۲۔ مَہْمَا تَاْکُلْ اٰکُلْ: تو جو کھائے گا میں بھی کھاؤں گا۔(2)

مَہْمَا اسم شرط مفعول بہ مقدم تَاْکُلْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انْت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اٰکلْ فعل اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

1۔ اذما کو ملّۃ عامل میں مفعول بہ بتایا گیا ہے جبکہ بنابر تحقیق مفعول فیہ۔

2۔ "جب تو کھائے گا میں کھاؤں گا" اس صورت میں متی کے معنی میں ہوگا، مفعول فیہ بنے گا۔ اگر اس کے بعد فعل لازم ہو تو مبتدا بنے گا۔

سبق نمبر 44 کی تراکیب

۱۔ هذا يَوْمُ العِيْد: یہ عید کا دن ہے۔

هذا اسم اشارہ مبتدا (ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ) يوم العيد مضاف مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ اِحْتَفَلْنَا يَوْمَ العِيْدِ: ہم عید کے دن اکٹھے ہوئے۔

احتفلنا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل يوم العيد مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ فِي اليومِ اَرْبَعٌ و عشرون ساعةً: ایک دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔

في حرف جار اليوم مجرور جار مجرور متعلق كائنة شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ اربع معطوف علیہ واوٗ عاطفہ عشرونَ معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ممیّز ساعةً تمیز۔ ممیّز تمیز مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ دَخَلَتِ الفَارَةُ تَحْتُ: چوہیا نیچے داخل ہوئی۔

دَخَلَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب الفارة فاعل تحت مفعول فیہ (لفظاً مرفوع محلاً منصوب) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ: ان سے پہلے قوم نوح نے جھٹلا دیا۔

كَذَّبَتْ فعل ماضی معروف قبلهم مضاف مضاف مل کر مفعول فیہ قوم نوح مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ: کیا ان کے پاس ان کے پہلوں کی خبر نہیں آئی۔

ا حرف استفہام انکاری لم جازمہ يَاْتِ فعل مضارع مجزوم هُمْ ضمیر مفعول بہ نَبَاُ

مضاف اَلَّذِیْنَ اسم موصول مِن حرف جار قَبْلِهِمْ مضاف مضاف الیہ مل کر مِن کا مجرور۔ جار مجرور جار مجرور متعلق ثَبَتُوْا فعل مقدر کے۔ ثَبَتُوْا فعل اپنے واوَ جمع فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعلِ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۷۔ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ: ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز کے بعد حکم اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

لام جارہ لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل کے۔ اَلْاَمْرُ مبتدا مؤخر مِن حرف جار قَبْلُ لفظاً مرفوع محلاً مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ مِن حرف جار بَعْدُ مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ مبتدا مؤخر اور خبر مقدم مل کر جملہ اسمیہ خبریہ (معجم اعراب الفاظ القرآن الکریم)۔

۸۔ جِئْتُکَ قَبْلًا و بَعْدًا: میں پہلے بھی تیرے پاس آیا اور بعد میں بھی۔

جِئْتُ فعل ماضی معروف تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل کَ ضمیر مفعول بہ۔ قَبْلًا معطوف علیہ واوَ عاطفہ بَعْدًا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ جَلَسْتُ حَیْثُ الْمَنْظَرُ جَمِیْلٌ: میں اس جگہ بیٹھا جہاں منظر خوبصورت تھا۔

جَلَسْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل حیث لفظاً مرفوع محلاً منصوب مضاف اَلْمَنْظَرُ مبتدا جَمِیْلٌ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حیثُ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ جَلَسْتُ حَیْثُ جَمُلَ الْمَنْظَرُ:

اس میں جملہ فعلیہ ہو کر حیثُ کا مضاف الیہ وہ جلستُ کا مفعول فیہ بنے گا۔

۱۱۔ حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ: جہاں تو بیٹھے گا وہیں میں بیٹھوں گا۔

گزشتہ سبق میں اس کی ترکیب گزر چکی ہے۔

۱۲۔ أُجِيْبُكَ إِذَا دَعَوْتَنِيْ: میں تجھے جواب دوں گا جب تو مجھے بلائے گا۔

اجیب فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوباً مستتر فاعل ک ضمیر مفعول بہ اذا اسم ظرف مضاف دعوت فعل ماضی معروف تَ ضمیر فاعل نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اذا کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ: جب اللہ تعالیٰ مدد اور فتح آ جائے۔

اذا اسم ظرف متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب۔ نَصْرُ مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ معطوف علیہ واوَ عاطفہ اَلْفَتْحُ معطوف معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اس کی جزا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ہے)۔

۱۴۔ خَرَجْتُ فَإِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ: میں نکلا تو اچانک درندہ کھڑا تھا۔

خَرَجْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔ ف زائدہ یا مستانفہ اذا فجائیہ لامحل لها فی الاعراب یا مفعول فیہ مقدم شبہ فعل کا السَّبُعُ مبتدا وَاقِفٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۵۔ وَاذْكُرُوْا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيْلٌ: اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے۔

واوَ مستانفہ اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر جمع مذکر اس میں واوَ جمع فاعل إِذْ(1) اسم ظرف مضاف أَنْتُمْ مبتدا قَلِيْلٌ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مقدر عَدَدٌ کی مرکب توصیفی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر إِذْ کا مضاف۔

1۔ إِذْ مفعول بہ ہے کیونکہ یہ اس وقت کو یاد کرنے کا تقاضا کر رہا ہے نہ کہ اس وقت میں۔ مغنی اللبیب صفحہ 111/1 موسوعة النحو صفحہ 35۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۶۔ جِئتُ اِذْهَطَلَ الْمَطَرُ: میں آیا جبکہ بارش موسلا دھار تھی۔

جِئتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اِذْ اسم ظرف مضاف هَطَلَ فعل ماضی معروف المَطَرُ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر اِذ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جِئتُ کا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ: اور یاد کرو جب ابراہیم اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے۔

واوٗ مستانفہ اِذْ اسم ظرف مضاف یَرْفَعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ابراھیم معطوف علیہ واوٗ عاطفہ اسماعیل معطوف۔ معطوف، معطوف علیہ مل کر فاعل القواعِدَ موصوف من جار البیت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق الثابِتَةَ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر القواعِدَ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اِذْ کا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر اُذْکُرْ فعل محذوف کا مفعول بہ۔ اُذْکُرْ فعل امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۸۔ بینما انا جَالِسٌ اِذ اَقْبَلَ مُسَافِرٌ: اس دوران کہ میں بیٹھا ہوا تھا جب مسافر آیا۔

بَیْنَما(1) مفعول فیہ مقدم مابعد شبہ فعل جالس کا أنا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا جَالِسٌ شبہ فعل اِذْ اسم ظرف مضاف اَقْبَلَ فعل ماضی معروف مذکر غائب مُسَافِرٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِذْ کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ جالس شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور ظرفین سے مل کر شبہ جملہ ہو

1۔ بین کے بعد جو ما ہے یہ اصل میں مضاف الیہ کے عوض میں ہے کیونکہ یہ اوقات کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ ان کو حذف کر کے عوض میں ما لگا دیا۔

کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۹۔ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ: اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں تم فساد نہ کرو تو کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

واؤ عاطفہ اذا اسم ظرف متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم قِیْلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب لام جارہ هُمْ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، لاتُفْسِدُوا فعل نہی معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جار الارض مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مکفوفہ عن العمل لِدخول ماالکافۃ، نحن ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ مصلحون خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ محلا منصوب مفعول بہ قَالُوا فعل کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۰۔ اَیْنَ تَقْعُدْ اَقْعُدْ: جہاں تو بیٹھے گا میں بھی وہاں بیٹھوں گا۔

این اسم ظرف متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم تَقْعُدْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَقْعُدْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۱۔ اَنّٰی تَذْهَبْ اَذْهَبْ: جہاں تو جائے گا میں وہاں جاؤں گا۔

اَنّٰی اسم ظرف متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم تَذْهَبْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں أنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اَذْهَبْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۲۔ اَیْنَ زَیْدٌ؟ زید کہاں ہے؟

اَیْنَ استفہامیہ مفعول فیہ مقدم ثَابِتٌ شبہ فعل مقدر کا۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و

مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ زَیْدٌ مبتدا موَخر۔ خبر مقدم و مبتدا موَخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۳۔ اَنّٰی تَجْلِسُ؟ تو کہاں بیٹھے گا؟

اَنّٰی استفہامیہ مفعول فیہ مقدم تَجْلِسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۴۔ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ: اس نے عرض کی اے میرے رب میرے ہاں بچہ کیسے ہو گا حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں۔

(i) قالت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ ہے۔ یہ بترکیب معلوم جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اَنّٰی ظرف مقدم یکون فعل تام لِیْ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے وَلَدٌ ذوالحال واوَ حالیہ لَمْ یَمْسَسْ فعل مضارع مجزوم بِلَمْ نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ بَشَرٌ فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر یکون فعل تام کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ندا۔ ندو جواب ندا مل کر محلاً منصوب مفعول بہ (مقولا) فعل اپنے فاعل و مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(ii) یکون ناقصہ ہو تو انی ظرف اور جار مجرور خبر بنیں گے۔ الدار المصون، جلد ۲، صفحہ ۸۵

۲۵۔ کیف انت: آپ کیسے ہیں؟

کیف خبر مقدم انت مبتدا موَخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۶۔ کیف تَکُنْ اَکُنْ: جیسے تو ہو گا ویسے میں ہوں گا۔

کیف حال مقدم تَکُنْ فعل مضارع معروف تام اس میں انت ضمیر مستتر ذوالحال حال، ذوالحال مل کر تَکُنْ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اَکُنْ فعل مضارع معروف تام واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔

۲۷۔ کیفما تَقعُدُ اَقعُدُ: جیسے تو بیٹھے گا ویسے ہی میں بیٹھوں گا۔

کیف شرطیہ حال مقدم ما زائدہ تَقعُدُ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر ذوالحال۔ حال ذوالحال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَقعُدُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط، شرط اور جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۸۔ متی تَذْھَبُ: تو کب جائے گا؟

متی اسم استفہام مفعول فیہ مقدم تَذْھَبُ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۹۔ متی تذھب اذھب: ترکیب گزر چکی ہے۔

۳۰۔ اَیَّانَ تَذْھَبُ اَذْھَبُ: جس وقت تو جائے گا میں (بھی اس وقت) جاؤں گا۔

اَیَّان اسم ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم۔ تَذْھَبُ فعل مضارع معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَذْھَبُ فعل اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط، شرط جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۱۔ اَیَّانَ تَذْھَبُ: تو کب جائے گا؟

اَیَّانَ اسم ظرف استفہامیہ مفعول فیہ مقدم تَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۲۔ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ: روز جزاء کب ہوگا۔

اَیَّانَ مفعول فیہ مقدم کَائِنٌ شبہ فعل مقدر کا۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ یوم مضاف الدین مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۳۳۔ مَارَأَیْتُہٗ مُذْ یومِ الْجُمُعَۃِ: میرے اس کو نہ دیکھنے کی اول مدت جمعہ کا دن ہے۔

ما نافیہ رَأَيْتُهُ۔ رَأَيْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مُذْ حرف جار بمعنی مِنْ حرف جار ابتدائیہ یَوْمِ مضاف الْجُمُعَةِ مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ، اس طرح مُنْذُ یوم الجمعة میں مُنْذُ حرف جار بمعنی من ابتدائیہ یَوْمِ الْجُمُعَةِ مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۴۔ مَارَأَيْتُهُ مُذْيَوْمٌ:

ما نافیہ رَأَيْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٖ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مُذْ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ یَوْمٌ فاعل كَانَ فعل تام کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

دوسری ترکیب مُذْ مبتدا یَوْمٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔ اس صورت میں تقدیر کلام یہ ہے رَأَيْتُهُ اَوَّل انقطاع رؤيتي يَوْمٌ۔

۳۵۔ مَارَأَيْتُهُ مُنْذُ يَوْمَانِ:

ما نافیہ رَأَيْتُ ماضی معروف واحد متکلم اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ مُنْذُ مبتدا۔ يَوْمَانِ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۶۔ مَارَأَيْتُهُ مُذْ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ:

ما نافیہ رَأَيْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مُذْ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ ومفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ ثَلَاثَةُ ممیز مضاف أَيَّامٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل كَانَتْ فعل تام کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

دوسری ترکیب مارأیتہٗ فعل فاعل ومفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ مُذْ مبتدا ثَلَاثَةُ ممیز مضاف ایامٍ تمیز مضاف الیہ۔ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نوٹ: اسی طرح بقیہ دو ترکیبیں ہوں گی۔

۳۷۔ اَلْمَالُ عِنْدَکَ: مال تیرے پاس ہے۔

اَلْمَالُ مبتدا عِنْدَ مضاف کَ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر ظرف ثَابِتٌ شبہ فعل اسم فاعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۸۔ اَلْمَالُ لَدَیْکَ: مال تیرے پاس ہے۔

اَلْمَالُ مبتدا۔ لَدَی اسم ظرف مضاف کَ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر ظرف ثابت شبہ فعل اسم فاعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۹۔ اَلْمَالُ لَدُنْکَ: مال تیرے پاس ہے۔

اَلْمَالُ مبتدا لَدُنْ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر ظرف ثابتٌ شبہ فعل اسم فاعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۰۔ اَلْمَالُ لَدَی زَیْدٍ: مال زید کے پاس ہے۔

اَلْمَالُ مبتدا لَدَی مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر ظرف ثابت شبہ فعل اسم فاعل کی شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۱۔ اَلْمَالُ لَدُنْ زَیْدٍ: مال زید کے پاس ہے۔

اور اَلْمَالُ عِنْدَ زَیْدٍ: مال زید کے پاس ہے

دونوں کی ترکیب ماقبل کی طرح ہے۔

۴۲۔ لَا اَکْسَلُ عَوْضُ: میں کبھی سستی نہیں کروں گا۔

لا نافیہ اَکْسَلُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل عَوْضُ

اسم ظرف مبنی بر ضم مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۳۔ مَارَأَیْتُهُ قَطُّ: میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

مَا نافیہ رَأَیْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ قَطُّ اسم ظرف مبنی بر ضم مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۴۔ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ : یہ وہ دن ہے (جس میں) سچوں کو ان کی سچائی فائدہ دے گی۔

(i) ھا حرف تنبیہ ذا اسم اشارہ مبنی بر سکون مبتدا يَوْمُ مضاف يَنْفَعُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب مرفوع لفظاً الصّٰدِقِيْنَ مفعول بہ مقدم صِدْقُ مصدر مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر يَوْمُ کا مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۵۔ مَضٰى اَمْسِ: کل گزر گیا۔

مَضٰى فعل ماضی معروف مذکر غائب اَمْسِ مبنی بر کسرہ محلاً مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۶۔ اِعْتَكَفْتُ اَمْسِ: میں کل اعتکاف بیٹھا۔

اِعْتَكَفْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر متصل فاعل اَمْسِ مبنی بر کسرہ محلاً منصوب مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۷۔ مَارَأَیْتُهُ مُذْ اَمْسِ: میں نے کل سے اس کو نہیں دیکھا۔

(i) مَا نافیہ رَأَیْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ مُذْ حرف جار اَمْسِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(ii) مَا نافیہ رَأَیْتُ فعل با فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ۔ مُذْ مبتدا اَمْسِ مبنی بر کسرہ محلا مرفوع خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۸۔ **اِفْعَلْ هذا لا غَيْرُ:** یہ کر اس کے علاوہ نہ کر۔

اِفْعَلْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ ذوالحال لا مشابہ بلیس غیر مضاف ہٗ ضمیر محذوف مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر اسم مَطْلُوْبًا خبر محذوف۔ مَطْلُوْبًا شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھُوَ ضمیر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لا مشابہ بلیس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۹۔ **جَاءَنِي الْاَمِيْرُ لَا غَيْرُ:** میرے پاس امیر آیا اس کے علاوہ کوئی آنے والا نہ تھا۔

جَاءَ ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ اَلْاَمِيْرُ ذوالحال لا مشابہ بلیس غیر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر اسم مَجِيْئًا خبر محذوف۔ مَجِيْئًا شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لا مشابہ بَلَيْسَ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۰۔ **اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ(1):** یہ حق ہے (بعینہٖ اسی طرح) جس طرح تم باتیں کر رہے ہو۔

اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم لام مزحلقہ برائے تاکید (اصل میں یہ لام ابتدائیہ ہی ہے جو تاکید کے لیے آتا ہے) حَقٌّ موصوف مِثْلَ مضاف ما موصولہ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کُمْ ضمیر اس کا اسم تَنْطِقُوْنَ فعل مضارع معروف اپنے واوٗ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ أَنَّ اپنے اسم و خبر سے مَا کا صلہ موصول صلہ مل کر مثل کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر صفت۔

1۔ مثل ما: اس کی تین تراکیب ہیں۔ (i) ما ہر صورت میں زائدہ ہے۔ (ii) مثل یعنی منصوب ہونے کی صورت میں جو مشہور ترکیب ہے وہ یہ کہ یہ حق کی صفت ہے (یہ صفت کا صیغہ ہے) یہ منصوب ہونے کے باوجود مرفوع کی صفت بن رہا ہے اس وجہ سے کہ یہ غیر متمکن کی طرف اضافت کی وجہ سے مبنی ہے۔

موصوف صفت مل کر اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۱۔ نَصَرْتُهٗ مِثْلَ مانَصَرَ غُلَامُهٗ: میں نے (بعینہ اسی طرح) اس کی مدد جیسے اس کے غلام نے کی۔

نَصَرْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مِثْلَ مضاف مَا مصدریہ موصول حرفی نَصَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب غُلَامُهٗ مضاف ومضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر مِثْلَ کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل ونائب مفعول مطلق ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۲۔ نَصَرْتُهٗ مِثْلَ اَنْ نَصَرَهٗ: میں نے اس کی مدد کی (بعینہ اس طرح) جس طرح نے اس کی مدد کی۔

نَصَرْتُهٗ بترکیب سابق مِثْلَ مضاف اَنْ مصدریہ موصول حرفی نَصَرَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر مِثْلَ کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۳۔ مَتٰی یُزْرَعُ الْقَصَبُ : گنا کب کاشت کیا جاتا ہے، کیا جائے گا؟

مَتٰی اسم استفہام مفعول فیہ مقدم یُزْرَعُ مضارع مجہول واحد مذکر غائب الْقَصَبُ نائب الفاعل فعل اپنے نائب الفاعل ومفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۵۴۔ طَلَبْتُ مَعُوْنَتَكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ حَاجَتِیْ مِنْ قَبْلُ: میں نے تمہاری مدد طلب کی حالانکہ اس سے پہلے تم میری ضرورت کو جانتے تھے۔

طَلَبْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر ذوالحال مَعُوْنَةَ مضاف كُمْ ضمیر مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ واوَ حالیہ۔ انتم ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تَعْلَمُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر حاضر اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل حَاجَةَ مصدر

مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ مِنْ حرف جار قَبْلُ۔ لفظاً مرفوع محلاً مجرور، جار مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال و حال مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۵۔ اِنْ نَجَحْتَ فَلَکَ الْمُکَافَاۃُ مِنْ بَعْدُ: اگر تو کامیاب ہوا تو اس کے بعد تیرے لیے انعام ہوگا۔

اِنْ شرطیہ لامحل لها فی الاعراب نَجَحْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ لام جارہ ک ضمیر مجرور متصل مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے مِنْ جارہ بَعْدُ لفظاً مرفوع محلاً مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم اَلْمُکَافَاۃُ مبتدا موخر۔ خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب شرط، شرط و جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

۵۶۔ قَرَأْتُ الْکِتَابَ الَّذِیْ اَهْدَیْتَهُ اِلَیَّ: میں نے وہ کتاب پڑھی جو تم نے مجھے تحفہ دی۔

قَرَاْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الکتابَ موصوف الّذی اسم موصول اَهْدَیْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اِلَی جارہ ی ضمیر متکلم مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۷۔ مَارَأَیْتُ مِثْلَ هٰذَا الْکِتَابِ مِنْ قَبْلُ: میں نے اس سے پہلے اس کتاب کی مثل نہیں دیکھی۔

مانافیہ رَاَیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل مِثْلَ مضاف

هٰذَا هَا حرف تنبیہ ذا اسم اشارہ مبدل منہ۔ الکتابِ بدل مبدل منہ، بدل مل کر مثل کا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول بہ مِنْ جارہ قبل لفظاً مرفوع محلاً مجرور۔ جارٗ مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۵۸۔ کم جَوْلَةً جُلْتَ فی السُّوْقِ: تو نے بازار میں کتنے چکر لگائے؟

کم استفہامیہ ممیّز جَوْلَةً تمیز، ممیّز، تمیز مل کر مفعول مطلق مقدم جُلْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جارہ اَلسُّوْقِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرفِ لغو۔ فعل اپنے فاعل، مفعولِ مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۵۹۔ یَا صَدِیْقِیْ نَظِّفْ اَسْنَانَکَ مِنْ قَبْلِ النَّوْمِ وَمِنْ بَعْدِہٖ: اے میرے دوست اپنے دانتوں کو صاف کر سونے سے پہلے سو کر اٹھنے کے بعد۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم کے۔ اس میں أنا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل صَدِیق مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔

نَظِّفْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اَسْنَانَ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ مِنْ جارہ قَبْلِ مضاف، النومِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ مِنْ جارہ بعد مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر من کا مجرور، جار مجرور مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔

۶۰۔ وَمَا قَتْلُ الاَحْرَارِ کَالْعَفْوِ عَنْهُمْ، وَمَنْ لَکَ بِالْحُرِّ الَّذِی یَحْفَظُ الْیَدَا:

مَا مشابہ بلیس قَتْلُ مصدر مضاف اَلْاَحْرَارِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مَا مشابہ بلیس کا اسم۔ کاف جارہ بمعنیٰ مِثْلَ مضاف اَلْعَفْوِ شبہ فعل مصدر مضاف الیہ عَنْ جارہ هم ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر مِثْلَ کا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مَا مشابہ بلیس کی خبر۔ مَا مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ واؤ عاطفہ مَنْ استفہامیہ مبتدا۔ ل جارہ کَ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَضْمَنُ فعل مقدر کے بَا جارہ۔ اَلْحُرِ موصوف الذی اسم موصول یَحْفَظُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل اَلْیَدَا مفعول بہ الف برائے اشباع۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اَلَّذِی کا صلہ، موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر با جارہ کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق یَضْمَنُ فعل کے۔ یَضْمَنُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

(ii) ما نافیہ قَتَلَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلْاَحْرَارَ مفعول بہ کَ جارہ بمعنی مِثْلُ مضاف الْعَفْوِ شبہ فعل مضاف الیہ عَنْ جارہ ھُمْ ضمیر مجرور متصل مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ شبہ فعل مضاف الیہ اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مِثْلُ کا مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ وَمَنْ لک بالحرِ الذی یَحْفَظُ الیَدَا (اس کی ترکیب وہی ہے جو اوپر ذکر ہوئی)۔

٦١۔ اِذَا اَنْتَ اَکْرَمْتَ الکریْمَ مَلَکْتَهٗ وَاِنْ اَکْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا: جب تو کریم آدمی کی عزت کرے گا تو تُو اس کا مالک بن جائے گا اور اگر کمینے آدمی کی عزت کرے گا تو وہ سرکش ہو جائے گا۔

اِذا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم اَنْتَ تاکید ہے فعل محذوف اَکْرَمْتَ کی تَ ضمیر سے۔ اَکْرَمْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل موکد اَنْتَ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر اَکْرَمْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل الکَرِیْمَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر یا مفسر۔ مفسر و تفسیر مل کر شرط۔ مَلَکْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

واؤ عاطفہ اِن حرف شرط لا محل لها في الاعراب اَنْتَ فعل محذوف اَکْرَمْتَ کی تَ ضمیر سے تاکید اَکْرَمْتَ ماضی معروف تَ ضمیر مؤکد اَنْتَ تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر۔ اَکْرَمْتَ فعل ماضی معروف تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل اللَّئِيْمَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسِر۔ مفسر ومفسِر مل کر شرط۔ تَمَرَّدَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل الف برائے اشباع۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

سبق نمبر 45 کی تراکیب

۱۔ ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا: کیا تم نے یہ کیا ہے؟

أ حرف استفہام انکاری لا محل لها فی الاعراب أَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فَعَلْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل هذا میں ها حرف تنبیہ لا محل لها فی الاعراب ذا اسم اشارہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۔ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔

أ حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب یُحِبُّ مضارع معروف واحد مذکر غائب أَحَدُ مضاف کُم ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل اَنْ ناصبہ موصول حرفی یَاْکُلَ مضارع معروف واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر فاعل لَحْمَ مضاف أَخِ اخی مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر ذوالحال مَیْتًا شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر لَحْمَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنْ ناصبہ موصول حرفی کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ: ہم نے آپ کا سینہ کھول دیا ہے۔

أ حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب لَمْ جازمہ نَشْرَحْ مضارع معروف جمع متکلم اس میں نَحْنُ ضمیر وجوبا مستتر فاعل ل جارہ ک ضمیر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے صَدْر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۔ مَنْ أَكَلَ هذا الطَّعَامَ: یہ کھانا کس نے کھایا؟

مَنْ استفہامیہ مبتدا أَكَلَ ماضی معروف واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ھذا اسم اشارہ مبدل منہ الطعام بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۵۔ مَافِی یَدِکَ: تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟

مَا استفہامیہ مبتدا فی جارہ یَدِ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۶۔ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰہُ بِھٰذَا مَثَلًا: اللہ تعالیٰ نے اس سے از روئے مثال کیا ارادہ فرمایا۔

مَا استفہامیہ مبتدا ذا بمعنی الذی ذا اسم موصول اَرَادَ ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰہ اسم جلالت فاعل ب جارہ ھا حرف تنبیہ ذا اسم اشارہ مجرور مثلاً تمییز از نسبت۔ فعل اپنے فاعل متعلق و تمییز از نسبت سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۷۔ اَیُّ الْبِلَادِ اَحْسَنُ: کون سا شہر اچھا ہے؟

اَیُّ اسم استفہام مضاف البلاد مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا اَحْسَنُ شبہ فعل اسم تفضیل واحد مذکر اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۸۔ اَیَّةُ قَرْأَةٍ اَنْتِ (تو کون عورت ہے)

أَیَّةُ اسم استفہام مضاف اِمْرَأَةٍ مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر مقدم انت مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۹۔ مَنِ المحاولُ اِطْفَاءَ هذه الْاَنْوَارِ: ان روشنیوں کو بجھانے کی کون کوشش کرنے والا ہے۔

مَنْ استفہامیہ مبتدا الْمحاول شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اِطْفَاءَ

مصدر مضاف ھا حرف تنبیہ ذہ اسم اشارہ مبدل منہ اَلْاَنْوَارِ بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۰۔ کَم(1) کلمةٍ فیها جَامِعَةٌ: اس میں جامع کلمات ہیں۔

(i) کم خبریہ ممیز کلمةٍ تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا فی جارہ هَا ضمیر مجرور جار مجرور متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول جَامِعَةٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ثانی۔ مبتدا اپنی خبر اول و ثانی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(ii) کَمْ کلمةٍ فیها جَامعةٍ، کم ممیز مضاف کَلِمَةٍ موصوف جَامعةٍ صفت، موصوف و صفت مل کر تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا فی جارہ هَا ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۱۔ وَمَاالمَالُ والْبَنُوْنَ اِلَّا وَدَائع وَلَابُدَّ یَوْمًا اَنْ تُرَدَّ الودائِعُ: مال اور گھر کے افراد امانتیں ہی ہیں اور ایک دن ضروری ہوگا کہ ودیعتوں کو لوٹا دیا جائے۔

واوَ مستانفہ مَا مشابہ بلیس ملغی عن العمل اَلْمَالُ معطوف علیہ واوَ عاطفہ البَنُوْنَ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا اِلَّا حرف استثنا لغو وَدَائعُ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

لَا نفی جنس بُدَّ اس کا اسم یَوْمًا مفعول فیہ مقدم اَنْ ناصبہ موصول حرفی تُرَدَّ مضارع مجہول واحد مونث غائب الودائع نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

1۔ کم ممیز کلمةٍ موصوف جامعةٍ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتدا فی جارہ ھا ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتة شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر۔ جملہ اسمیہ۔

سبق نمبر 46 کی تراکیب

۱۔ جَلَسَ التِّلْمِيْذُ: شاگرد بیٹھا۔

جَلَسَ ماضی معروف واحد مذکر غائب التلمیذ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ حَفِظَ التلمیذُ دَرْسًا: شاگرد نے سبق یاد کیا۔

حَفِظَ ماضی معروف واحد مذکر غائب التلمیذ فاعل دَرْسًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ النساءُ طَبَخْنَ الطعام: عورتوں نے کھانا پکایا۔

النِّساءُ مبتدا طبخنَ ماضی معروف جمع مونث غائب نونِ نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل الطعام مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ اَنْتَ رَكِبْتَ البَاصَ: تو بس پہ سوار ہوا۔

اَنْتَ ضمیر مرفوع مبتدا رَکِبْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل البَاصَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ رَكِبْنَا البَاصَ: ہم بس پر سوار ہوئے۔

رَکِبْنَا ماضی معروف مبنی بر سکون جمع متکلم نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل اَلْبَاصَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ التُّجَّارُ رَبِحُوْا: تاجروں نے نفع پایا۔

التُّجَّارُ اسم مرفوع مبتدا رَبِحُوْا ماضی معروف مبنی بر ضمہ جمع مذکر غائب واؤ جمع ضمیر

مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ اَلْوَلَدُ حَضَرَ: بچہ حاضر ہوا۔

اَلْوَلَدُ اسم مرفوع مبتدا حَضَرَ ماضی معروف مبنی برفتحہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ اَلْبِنْتُ حَضَرَتْ: بچی حاضر ہوئی۔

اَلْبِنْتُ اسم مرفوع مبتدا حَضَرَتْ ماضی معروف مبنی برفتحہ سکون واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۹۔ اخرج الی الحقول: تو کھیتوں کی طرف نکل۔

اُخْرُجْ امر حاضر معروف مبنی بر سکون واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل الیٰ جار الحقول مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۰۔ اُخْرُجْنَ الی الْحُقُوْلُ: تم عورتیں کھیتوں کی طرف نکلو۔

اُخْرُجن امر حاضر مروف مبنی بر سکون جمع مونث نون نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل الی جارہ الحقولِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ اُدْعُ: تو بلا۔

اُدْعُ امر حاضر معروف مبنی برحذف حرف علت واحد مذکر اس میں انتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۲۔ اِرْمِ: تو پھینک۔

اِرْمِ امر حاضر معروف مبنی برحذف حرف علت اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ اِرْضَ: تو راضی ہو جا۔

اِرْضَ امر حاضر معروف مبنی بر حذف حرف علت واحد مذکر اس میں أنت ضمیر وجوباً مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۴۔ اِفْتَحَا: تم دو کھولو۔

اِفْتَحَا امر حاضر معروف مبنی بر حذف نون اعرابی تثنیہ مذکر و مونث اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ اِجْمَعُوا: تم مرد جمع کرو۔

اِجْمَعُوا امر حاضر معروف جمع مذکر مبنی بر حذف نون اعرابی اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۶۔ رَتِّبِیْ: تو ایک عورت ترتیب دے۔

رَتِّبِیْ امر حاضر معروف واحد مونث مبنی بر حذف نون اعرابی ی ضمیر مخاطبہ مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۷۔ اُخْرُجَنَّ اِلَی الْحُقُوْلِ: تو ایک ضرور کھیتوں کی طرف نکل۔

اُخْرُجَنَّ امر حاضر معروف مبنی بر فتحہ واحد مذکر موکد بنون تاکید ثقیلہ اس میں أنتَ ضمیر وجوباً مستتر فاعل۔ الی الحقول جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۸۔ اُخْرُجَنْ: تو ایک ضرور کھیتوں کی طرف نکل۔

۱۹۔ اُخْرُجَنْ امر حاضر معروف موکد بنون خفیفہ مبنی بر فتحہ واحد مذکر اس میں اَنْتَ وجوباً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ۔

۲۰۔ لَیَذْهَبَنَّ: وہ ضرور جائے گا۔

لَیَذْهَبَنَّ مضارع معروف مبنی بر فتحہ موکد بلام تاکید و نون ثقیلہ اس میں هُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ لَیَذْهَبَنْ: وہ ایک ضرور جائے گا۔

لَیَذْھَبَنْ مضارع معروف مؤکد بلام توکید ونون خفیفہ مبنی برفتحہ اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ لَیَذْھَبَانِّ: وہ دو ضرور جائیں گے۔

لَیَذْھَبَانِّ مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ لَیَذْھَبُنَّ: وہ مذکر ضرور جائیں گے۔

لَیَذْھَبُنَّ مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر مخاطب اس میں واؤ جمع ضمیر مقدر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۴۔ اَلطَّالِبَاتُ یَخْرُجْنَ اِلَی الْحُقُوْلِ: طالبات کھیتوں کی طرف نکلتی ہیں۔

اَلطَّالِبَاتُ اسم مرفوع مبتدا یَخْرُجْنَ مضارع معروف جمع مونث غائب اس میں نون نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل الی جار الحقول مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۵۔ اَنْتُنَّ تَخْرُجْنَ: تم عورتیں نکلتی ہو۔

اَنْتُنَّ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تَخْرُجْنَ مضارع معروف جمع مونث مخاطب اس میں نون نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۶۔ لا تُکْثِرَنَّ مُعَاتَبَةَ الصَّدِیْقِ: تو دوست کو ہرگز زیادہ نہ جھڑک۔

لائے نہی تُکْثِرَنَّ مضارع معروف مؤکد بنون ثقیلہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع مستتر فاعل مُعَاتَبَةَ مصدر مضاف الصدیق مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۷۔ لا یُزَھِّدَنَّکَ فِیْهِ ذَنْبٌ صَغِیْرٌ یُحِیْطُ بِهٖ حَمِیْدُ فِعَالِهٖ: تجھے ہرگز دور نہ کرے اس میں وہ چھوٹا سا گناہ جس کا احاطہ اس کے اچھے افعال کیے ہوئے ہیں۔

لائے نہی یُزَھِّدَنَّ مضارع معروف مؤکد بنون ثقیلہ واحد مذکر غائب ک ضمیر

منصوب متصل مفعول بہ فی جارہ ذَنْبٌ موصوف صَغِیْرٌ شبہ فعل جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ صفت مشبہ اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت اول یُحِیْطُ مضارع معروف واحد مذکر غائب ب جارہ ہٗ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو حَمِیْدُ مضاف فِعَالِہٖ مرکب اضافی مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ثانی۔ موصوف اپنی صفت اول وثانی سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ اِذا زَارَکَ صَدِیْقٌ فَالْقَهُ بالبِشْرِ وَبَالِغَنَّ فِی اکْرَامِہٖ: جب کوئی دوست تجھ سے ملاقات کرے تو تو اس کو خوشی سے مل اور تو ضرور اس کی حد درجہ عزت کر۔

اِذا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم زَارَ ماضی معروف واحد مذکر غائب ک ضمیر مفعول بہ صَدِیْقٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف جزائیہ اِلْقَ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ب جارہ البشر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ بَالِغَنَّ امر حاضر معروف مؤکد بنون ثقیلہ اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل فی جارہ اِکْرَام مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۹۔ اَلْبَنَاتُ یُنَافِسْنَ الْغِلْمَانَ فی کثیر من الاعمال وقَدْ یَفُقْنَھُمْ: لڑکیاں بہت سے کاموں میں لڑکوں کا مقابلہ کرتی ہیں اور کبھی ان سے بڑھ جاتی ہیں۔

اَلْبَنَاتُ مبتدا یُنَافِسْنَ مضارع معروف جمع مونث غائب نون نسوہ فاعلِ الغِلْمَانَ مفعول بہ فی جارہ کَثِیْرِ شبہ فعل صفت مشبہ موصوف من جارہ الاعمال مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے ثابت شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومتعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق

سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ۔ قَدْ برائے تقلیل یَفُقْنَ مضارع معروف جمع مونث غائب نون نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل ھُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۰۔ اِذَاهَفَا صَدِیْقُکَ فَاغْفِرَنَّ هَفْوَتَهٗ: جب تیرا دوست لغزش کھائے تو تو ضرور اس کی لغزش کو معاف کر۔

اِذَا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم هَفَا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صَدِیْقُ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ اغْفِرَنَّ فعل امر حاضر معروف بنون ثقیلہ واحد مذکر۔ اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل هَفْوَةَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۱۔ صَادَ فَنِی فِی الطَّرِیْقِ ثَلَاثَةُ غِلْمَانُ عَرَفْتُهُمْ وَعَرَفُوْنِیْ: مجھے راستہ میں تین بچے ملے میں ان کو پہچان گیا اور وہ مجھے پہچان گئے۔

مجھے راستہ میں تین بچے ملے جن کو میں پہچانتا تھا اور وہ مجھے پہچانتے تھے۔

صَادَفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ فی جارہ الطریق مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے ثَلَاثَةُ ممیز غِلْمَانٍ تمیز۔ ممیز تمیز مل کر موصوف عَرَفْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل ھُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ عرفُوْا ماضی معروف جمع مذکر غائب واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت۔ مرکب توصیفی فاعل۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 47 کی تراکیب

۱۔ تُسَافِرُ: تو سفر کرتا ہے، کرے گا۔ وہ سفر کرتی ہے، کرے گی۔

تُسَافِرُ مضارع معروف واحد مذکر مخاطب یا واحد مونث غائب۔ بصورت مخاطب اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل اور بصورت غائب ھی ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے اَنْتَ یا ھِیَ ضمیر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ یَقْطَعُ: وہ کاٹتا ہے، کاٹے گا۔

یَقْطَعُ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ یَعُوْدُ: وہ لوٹتا ہے، لوٹے گا۔

یَعُوْدُ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ لَنْ تُسَافِرَ: تو ہرگز سفر نہیں کرے گا، وہ ہرگز سفر نہیں کرے گی۔

لَنْ حرف ناصب لا محل لھا فی الاعراب (بقیہ ترکیب تُسَافِرُ کی طرح ہے)۔

اسی طرح لَنْ یقطع ولَنْ یَعُوْدَ کی ترکیب میں لَنْ حرف ناصب ہے اور بقیہ ترکیب یَقْطَعُ و یَعُوْدُ کی طرح ہے۔

۵۔ لَمْ تُسَافِرْ: اُس مونث نے سفر نہیں کیا یا تو نے سفر نہیں کیا۔

لَمْ حرف جازم لامحل لھا فی الاعراب بقیہ ترکیب تُسَافِرُ کی طرح ہے۔

۶۔ لَمْ یقطع وَلَمْ یَعُدْ: وہ نہیں لوٹا اس کی ترکیب یَعُوْدُ کی طرح ہے۔

اس نے نہیں کاٹا اس کی ترکیب یَقْطَعُ کی طرح ہے۔

۷۔ تَطِیْرُ الحَمَامَةُ: کبوتر اڑتا ہے، اڑے گا۔

تطیر مضارع معروف واحد مونث غائب الحَمَامَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ یَعُوْدُ الْمُسَافِرُ: مسافر لوٹتا ہے، لوٹے گا۔

یَعُوْدُ فعل الْمُسافر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ اَنْزِلُ مِنَ الْفَرسِ: میں گھوڑے سے اترتا ہوں۔ اتروں گا۔

اَنْزِلُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوباً مستتر فاعل من جارہ الفرس مجرور جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ لَنْ تَطِیْرَ الحَمَامَةُ: کبوتری یا کبوتر ہرگز نہیں اڑے گا۔

لَنْ حرف ناصب لامحل لھافی الاعراب تَطِیْرَ مضارع معروف واحد مونث غائب الحَمَامَةُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ لَنْ یَعُوْدَ الْمُسَافِرُ: مسافر ہرگز نہ لوٹے گا۔

لَنْ حرف ناصب یَعُوْدُ مضارع معروف واحد مذکر غائب الْمُسافِرُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۲۔ لَنْ انزلَ من الفرس: میں ہرگز گھوڑے سے نہ اتروں گا۔

لَنْ ناصبہ انزلَ مضارع معروف واحد متکلم انا ضمیر وجوباً مستتر فاعل من الفرس۔ جار مجرور متعلق فعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ لَمْ تَطِرْ: وہ نہیں اڑی۔

لَمْ جازمہ تَطِرْ مضارع معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ لَمْ یَعُدْ: وہ نہیں لوٹا۔

لَمْ جازمہ یَعُدْ فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۵۔ یَدْعُوْ: وہ بلاتا ہے، بلائے گا۔

يَدْعُوْ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ لَمْ انزل: میں نہیں اترا۔

لَمْ جازمہ اَنْزِلْ فعل اپنے أنا ضمیر وجوباً مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۷۔ یَرْمِیْ: وہ پھینکتا ہے، پھینکے گا۔

یَرْمِیْ فعل اپنے ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۸۔ یَخْشیٰ: وہ ڈرتا ہے، ڈرے گا۔

یَخْشیٰ فعل مضارع معروف اپنے ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل سے جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ لَنْ یَدْعُوَ: وہ ہرگز نہیں بلائے گا۔

لَنْ ناصبہ یَدْعُوَ فعل مضارع اپنے ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ لَنْ یَرْمِیَ: وہ ہرگز نہیں پھینکے گا۔

لَنْ ناصبہ یَرْمِیَ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ لَنْ یَخْشیٰ: ہرگز نہیں ڈرے گا۔

لَنْ ناصبہ یَخْشیٰ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ لَمْ یَدْعُ: اس نے نہیں بلایا۔

لَمْ یَرْمِ اس نے نہیں پھینکا۔

لَمْ یَخْشَ وہ نہیں ڈرا۔

تینوں اپنے اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوں گے۔

۲۳۔ یَخْرُجَانِ: وہ دو مذکر نکلتے ہیں یا نکلیں گے۔

یَخْرُجَانِ مضارع معروف تثنیہ مذکر غائب اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۴۔ یَخرُجُوْنَ: وہ مذکر نکلتے ہیں یا نکلیں گے۔

یَخرُجُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ تَخرُجِیْنَ: تو ایک مونث نکلتی ہے یا نکلے گی۔

تَخرُجِیْنَ مضارع معروف واحد مونث مخاطب اس میں ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۶۔ یَدْعُوَانِ: وہ دو مذکر بلاتے ہیں، بلائیں گے۔

یَدْعُوَانِ مضارع معروف تثنیہ مذکر غائب اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ یَدْعُوْنَ: وہ مذکر بلاتے ہیں، بلائیں گے۔

یَدْعُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ تَدْعِیْنَ: تو ایک مونث بلاتی ہے۔

تَدْعِیْنَ مضارع معروف واحد مونث مخاطب اس میں ی ضمیر مخاطبہ مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۹۔ یَخْشَیَانِ: وہ دو ڈرتے ہیں، ڈریں گے۔

یَخْشَیَانِ مضارع معروف تثنیہ مذکر غائب اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۰۔ یَخْشَوْنَ: وہ مذکر ڈرتے ہیں، ڈریں گے۔

یَخْشَوْنَ مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۱۔ تَخْشَیْنَ: تو ڈرتی ہے۔

تَخْشَیْنَ مضارع معروف واحد مونث مخاطب اس میں ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل

فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۲۔ لَنْ یَخْرُجَا: وہ دو مذکر ہرگز نہیں نکلیں گے۔

لَنْ ناصبہ یَخْرُجَا مضارع معروف تثنیہ مذکر غائب اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۳۔ لَنْ یَدْعُوَا: وہ دو مذکر ہرگز نہیں بلائیں گے۔

لَنْ ناصبہ یَدْعُوَا مضارع معروف تثنیہ مذکر غائب اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۴۔ لَنْ یَدْعُوْا: وہ سب مذکر نہیں بلائیں گے۔

لَنْ ناصبہ یَدْعُوْا مضارع معروف جمع مذکر غائب اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۵۔ لَنْ یخرجُوْا: وہ ہرگز نہیں نکلیں گے۔

سابقہ ترکیب کی طرح ترکیب ہوگی۔

۳۶۔ لَنْ تَخْرُجِیْ: تو ایک مونث ہرگز نہ نکلے گی۔

لَنْ ناصبہ تَخْرُجِیْ فعل اپنے ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۷۔ لَنْ تَدْعِیْ: تو ہرگز نہ بلائے گی۔

اس کی ترکیب سابقہ ترکیب کی طرح ہے۔

سبق نمبر 48 کی تراکیب

۱۔ جِئْتُ کَیْ تُکْرِمَنِیْ: میں آیا تاکہ تو میری عزت کرے۔

جِئْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ کَیْ ناصبہ تُکْرِمَ مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ معلّلہ۔

۲۔ اُجْتَهِدْ اِذَنْ تَنْجَحَ: تو کوشش/محنت کرتب تو تو کامیاب ہوگا۔

اُجْتَهِدْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ اِذَنْ ناصبہ تَنْجَحَ فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ: اللہ تعالیٰ تم سے بوجھ ہلکا کرنے کا ارادہ فرماتا ہے۔

یُرِیْدُ مضارع معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰہ اسم جلالت فاعل اَنْ ناصبہ موصول حرفی یُخَفِّفَ مضارع معروف لفظ اللّٰہ اسم جلالت فاعل عن جارہ کُمْ ضمیر مجرور متصل مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول وصلہ مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ یَسُرُّنِیْ اَنْ تَزُوْرَنِیْ: تیرا مجھ سے ملنا مجھے خوش کرتا ہے۔

یَسُرُّ مضارع معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ اَنْ ناصبہ موصول حرفی تَزُوْرَ مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ: اللہ تعالیٰ ان کو عذاب دینے کا ارادہ فرمانے والا نہیں۔

ما نافیہ كَانَ فعل ماضی معروف ناقص لفظ اللّٰہ اسم جلالت اس کا اسم لام جحود اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر یُعَذِّبَ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل ھُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر لام کا مجرور، جار مجرور متعلق قَاصِدًا شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۶۔ جَلَسْتُ لِأَسْتَرِيْحَ: میں آرام کرنے کے لیے بیٹھا۔

جَلَسْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل لام جارہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر اَسْتَرِيْحَ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر لام کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ مَا كَانَ الصَّدِيْقُ لِيَخُوْنَ صَدِيْقَهٗ: دوست اپنے دوست سے خیانت کا ارادہ کرنے والا نہیں۔

ما نافیہ کان فعل ناقص الصدیق اس کا اسم لام جحود ان ناصبہ موصول حرفی مقدر یَخُوْنَ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل صَدِيْقَ مضاف ہٗ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر لام کا مجرور۔ جار مجرور متعلق قاصدًا شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ومتعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ اِسْتَمِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ اَوْ يُتِمَّ شِفَاءُكَ: تو ڈاکٹر کی نصیحت کو غور سے سن۔

یہاں تک کہ تیری شفا مکمل ہو جائے۔

اِسْتَمِعْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل نُصْحَ مضاف الطبیب مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ اَوْ یُتِمَّ شفاءُ کَ یہ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے۔ وہ یہ ہے لِیَکُنْ مِنْکَ اِسْتِمَا عُ نُصْحِ الطبیب

لِیَکُنْ فعل امر معروف واحد مذکر غائب من جارہ کَ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے اِسْتِمَاعُ نُصْحِ مرکب اضافی مضاف الطبیب مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ اَوْ عاطفہ بمعنی حَتّٰی اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر یُتِمَّ فعل مضارع معروف شِفَاءُ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل تام اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۹۔ یُعَاقَبُ الْمُجْرِمُ اَوْ یَعْتَذِرَ: مجرم کو سزا دی جائے گی مگر یہ کہ وہ معذرت کر لے۔

یُعَاقَبُ فعل مضارع مجہول الْمُجْرِمُ نائب الفاعل اَوْ عاطفہ بمعنی اِلَّا اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی یَعْتَذِرَ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے بتاویل مفرد ہو کر وَقْتَ مقدر کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے نائب الفاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ (بحوالہ البشیر شرح نحو میر صفحہ 138)۔

۱۰۔ اَلْزَمُ الْفِرَاشَ حَتّٰی یَتِمَّ شِفَاءِ یْ: میں بستر کو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ میری شفا مکمل ہو جائے۔

اَلْزَمُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الفِرَاش مفعول بہ حَتّٰی جارہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر یَتِمُّ مضارع معروف شفاء مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ

فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ زُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ: تو مجھ سے ملاقات کر تو میں تیری عزت کروں گا۔

زُرْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ فَاُکْرِمَکَ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے۔ لیکن مِنْکَ زِیَارَۃٌ لِیْ فاکرمک۔ لِیَکُنْ امر غائب معروف واحد مذکر مِنْکَ جار مجرور مل کر ظرف لغو زِیَارَۃٌ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ ف عاطفہ برائے سببیّت اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر اُکْرِمَ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۲۔ لَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ: اور اس میں حد سے تجاوز نہ کرنا ورنہ اترے گا تم پر میرا عذاب۔

لَا تَطْغَوْا فعل نہی معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جارہ ہ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فَیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے اَیْ لَا یَکُنْ منکم الطُّغیان۔

لائے نہی یَکُنْ فعل نہی معروف مِنْ جارہ کُمْ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے الطُّغْیَانُ معطوف علیہ ف عاطفہ برائے سببیت اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر یَحِلَّ مضارع معروف عَلٰی جارہ کُمْ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ غَضَبِ مضاف ی۔ ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ

اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۰۔ أینَ مَدْرَسَتُکَ فاذهَبْ الیها: آپ کا مدرسہ کہاں ہے کہ میں اس کی طرف جاؤں۔

أینَ مفعول فیہ ثَابِتَةٌ شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل و مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم مَدْرَسَةُ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔ فاذھب الیھا معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے یعنی لیکن منکَ اِخْبَارٌ عن المدرسة۔

لِیَکُنْ فعل امر غائب معروف واحد مذکر من جارہ ک ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے اِخْبَارٌ شبہ فعل عن جارہ المدرسة مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے متعلق و فاعل سے مل کر معطوف علیہ ف عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی اذهَب مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الی جارہ ھا ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل تام اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ:

یَا(1) حرف تنبیہ لَیْتَ حرف تمنی مشبہ بالفعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم منصوب متصل اس کا اسم کُنْتُ فعل ماضی معروف ناقص واحد متکلم ٹ ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم مَعَ مضاف هُمْ مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثابتًا شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے هُوَ ضمیر مستتر فاعل و ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔ فَاَفُوْزَ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے: اَیْ لَیْتَ لی ثبوتٌ مَعَهَمْ

1۔ یہ اَلَا کے معنی میں ہے اگر حرف ندا بنائیں تو اس کا منادی محذوف ہوگا۔ یا لَیْت حرف تمنی مشبہ بالفعل۔ (الدرۃ المغنیۃ فی شواہر الالفیۃ، ص ۶۸۳)۔

لَیتَ حرف مشبہ بالفعل لِی جار مجرور متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم مَعَهُم ثبوت شبہ فعل مضاف و مضاف الیہ مل کر ظرف، شبہ فعل اپنے ظرف سے مل کر معطوف علیہ۔ ف عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر اَفُوزَ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر لیت کا اسم۔ لَیتَ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۵۔ ألا تَنزِل بِنَا فتُصِیبَ خیرًا: کیا آپ کا ہمارے ہاں آنا اور خیر کا پانا نہیں ہے۔

الا حرف عرض تَنزِلُ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل ب جارہ نا ضمیر متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ فَتُصِیبَ خیرًا معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے: ألا یكُونَ مِنکَ نُزُولٌ، الا حرف عرض یکُونَ مضارع تام واحد مذکر غائب من جارہ ک ضمیر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے نُزُولٌ معطوف علیہ ف عاطفہ اس کے بعد ان ناصبہ موصول حرفی مقدر تُصِیبَ مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل خیرًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل تام اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۶۔ لَّعَلِّیْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ:

لَعَلَّ حرف ترجی مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم اَبْلُغ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبا مستتر فاعل اَلْاَسْبَاب مبدل منہ اَسْبَابَ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر بدل۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

فَاَطَّلِعَ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے۔ لَعَلَّ لِی بُلُوغ

الْاَسْبَابَ اسبابِ السّمٰوٰتِ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل لِیْ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم بُلُوْغَ مصدر مضاف الْاَسْبَابِ مبدل منہ اَسْبَابِ السّمٰوٰتِ مرکب اضافی بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ فِ عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی وجوبًا مقدر اَطّلِعَ مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر لَعَلَّ کا اسم۔ لَعَلَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۷۔ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ:

لَوْلَا حرف تحضیض اَخَّرْتَ ماضی معروف واحد مذکر مخاطب تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل نون وقایہ یِ ضمیر متکلم مفعول بہ۔ اِلٰی جارہ اَجَلٍ موصوف قَرِیْبٍ شبہ فعل صفت مشبہ اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔ فاَصَّدَّقَ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے وہ یہ ہے:

لَوْلا یکون تاخیرک ایَّایَ الیٰ اجل قریب

لَوْ لَا حرف تحضیض یَکُوْنَ فعل تام تاخیر مصدر مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ فاعل اِیَّایَ مفعول بہ۔ اُلٰی جارہ اجل موصوف قَرِیْب صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل مصدر مضاف کے۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر معطوف علیہ فِ عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر اَصَّدَّقَ مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مرفوع مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل تام اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔

۱۸۔ لَمْ یَفْعَلِ الْخَیْرَ وَیَنْدَمْ: اس کی جانب سے فعل خیر کے کرنے اور ندامت کا اجماع

نہیں ہوا۔

لَمْ حرف جازم یَفْعَلِ مضارع معروف مجزوم واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازًا مستتر فاعل اَلخَیْرَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ وَیَنْدَمَ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے اَیْ۔

لَمْ یَجْتَمِعْ مِنْهُ فِعْلُ الخَیْرِ:

لَمْ جازمہ یَجْتَمِعْ مضارع معروف مجزوم واحد مذکر غائب مِن جارہ ہٗ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو فِعْلُ مضاف اَلخَیْرِ مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر۔ یَنْدَمَ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف معطوف علیہ ومعطوف مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ لَاَ تَاْمُرْ بالصِّدْقِ وَتَکْذِبَ: تیری طرف سے سچ کا حکم دینے اور جھوٹ کا اجتماع نہیں ہونا چاہیے۔

لاتَاْمُرْ نہی معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل ب جارہ الصِّدْق مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ وَتَکْذِبَ معطوف ہے مقدر پر جو ماقبل سے مفہوم ہے: لایجتمِعْ مِنْکَ اَمْرٌ بالصدق۔ لایجتمع فعل نہی معروف واحد مذکر غائب من جارہ ک ضمیر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو اَمْرٌ شبہ فعل ب جارہ الصدق مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو شبہ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واوَ عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر تکْذِبَ مضارع معروف مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۰۔ عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی:

عَلِمَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اَن مخففہ من المثقلہ ہٗ ضمیر شان اس کا اسم س حرف استقبال یَکُوْنَ فعل ناقص واحد مذکر غائب من جارہ کُم ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتًا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مَرْضٰی یَکُوْن کا اسم۔ فعل ناقص اپنے اسم مؤخر و خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اَنْ مخففہ من المثقلہ کی خبر۔ اَنْ مخففہ من المثقلہ اپنے اسم و خبر سے مل کر قائم مقام مفعولین فعل اپنے فاعل اور قائم مقام مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۱۔ ظَنَنْتُ اَنْ سَیَقُوْمُ: مجھے گمان تھا کہ عنقریب وہ کھڑا ہوگا۔

ظَنَنْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل اَنْ مخففہ من المثقلہ ہٗ ضمیر شان اس کا اسم س حرف استقبال یَقُوْمُ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اَنْ مخففہ من المثقلہ اپنے اسم و خبر سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر قائم مقام مفعولین۔ فعل اپنے فاعل و مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۲۔ ظَنَنْتُ اَنْ تَفُوْزَ: مجھے تیری کامیابی کا گمان تھا۔

ظَنَنْتُ بترکیب سابق اَنْ ناصبہ موصول حرفی تَفُوْزَ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر قائم مقام مفعولین۔ فعل اپنے فاعل و مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۳۔ یَسُرُّنِیْ اَنْ تَصْدُقَ: مجھے تیرا سچ بولنا خوش کرتا ہے۔

یَسُرُّ مضارع معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ اَنْ ناصبہ موصول حرفی تَصْدُق مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۴۔ یُخَافُ اَنْ یُنْقَصَ الثَّوَابُ: ثواب کے کم ہو جانے کا خوف کیا جاتا ہے۔

يُخَافُ مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَنْ ناصبہ موصول حرفی يُنْقَصَ مضارع مجہول واحد مذکر غائب الثَّوَابُ نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر نائب الفاعل فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۵۔ اَنْ تفْعَلَ الواجبَ خَيْرٌ لَكَ: تیرا ڈیوٹی کو سرانجام دینا تیرے لیے بہتر ہے۔

اَنْ ناصبہ موصول حرفی تَفْعَلَ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اَلْوَاجِبَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مبتدا۔ خَيْرٌ (1) شبہ فعل صفت مشبہ اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل لِ جارہ کَ ضمیر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ شبہ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۶۔ اَلْمُرُوْءَةُ اَنْ تَحْتَرِمَ نَفْسَكَ: تیرا اپنی ذات کا احترام کرنا مردانگی ہے۔

اَلْمُرُوْءَةُ مبتدا اَنْ ناصبہ موصول حرفی تَحْتَرِمَ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل نَفْسَ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۷۔ طَلَبَ التِّلْمِيْذُ اَنْ يَنْجَحَ: طالب علم، شاگرد نے کامیابی کو چاہا۔ شاگرد نے چاہا کہ وہ کامیاب ہو۔

طَلَبَ ماضی معروف واحد مذکر غائب التِّلْمِيْذُ فاعل اَنْ ناصبہ موصول حرفی يَنْجَحَ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۸۔ رَغِبْتُ فِیْ اَنْ يُسَافِرَ: میں نے اس کے سفر کرنے میں رغبت کی۔

1۔ خَيْرٌ صفت مشبہ واسم تفضیل دونوں طرح مستعمل ہے۔

رَغِبْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جارہ اَنْ ناصبہ موصول حرفی یُسَافِرَ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ترکیب گزر چکی ہے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ: اور ذکر کیجیے اپنی کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا۔

واؤ مستانفہ اُذْکر امر حاضر معروف واحد مذکر فی جارہ الکِتَابِ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ اِبْرَاھِیْمَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا: وہ بڑے راست باز نبی تھے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم کَانَ فعل ماضی معروف ناقص اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر اس کا اسم صِدِّیْقًا خبر اول نَبِیًّا خبر ثانی۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا: جب انہوں نے کہا اپنے چچا سے اے میرے چچا تو کیوں عبادت کرتا ہے اس کی جو نہ کچھ سنتا ہے نہ کچھ دیکھتا ہے اور نہ تجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

اِذ ظرف فیہ مفعول فیہ مقدم قال ماضی معروف واحد مذکر غائب لام جارہ ابی مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ یا حرفِ ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کے۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل۔ یاابتِ اصل میں یا ابی تھا۔ اس میں تَ زائدہ ہے۔ اَبُ مضاف یٖ ضمیر مضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ۔

لام جارہ مَا استفہامیہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مابعد فعل کے۔ تَعْبُدُ مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ مَا اسم موصول لا نافیہ یسمع

مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ لا نافیہ یُبْصِرُ مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ واؤ عاطفہ لا نافیہ یُغْنِیْ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل عَنْ جارہ کاف ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ شَیْئًا نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل، نائب مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر مَا کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔

یَآبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَالَمْ یَاْتِكَ: اے میرے چچا بے شک آیا ہے میرے پاس وہ علم جو تیرے پاس نہیں آیا۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل۔ اَبَتِ اصل میں أَبِیْ ہے ت زائد ہے۔ اَبُ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا اسم قَدْ حرف تحقیق جَاءَ ماضی معروف نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ مِنْ جارہ العلم مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے ما اسم موصول لَمْ جازمہ یَاْتِ مضارع معروف مجزوم اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر فاعل۔ جَاءَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَاتَّبِعْنِیْ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا: اس لیے تو میری پیروی کر میں دکھاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔

فا مستانفہ اتَّبِعْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبا مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

یا فا سببیہ اتَّبِعْ بترکیب سابق ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے

مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اِنْ تَتَّبِعْنِیْ محذوف ہے۔ اِنْ حرف شرط لامحل لها فی الاعراب تَتَّبِعْ مضارع حروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

اَهْدِ مضارع معروف مجزوم (کیونکہ جواب شرط ہے) واحد متکلم اس میں أنَا ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ صِراطًا موصوف سَوِيًّا صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل ومفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔

شرط وجواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

يَاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا: اے چچا جان! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل أَبَتِ اصل میں أَبِیْ ہے ت زائدہ ہے۔ اَب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومنادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

لا تَعْبُدْ نہی معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنت ضمیر مستتر فاعل الشیطن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

اِنّ حرف مشبہ بالفعل الشیطن اس کا اسم کَان فعل ماضی معروف ناقص هُوَ ضمیر مستتر اس کا اسم لام حرف جار الرَّحْمٰن مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مابعد شبہ فعل عَصِيًا۔ شبہ فعل اپنے هو ضمیر مستتر فاعل ومتعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

يَاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا: اے چچا میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تجھے پہنچے عذاب "خدائے" رحمٰن کی طرف سے تو تو بن جائے شیطان کا ساتھی۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنَا ضمیر وجوبا مستتر فاعل اَبَتِ اصل میں أَبِیْ۔ اب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر

منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم أَخَافُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل اَنْ ناصبہ موصول حرفی یَمَسَّ مضارع معروف واحد مذکر غائب ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ عَذَابٌ فاعل من جارہ الرَّحْمٰن مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل (1) کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف علیہ۔ ف سببیہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر تَكُوْنَ فعل مضارع ناقص اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر اس کا اسم لام حرف جار الشَّیْطٰن مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مابعد شبہ فعل کے۔ وَلِیًّا شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ناقصہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أخافُ کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ إِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰاِبْرٰهِیْمُ: چچا نے کہا کیا روگردانی کرنے والا ہے تو میرے خداؤں سے اے ابراہیم۔

قال ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ أحرف استفہام عَنْ حرف جار اٰلِهَة مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل متعلق سے مل کر قائم مقام مبتدا اَنْتَ فاعل قائم مقام خبر۔

(ii) اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ:

أراغب شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر خبر مقدم۔ اَنْتَ مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ (ii) اَنْتَ فاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ محلًا منصوب مفعول بہ (مقولہ) فعل اپنے فاعل و مفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

1۔ عَذَابٌ موصوف بھی ہوسکتا ہے۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ مضارع معروف واحد متکلم کے اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل ابراهیم منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومنادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا: اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور دور ہو جاؤ میرے سامنے سے کچھ عرصہ۔

ل موطۂ للقسم اِنْ حرف شرط لَمْ تَنْتَهِ مضارع معروف مجزوم اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا: تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور دور ہو جاؤ میرے سامنے سے کچھ عرصہ۔

لا رجُمَنَّ مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

واؤ عاطفہ اُهْجُرْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مَلِيًّا نائب مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ نائب مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا: اور دور ہو جاؤ میرے سامنے سے کچھ عرصہ۔

واؤ عاطفہ اُهجر امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ مَلِيًّا نائب مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

اُهْجُرْ فعل امر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر ذوالحال نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ مَلِيًّا حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ (حاشیہ محی الدین شیخ زادہ جلد نمبر 5 صفحہ 556)۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ: ابراہیم نے (جواب میں) کہا سلام ہو تم پر۔

قَالَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل سَلَامٌ مبتدا علی جارہ ک ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق نازلة شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے هي ضمیر مستتر فاعل ومتعلق

سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ محلاً منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا: میں مغفرت طلب کروں گا تیرے لیے اپنے رب سے بے شک وہ مجھ پر بے حد مہربان ہے۔

س حرف استقبال اَسْتَغْفِرُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر مستتر فاعل لام حرف جار ک ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو رَبِّ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم کَانَ فعل ناقص اس میں ھُوَ ضمیر مستتر اس کا اسم ب حرف جار ی ضمیر متکلم مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو حفیاً خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ: اور میں الگ ہو جاؤں گا تم سے اور (ان سے بھی) جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر۔

واؤ عاطفہ اَعْتَزِلُ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوباً مستتر فاعل کم ضمیر مفعول بہ واؤ عاطفہ ما اسم موصول تَدْعُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر مخاطب واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل من جارہ دُوْن مضاف لفظ اللّٰہ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ بار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل و مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَاَدْعُوْا رَبِّیْ: اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا۔

واؤ عاطفہ اَدْعُوْ مضارع معروف واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوباً مستتر فاعل رب مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا: مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کی

برکت سے نامراد نہیں رہوں گا۔

عَسٰی فعل ماضی جامد اَنْ ناصبہ موصول حرفی لا نافیہ اکون مضارع معروف ناقص واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوباً مستتر اس کا اسم ب جارہ دُعَا مضاف رَبِّ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر دعا کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور متعلق مابعد شبہ فعل شَقِیًّا شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر فاعل۔ عَسٰی فعل جامد اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 49 کی تراکیب

۱۔ لَمْ یَذْهَبْ: وہ ایک مذکر نہیں گیا۔

لَمْ حرف جازم یَذْهَبْ فعل مضارع معروف مجزوم واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ لَمْ تَذْهَبْ: تو ایک مذکر نہیں گیا، وہ ایک مونث نہیں گئی۔

لَمْ جازمہ تَذْهَبْ مضارع معروف مجزوم بلم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوباً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ یا واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۳۔ لَمْ اَذْهَبْ: میں نہیں گیا، میں نہیں گئی۔

لَمْ حرف جازم لامحل لھافی الاعراب اَذْهَبْ مضارع معروف مجزوم واحد متکلم اس میں أنا ضمیر وجوباً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۴۔ لَمْ نَذْهَبْ: ہم نہیں گئے، ہم نہیں گئیں۔

لَمْ حرف جازم لامحل لھا فی الاعراب نَذْهَبْ مضارع معروف مجزوم جمع متکلم اس میں نَحْنُ ضمیر وجوباً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ لَمْ یَدْعُ: اس ایک مذکر نے نہیں بلایا۔ لَمْ یَرْمِ: اس ایک مذکر نے نہیں پھینکا۔

لَمْ یَخْشَ: وہ ایک مذکر نہیں ڈرا۔

ان تمام میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ہے۔

۶۔ لَمْ یَذْهَبَا: وہ دو نہیں گئے۔

لَمْ حرف جازم یَذْهَبَا مضارع معروف مجزوم (علامت جزم حذف نون اعرابی) تثنیہ مذکر غائب اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ۔

۷۔ لَمْ یَذْهَبُوْا: وہ نہیں گئے۔

لَمْ جازمہ یَذْهَبُوْا مضارع معروف مجزوم جمع مذکر غائب (علامت جزم حذف نون اعرابی) اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۸۔ لَمْ تذْهَبِیْ: تو ایک نہیں گئی۔

لَمْ حرف جازم تذھبی مضارع معروف مجزوم واحد مونث مخاطب (علامت جزم حذف نون اعرابی) ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ لَمْ یَذْهَبْنَ: وہ نہیں گئیں۔

لَمْ حرف جازم یَذْهَبْنَ مضارع معروف مجزوم جمع مونث غائب اس میں نون نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ لَمْ تَذْهَبْنَ: تم نہیں گئیں۔

لَمْ حرف جازم تَذْهَبْنَ مضارع معروف مجزوم جمع مونث مخاطب اس میں نون نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ لَمْ یَلِدْ: اس نے کسی کو نہیں جنا۔

واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل ہے۔

۱۲۔ لَمْ یُوْلَدْ: اسے نہیں جنا گیا۔

واحد مذکر غائب مضارع مجہول اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر نائب الفاعل ہے۔

۱۳۔ لَمَّا یَذْهَبْ: وہ ابھی تک نہیں گیا۔

لَمَّا حرف جازم لا محل لها في الاعراب یَذْهَبْ مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۴۔ لِیَذْهَبْ: چاہیے کہ وہ جائے۔

لِیَذْهَبْ فعل امر غائب معروف واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا: چاہیے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور چاہیے کہ وہ زیادہ روئیں۔

فلیضکحوا فعل امر غائب معروف جمع مذکر اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل قَلِيْلًا نائب مفعول مطلق یا نائب مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و نائب مفعول فیہ یا نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ لِيَبْكُوْا فعل امر غائب معروف جمع مذکر اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل كثيرًا نائب مفعول فیہ یا نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل و نائب مفعول مطلق مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۶۔ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ: تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت بنا۔

لا تشرک نہی معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ب حرف جار لفظ اللہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۷۔ لَا تُؤَاخِذْنَآ: تو ہمارا مواخذہ نہ فرما۔

لا تؤاخذ فعل نہی معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۸۔ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ: آپ فرمایئے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو کچھ حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر۔

قُلْ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل تَعَالَوْا امر حاضر معروف جمع مذکر اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ محلًا منصوب مفعول بہ (مقولہ) اَتْلُ ما حرم ربکم سے پہلے ایک عبارت مقدر ہے۔ یعنی ان تعالوا ان شرطیہ تعالوا فعل امر حاضر اس میں واؤ جمع ضمیر مستتر فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

اَتْلُ مَا حَرَّمَ (1) رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ جزا

نوٹ: حقیقت میں اس کا مفعول بِہٖ اَنْ لَّا تُشْرِكُوْ به شَيْئاً الخ ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب۔ شرط وجواب شرط مل کر جملہ شرطیہ محلاً منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ قُلْ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۹۔ **ان لاتشرک بالله تدخل الجنة:** اگر تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گا تو جنت میں داخل ہوگا۔

ان شرطیہ لا برائے نہی تشرک فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل ب حرف جار لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ تدخل فعل مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر فاعل الجنۃ مفعول بہ یا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ یا مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۰۔ **هل تأتِيْنِيْ اُحَدِّثْكَ:** کیا تو میرے پاس آئے گا کہ میں تجھ سے بات کروں۔

هَلْ (1) حرف استفہام لامحل لها فی الاعراب تَاْتِيْ مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوباً مستتر فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ اُحَدِّثْ فعل مضارع معروف اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل کَ ضمیر اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ اس سے پہلے شرط مقدر اِنْ تَأْتِيْنِي۔ ان شرطیہ، تَأْتِيْنِي فعل مضارع معروف اَنْتَ ضمیر وجوباً مستتر فاعل ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہے۔

1۔ ہٗ ضمیر اس کا مفعول بہ محذوف ہے۔

2۔ ھل فعل امر کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ھل تاتینی بمعنی ایتنی۔

۲۲۔ اِنْ یَّشَأْ یُذْهِبْکُمْ: اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے گا۔

اِن حرف شرط لامحل لها فی الاعراب یشأ مضارع معروف مجزوم بحرف شرط واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یُذْهِبْ مضارع مضارع معروف مجزوم بجواب شرط واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل کُمْ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔ شرط وجواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۲۔ اِذْ مَا تفعل شَرًّا تَنْدَمْ: اگر تو برائی کرے گا تو شرمندہ ہوگا۔

اِذْمَا حرف شرط لامحل لها فی الاعراب تَفْعل مضارع معروف مجزوم واحد مذکر غائب اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع مستتر فاعل شَرًّا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ تَنْدَمْ مضارع معروف واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۳۔ مَهْمَا تُنْفِقْ فی الخیر یُخْلِفْهُ اللّٰهُ: جو تو بھلائی میں خرچ کرے اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ دے گا۔

مہما اسم شرط مفعول بہ مقدم تنفق مضارع مجزوم مذکر مخاطب انت ضمیر مستتر فاعل فی حرف جار الخیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل متعلق ومفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یخلفه مضارع مجزوم ہ ضمیر مفعول بہ لفظ اللّٰه فاعل۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۴۔ اَیْنَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ: جہاں تو جائے گا میں جاؤں گا۔

اَیْنَ اسم شرط مفعول فیہ مقدم تذھب فعل مضارع مجزوم اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اَذهب فعل مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط اس میں اَنا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۵۔ اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ: جہاں کہیں تم ہو گے آئے گی تمہیں موت۔

اَیْنَ اسم شرط مفعول فیہ ما زائدہ تکونوا فعل مضارع مجزوم جمع مذکر مخاطب اس میں واوٗ جمع فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یُدْرِکْکُّم فعل مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط کم ضمیر مفعول بہ الموت فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۶۔ مَنْ یُفْرِطُ فِی الْاَکْلِ یَتْخَمْ: جو کھانے میں زیادتی کرے گا اس کا معدہ خراب ہو گا۔

مَنْ اسم شرط مبتدا یُفْرِطُ مضارع مجزوم ہو ضمیر مستتر فاعل فی الْاَکْلِ جار مجرور متعلق یُفْرِطُ فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یَتْخَمْ مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط ھو ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۲۷۔ ماتُتْلِفْ تَدْفَعْ ثَمَنَہٗ: جو تو ضائع کرے گا اس کی قیمت دے گا۔

ما اسم شرط مفعول بہ مقدم تُتْلِفْ مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ تَدْفَعْ مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ ثَمَنَہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۲۸۔ اَیُّ بُسْتَانٍ تَدْخُلْ تَفْرَحْ: جس باغ میں تو داخل ہو گا خوش ہو گا۔

اَیُّ اسم شرط مضاف بستانٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا تدخل مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ تَفْرَحْ فعل مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط۔ اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۲۹۔ مَتٰی تُسَافِرْ اُسَافِرْ: جب تو سفر کرے گا میں سفر کروں گا۔

مَتٰی اسم شرط مفعول فیہ مقدم تُسَافِرْ مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت

ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اُسافِر فعل مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط۔ اس میں انا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۰۔ اَیَّانَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ: جب تو جائے گا میں جاؤں گا۔

اَیَّانَ اسم شرط مفعول فیہ مقدم تَذْهَبْ مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَذْهَبْ فعل مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۱۔ حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ: جہاں تو بیٹھے گا میں وہاں بیٹھوں گا۔

حیثما اسم شرط مفعول فیہ مقدم تَقْعُدْ مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَقْعُدْ مضارع مجزوم واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۲۔ اَنّٰی تَجْتَهِدْ تَفُزْ: جہاں تو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔

اَنّٰی اسم شرط مفعول فیہ مقدم تَجتهد مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ تَفُزْ فعل مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۳۳۔ کَیْفَمَا تَکُنْ اَکُنْ: جیسے تو ہوگا میں ویسے ہوں گا۔

کیفما اسم شرط حال مقدم تَکُنْ مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر ذوالحال۔ ذوالحال اور حال مل کر تکن فعل کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَکُنْ فعل مضارع مجزوم واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

سبق نمبر 50 کی تراکیب

۱۔ مَنْ اَحْسَنَ اِلَیَّ اَحْسَنْتُ اِلَیْهِ: جو میرے ساتھ احسان کرے گا میں بھی اس کے ساتھ احسان کروں گا۔

مَنْ اسم شرط مبتدا اَحْسَنَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل اِلَیَّ جار مجرور متعلق احسن فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اَحْسَنْتُ فعل ماضی واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ الیہ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزا مل کر خبر۔ مبتدا اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ۔

۲۔ مَنْ یَکْثُرْ کَلَامُهٗ یَکْثُرْ مَلَامُهٗ: جس کی کلام زیادہ ہوگی اس کی ملامت زیادہ ہوگی۔

مَنْ اسم شرط مبتدا یَکْثُرْ مضارع مجزوم واحد مذکر غائب کَلَامُهٗ مضاف با مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یَکْثُرْ مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط واحد مذکر غائب مَلَامُهٗ مضاف با مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۳۔ اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرَمْتُکَ: اگر تو میری عزت کرے گا تو میں تیری عزت کروں گا۔

اِنْ حرف شرط تُکْرِمْنِیْ مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اُکْرَمْتُکَ فعل ماضی واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ کَ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۴۔ اِنْ جِئْتَنِیْ اُکْرَمْتُکَ: اگر تو میرے پاس آئے گا تو میں تیری عزت کروں گا۔

ان حرف شرط جِئْتَنِیْ فعل ماضی واحد مذکر مخاطب۔ تَ ضمیر مرفوع متصل فاعل ن

وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اُکْرَمُتُکَ فعل مضارع واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل کَ ضمیر متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ۔

۵۔ اِنْ تَحْلِفْ وَتَکْذِبَ تَأْثَمْ: اگر تو قسم اٹھائے گا اور جھوٹ بولے گا تو گناہ گار ہوگا۔

(i) اِنْ حرف شرط تحْلِفْ فعل مضارع مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واوٗ عاطفہ تَکْذِبْ مضارع واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر شرط۔ تَأْثَمْ مضارع مجزوم بوجہ جواب شرط واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔ شرط اور جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

(ii) وتکذبَ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ما قبل سے مفہوم ہے یعنی ان یکن منک حَلْفٌ اِنْ حرف شرط یکن مضارع معروف تام واحد مذکر غائب حَلْفٌ معطوف علیہ واوٗ عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر تکذبَ فعل اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر معطوف۔ معطوف اور معطوف علیہ مل کر فاعل۔ من جارہ کَ ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل تام کے۔ فعل تام اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ تاثم فعل مضارع مجزوم بجواب شرط واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔ شرط اور جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

۶۔ من یعمل فیتقن یربح: جو کوئی کام کرے گا اسے پختہ کرے گا تو نفع پائے گا۔

من شرطیہ مبتدا یعمل فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ عَملاً مفعول مطلق محذوف فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ فَ عاطفہ یُتْقِنْ مضارع معروف واحد مذکر غائب۔ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر شرط یَرْبَحْ مضارع

معروف اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔ یُتْقِنَ (منصوب) کی صورت میں یہ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے۔

من یَّحْصُل لهُ العَمَلُ (من یکن منه العمل)

من شرطیہ مبتدا یَحْصُل فعل مضارع معروف لهُ جار مجرور متعلق فعل کے اَلْعَمَلُ معطوف علیہ فعاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر یُتْقِنَ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر مصدر مؤول ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یَرْبَحْ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۷۔ مَنْ یَاْکُلْ کَثِیْرًا یَمْرَضْ وَیَتْخَمْ: جو زیادہ کھائے گا مریض ہوگا اور اس کا معدہ خراب ہوگا۔

من شرطیہ مبتدا یَاْکُلْ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل کَثِیْرًا نائب مفعول مطلق فعل اپنے فاعل و نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ یَمْرَضْ مضارع معروف اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واوٴ عاطفہ یَتْخَمْ مضارع معروف اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(ii) مرفوع کی صورت میں یَتْخَمُ مضارع معروف اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ مستانفہ۔

(iii) منصوب کی صورت یَتْخَمَ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے، یعنی (مَنْ یَحْصُلْ له الْاَکْلُ الْکَثِیْرُ) وَیَتْخَمَ یَمْرَضْ۔

مَنْ شرطیہ مبتدا یَحْصُلْ مضارع معروف لَهٗ جار مجرور متعلق فعل اَلْاَکْلُ الْکَثِیْرُ موصوف صفت مل کر معطوف علیہ واوٴ عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر یَتْخَمَ فعل مضارع اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر صلہ۔ موصول صلہ بتاویل مفرد ہو کر

معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط یَمرَض فعل مضارع واحد مذکر غائب اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ من یبکر الی عملِہٖ یغنَ فَیَسْعَدُ

من شرطیہ مبتدا یبکر فعل مضارع معروف اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الی حرف جار عملہ مضاف با مضاف الیہ مجرور، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، یغن مضارع معروف اپنے ھو ضمیر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ف عاطفہ یسعد مضارع معروف اپنے ھو ضمیر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(ii) مرفوع کی صورت میں یَسْعَدُ جملہ فعلیہ مستانفہ ہوگا۔

(iii) منصوب کی صورت میں یہ معطوف ہے مقدر عبارت پر جو ماقبل سے مفہوم ہے:

یعنی مَنْ یَحْصُلُ لَهُ التَّبْكِيْرُ اِلٰى عَمِلِهٖ۔

مَنْ شرطیہ مبتدا یَحْصُلُ مضارع معروف واحد مذکر غائب لَهُ جار مجرور متعلق فعل کے۔ التَّبْكِيْرُ شبہ فعل اِلٰی جارہ عَمِلِهٖ مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ ف عاطفہ اس کے بعد اَنْ ناصبہ موصول حرفی مقدر یَسْعَدَ مضارع معروف اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ بتاویل مفرد ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط یَغْنَ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۹۔ مَنْ سَعَى فِي الْخَيْرِ فَسَعْيُهٗ مَشْكُوْرٌ: جس نے کار خیر کے لیے کوشش کی اس کی کوشش قابل قدر ہے۔

مَنْ اسم شرط مبتدا سَعَى ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازاً مستتر فاعل فی جارہ الخیر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف حرف رابط لجواب الشرط سَعْی مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا مَشْکُوْرٌ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھُوَ ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۰۔ اِنْ تَعْمَلْ عَمَلاً فَلا تَعْمَلْ شَرًّا: اگر تو کوئی کام کرے تو برا کام نہ کر۔

اِنْ حرف شرط لامحل لھا فی الاعراب تَعْمَلْ مضارع مجزوم بحرف شرط واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل عَمَلاً مفعول۔ فعل اپنے فاعل ومفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف حرف رابط برائے جواب شرط لا تَعْمَلْ نہی معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل شَرًّا مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۱۱۔ مَنْ اَفْشٰی سِرَّ الصَّدِیقِ فلیسَ بأمِیْنٍ: جس نے دوست کے راز کو ظاہر کر دیا وہ امین نہیں ہے۔

مَنْ شرطیہ مبتدا اَفْشٰی ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سِرَّ، ضاف الصَّدِیق مضاف الیہ مضاف، با مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف حرف رابط لجواب الشرط لَیْسَ فعلِ ماضی ناقص جامد واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مستتر اس کا اسم ب حرف جار زائدہ أمِیْنٍ لفظا مجرور محلا منصوب خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب شرط۔ شرط و جواب شرط مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ اِنْ تَکْسَلْ فَلَنْ تَنْجَحَ: اگر تو سستی کرے گا تو تو ہرگز کامیاب نہ ہوگا۔

اِنْ حرف شرط تَکْسَلْ مضارع مجزوم بحرف شرط واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف حرف رابط لجواب الشرط لَنْ تَنْجَحَ مضارع معروف منصوب بلَنْ واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب شرط۔ شرط و جواب شرط مل

کر جملہ شرطیہ۔

۱۳۔ اِنْ تجتهد فَمَا أُقَصِّرُ فی اِنْعَامِکَ: اگر تو کوشش کرے گا تو میں تیرے انعام میں کمی نہیں کروں گا۔

اِنْ حرف شرط لامحل لها فی الاعراب تَجْتَهِدْ مضارع مجزوم بحرف شرط واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف حرف رابط برائے جواب شرط۔ مَا حرف نفی أُقَصِّرُ مضارع واحد معروف متکلم اس میں أنا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل فی جارہ اِنْعَام مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب شرط۔ شرط و جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

۱۴۔ اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔

اِنْ شرطیہ یَسْرِقْ مضارع معروف مجزوم واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر جوازًا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف حرف رابط لجواب الشرط قَدْ حرف تحقیق (فی معنی تقریب الماضی من الحال) سَرَقَ ماضی معروف واحد مذکر غائب أَخٌ موصوف لِ حرف جار ہٗ ضمیر مجرور جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے۔ شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر فاعل من جارہ قَبْلُ لفظا مرفوع محلا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۱۵۔ الباکستان نعم وطنا۔ پاکستان ایک اچھا وطن ہے۔

الباکستان مبتدا نعم فعل مدح اسمیں ھُوَ ضمیر مستتر ممیز و وطنا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ نعم ام المومنین عائشة۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا خوب ہیں۔

نعم فعل مدح ام المومنین مضاف ومضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل

مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ عائشہ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ **كان ابوبكر رقيق القلب فنعم الخليفة**۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نرم دل تھے وہ اچھے خلیفہ تھے۔

کان فعل ناقص ابو مضاف بکر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر اسم رقیق مضاف القلب مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ ف عاطفہ نعم فعل مدح۔ الخلیفة فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم الممدوح یا ابوبکر مبتدا محذوف مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ **نعم ما تجتهد له العلم**۔ اچھا ہے وہ علم جس کے لیے تو کوشش کرتا ہے۔

نعم فعل مدح مَا اسم موصول۔ تَجْتَهِدُ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر و جوبا مستتر فاعل لام جارہ، ہ ضمیر مجرور۔ جارہ مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم العلم مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۹۔ **لاحبذا يوم لا تعمل فيه خيرا**۔ اچھا نہیں ہے وہ دن جس میں تو کوئی بھلائی کا کام نہیں کرتا۔

لاحب فعل ذم ذا اسم اشارہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ یوم موصوف لاتعمل مضارع معروف منفی واحد حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو خَیْرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۰۔ **الاسراف بئس ما يتصف به المرء**۔ اسراف برا ہے جس کے ساتھ انسان متصف ہوتا ہے۔

الاسراف مبتدا بئس فعل ذم ما اسم موصول یتصف مضارع معروف واحد مذکر غائب به جار مجرور مل کر ظرف لغو اَلْمَرْءُ فاعل فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول وصلہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۱۔ نعم مسلاۃ کتب الادب۔ ازروئے تسلی کے ادب کی کتابیں اچھی ہیں۔

نعم فعل مدح اس میں ھو ضمیر مستتر ممیز مَسْلَاۃُ تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم کتب مضاف الادب مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا موخر۔ خبر مقدم ومبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ ساء رجلا من یعتمد علی سواہ۔ ازروئے مرد برا ہے وہ جو اپنے علاوہ پر اعتماد کرتا ہے۔

ساء فعل ذم اس میں ھُوَ ضمیر مستتر ممیز رجلا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم۔ مَنْ اسم موصول یَعْتَمِدُ فعل مضارع معروف اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل علی جارہ سواہ مرکب اضافی مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول صلہ مل کر مبتدا موخر۔ خبر مقدم ومبدا موخر مل کر جملہ اسمیہ۔

ارادت زوجۃ رجل بخِیْلِ السمک و اخبرت بذالک زوجھا۔ کسی بخیل شخص کی بیوی نے مچھلی کی خواہش کی اور اس کے متعلق اپنے خاوند کو بتایا۔

ارادت ماضی معروف واحد مونث غائب زوجۃ مضاف رجل موصوف بخیل صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل۔ السمک مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ عاطفہ اخبرت ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل ب جارہ ذا اسم اشارہ مجرور ل برائے بعد ک علامت خطاب جار مجرور مل کر ظرف لغو زوج مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

فقال الرجل لها بئس الغذاء السمک۔ مرد نے اس سے کہا بری غذا ہے مچھلی۔

ف مستانفہ قال ماضی معروف واحد مذکر غائب الرجل فاعل لام جارہ ھا ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو بئس فعل ذم الغذاء فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم السمک مبتدا موخر۔ خبر مقدم و مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ) قال فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَإِنَّ سِينَهٗ سَمٌّ وَ مِيمَهٗ مَرَضٌ وَكَافَهٗ كُرْبَةٌ: بے شک اس کی سین زہر اور اس کی میم مرض اور کاف تکلیف ہے۔

ف مستانفہ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل سین مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ معطوف علیہ واوٗ عاطفہ میمہ مضاف با مضاف الیہ معطوف واوٗ عاطفہ کافهٗ مضاف با مضاف الیہ معطوف تمام معطوفات مل کر إِنَّ کا اسم، سَمٌّ معطوف علیہ واؤ عاطفہ مَرَضٌ و كُرْبَة مرکب عطفی معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر خبر إِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فرهنت شنفها و هو لا يشعر۔ اس نے اپنی بالی رہن رکھ دی اور خاوند کو محسوس نہ ہونے دیا۔

ف مستانفہ رهنت ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر ذوالحال شنف مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ واوٗ حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا لا يشعر مضارع معروف منفی واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واشترت بالشيء منه۔ اور کچھ مچھلی خریدی۔

اشترت ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل ب جارہ الشيء موصوف من جارہ ہ ضمیر مجرور جار مجرور متعلق الثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے هُوَ

ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ (دونوں جار مجرور ہو کر متعلق بھی ہو سکتے ہیں)

و بينما هي جالسة على المائده اذ اقبل زوجها۔ اور اس دوران کہ وہ دستر خوان پر بیٹھی ہوئی تھی جب کہ اس کا خاوند آیا۔

واؤ مُستانفه بينما(1) مفعول فیہ مقدم هي ضمیر مرفوع منفصل مبتدا جالسة شبہ فعل اس میں هي ضمیر مستتر فاعل على جاره المائدة مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو اذ ظرفیہ مضاف أَقْبَلَ ماضی معروف زوجها مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر ظرف ثانی جالسة شبہ فعل کی، شبہ فعل اپنے فاعل متعلق و ظرفین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فلما راها اكلة قال لها ما تاكلين يا حبيبتي۔ جب اس (خاوند) نے اس کو (بیوی کو) کھاتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا اے میری پیاری تو کیا کھا رہی ہے۔

ف مستانفه لما ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم رأى ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هو ضمیر مستتر فاعل ها ضمیر ذوالحال اكلة شبہ فعل اسم فاعل اپنے هي ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ قال ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل لام جاره ها ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو مَا استفہامیہ مفعول بہ مقدم تاكلين مضارع معروف واحد مونث مخاطب اس میں ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا مقدم۔ يا حرف ندا قائم مقام ادعو مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل حبيبة مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل و منادی بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ ندا و جواب ندا مل کر محلاً منصوب مفعول بہ

1۔ بَین اوقات کی طرف مضاف ہوتا ہے ان کو حذف کر کے عوضًا کا لگا دیا۔

(مقولہ) قال فعل اپنے فاعل ومفعول بہ (مقولہ) وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔ شرط وجواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

فقالت سمک ارسلته الی جارتی فلانة۔ اس (بیوی) نے کہا، مچھلی ہے جو میری فلاں پڑوسن نے میری طرف بھیجی ہے۔

ف مستانفہ قالت ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل سمک موصوف ارسلت ماضی معروف واحد مونث غائب ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الی حرف جار ی ضمیر متکلم مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو جار ۃ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مبدل منہ فُلَانَةُ بدل، مبدل منہ وبدل مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر مبتدا محذوف هُوَ کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ) قالت فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فقال لها هلمی بشیء منه الی۔ اس (خاوند) نے اس (بیوی) سے کہا اس میں سے کچھ میری طرف بھی لے آ۔

ف مستانفہ قال ماضی معروف اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل لام جارہ ھا ضمیر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو هلمی اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف واحد مونث اِیْتِیْ اسم فعل میں ی مخاطبہ ضمیر متصل فاعل ب جارہ شیء موصوف منه جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف وصفت مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو الی حرف جار ی ضمیر متکلم مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ اسم فعل اپنے فاعل وظرفین سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ قال فعل اپنے فاعل ومفعول بہ (مقولہ) ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فانه نعم الغذاء السمک۔ بے شک مچھلی خوب غذا ہے۔

ف مستانفہ اِنْ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم نعم فعل مدح الغذاء فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم السمک مبتدا

موٴخر۔ خبر مقدم و مبتدا موٴخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر ان کی خبر ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وحبذا السمک من غذاء۔ اور خوب ہے مچھلی از روئے غذا کے۔

واوٴ عاطفہ حب فعل مدح ذا اسم اشارہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ السمک مبتدا موٴخر من حرف جار زائدہ۔ غذاء تمیز از نسبت تامہ لفظاً مجرور محلاً منصوب۔ خبر مقدم و مبتدا موٴخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لأن سینه سمن و میمه میمنة و کافه کفایة۔ کیونکہ اس کی سین گھی ہے اور اس کی میم برکت ہے اور اس کی کاف کفایت ہے۔

لام جارہ أَنَّ حرف مشبہ بالفعل سِینَهٗ مضاف بامضاف الیہ معطوف علیہ واوٴ عاطفہ میمه مضاف بامضاف الیہ معطوف واوٴ عاطفہ کَافَهٗ مضاف بامضاف الیہ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر أن کا اسم سمن معطوف علیہ واوٴ عاطفہ میمنة معطوف واوٴ عاطفہ کفایة معطوف معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر خبر۔ أن اپنے اسم و خبر سے مل کر لام کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا محذوف ھذا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فقالت له بئس معرف السمک انت یَا رَجُلُ۔ اس (بیوی) نے اس (خاوند) سے کہا برا ہے مچھلی کی تعریف کرنے والا تو اے مرد (شخص)۔

ف مستانفہ. قالت ماضی معروف اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل له جار مجرور مل کر ظرف لغو بئس فعل ذم معرف مضاف السمک مضاف الیہ مضاف بامضاف الیہ فاعل فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، انت مبتدا موٴخر، خبر مقدم و مبتدا موٴخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ یَا رَجُلُ، بترکیب معلوم جملہ فعلیہ انشائیہ۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو مضارع معروف واحد متکلم ادعو فعل میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل رجل لفظاً مرفوع محلاً منصوب منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔

اذ كنت تذمه امس فكيف تمدح اليوم۔ (کیونکہ کل تو اس کی برائی بیان کرتا تھا تو آج کیسے اس کی تعریف کرتا ہے)۔

اذ تعلیلیہ لامحل لھا فی الاعراب کنت فعل ناقص ت ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم تَذُمُّ مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ امس مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف علیہ ف عاطفہ کیف حال مقدم تمدح مضارع واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل الیوم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فقال لها نعم معرف السمك انا۔ اس (خاوند) نے اس (بیوی) سے کہا میں اچھا مچھلی کی تعریف کرنے والا ہوں۔

ف مستانفہ قال ماضی معروف اس میں ھُو ضمیر مستتر فاعل لھا جار مجرور مل کر ظرف لغو نعم فعل مدح معرف مضاف السمک مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ فاعل فعل اپنے فاعل ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ محلا منصوب مفعول بہ۔ قال فعل اپنے فاعل مفعول بہ و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

لانى صيرته نوعين نوع يشترى بالدينار و هو نوع قبيح و نوع يهديه الجار الى الجار و هو نوع مليح۔ کیونکہ میں نے اس کی دو قسمیں کر دی ہیں ایک وہ قسم ہے جو دینار کے ساتھ خریدی جاتی ہے اور یہ بری قسم ہے اور ایک قسم وہ جو ایک پڑوسی دوسرے پڑوسی کو تحفہ دیتا ہے اور یہ مزیدار قسم ہے۔

لام جارہ ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم صیرت فعل تصییر ماضی معروف ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول نوعین مفعول ثانی نوع موصوف یشتری مضارع مجہول واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر ذوالحال ب جارہ الدینار مجرور جار مجرور متعلق ثابتا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھُو ضمیر مستتر فاعل و متعلق

سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب الفاعل، فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر مبتدا محذوف احدھا کی، احدھا مضاف با مضاف الیہ مبتدا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا نوع موصوف قبیح صفت مشبہ اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ واؤ عاطفہ نوع موصوف یھدی فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ جار فاعل الی التجار جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر مبتدا محذوف ثانیھا کی، ثانیھا مضاف با مضاف الیہ مبتدا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا نوع ملیح موصوف صفت مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

فخجلت زوجه من خطابه۔ اس کی بیوی اس کی اس گفتگو (کے خطاب) سے شرمندہ ہوئی۔

وتعجبت من سرعة جوابه۔ اور اس کی سرعت جواب سے متعجب ہوئی۔

ف مستانفہ خجلت ماضی معروف واحد مونث غائب زوجه مضاف با مضاف الیہ فاعل من جارہ خطابه مضاف با مضاف الیہ مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ تعجبت ماضی معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل من جارہ سرعة مضاف جواب مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ سرعة کا مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر من کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ۔

سبق نمبر 52 کی تراکیب

۱۔ ما احسن الصدق۔ سچ کتنا اچھا ہے۔

ما بمعنی شیء عظیم مبتدا یا مَا تعجبیہ مبتدا اَحسَنَ ماضی معروف جامد واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر وجوباً مستتر فاعل الصدق مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۔ احسن بالصدق۔ سچ کتنا اچھا ہے۔

احسن فعل ماضی علی صورۃ الامر لانشا التعجب ب جارہ زائدہ الصدق لفظاً مجرور محلاً مرفوع فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۔ مااعدل القاضی۔ قاضی کتنا عادل ہے۔

ما نکرہ تامہ مبتدا اعدل ماضی معروف جامد اس میں ھو ضمیر (جو علی خلاف الاصل وجوباً مستتر ہے) فاعل القاضی مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۴۔ مااسعد رجلا یخاف اللہ۔ کتنا خوش بخت ہے وہ مرد جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

ما تعجبیہ مبتدا یا بمعنی شیء عظیم مبتدا اسعد ماضی معروف جامد واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر وجوباً مستتر فاعل رجلا موصوف یخاف مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل لفظ اللہ اسم جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۵۔ ما کان اصبر۔ اصل میں ما کان اصبرھا۔

ما تعجبیہ مبتدا کان زائدہ اصبر فعل ماضی جامد اس میں ھو ضمیر وجوباً مستتر فاعل ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ مبتدا

خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

(i) وہ کتنا سنیں گے اور کتنا دیکھیں گے۔

(ii) (اس دن) یہ خوب سننے لگیں گے اور خوب دیکھنے لگیں گے۔

۶۔ أَسْمِعْ بِهِمْ وَ أَبْصِرْ اصل میں ابصر بھم تھا۔

اسمع فعل ماضی علی صورۃ الامر لِأنشاءِ التعجب ب حرف جار زائدہ ھم ضمیر لفظاً مجرور محلاً مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ابصر فعل ماضی علی صورۃ الامر ب حرف جار زائدہ ھم ضمیر لفظاً مجرور محلاً مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ۔

۷۔ ما کان احسن الصدق۔ سچ کتنا حسین تھا۔

ما تعجبیہ مبتدا کان زائدہ احسن فعل ماضی جامد اس میں ھو ضمیر وجوباً مستتر فاعل الصدق مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۸۔ ما یکون اطیب الریح۔ ہوا کتنی پاکیزہ ہوگی، اچھی ہوگی۔

ما تعجبیہ مبتداء یکون زائدہ اطیب فعل ماضی جامد اس میں ھو وجوباً مستتر فاعل الریح مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۹۔ ما اعدلہ۔ وہ کتنا عادل ہے۔

ما تعجبیہ مبتدا اَعْدَلَ ماضی معروف جامد واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر وجوباً مستتر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۰۔ اعدل بہ۔ وہ کتنا عادل ہے۔

اعدل (1) فعل ماضی علی صورۃ الامر ب جارہ زائدہ ہ ضمیر لفظاً مجرور محلاً مرفوع

1۔ اَعْدِلْ فعل امر معروف بمعنی اَعْدَلَ ماضی معروف۔

فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۱۔ ما اشد اکراما۔ عزت کرنا کتنا زیادہ ہے۔

ما تعجبیہ مبتدا اشد ماضی معروف جامد اس میں ھو ضمیر وجوبا مستتر فاعل اکراما مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۲۔ اشدد باکرامه۔ عزت کرنا کتنا زیادہ ہے۔

اشدد (1) ماضی معروف علی صورة الامر ب جارہ زائدہ اکرام لفظاً مجرور محلاً مرفوع مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۳۔ اعظم بحمرته۔ اس کی سرخی کتنی زیادہ ہے۔

اعظم (2) ماضی معروف جامد علی صورة الامر ب جارہ زائدہ حمرة لفظاً مجرور محلاً مرفوع مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

ما اقبح ان یخالف ابوہ۔ اس کے باپ کی مخالفت کیا جانا کتنا قبیح ہے۔

ما تعجبیہ مبتدا اقبح فعل ماضی معروف جامد اس میں ھو ضمیر وجوبا مستتر فاعل ان ناصبہ یخالف مضارع مجہول واحد مذکر غائب ابوہ مضاف با مضاف الیہ نائب الفاعل، فعل اپنے نائب الفاعل اَنْ ناصبہ سے مل کر مصدر مؤول ہوکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۹۔ ما اضر ان لا یصدق التاجر۔ تاجر کا سچ نہ بولنا کتنا نقصان دہ ہے۔

ما بمعنی شیء عظیم مبتدا اَضَرَّ فعل ماضی جامد للتعجب اس میں ھو ضمیر وجوبا مستتر فاعل ان ناصبہ موصول حرفی لا یصدق مضارع منصوب واحد مذکر غائب التاجر فاعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

1۔ أَشْدِدْ فعل امر معروف بمعنی اَشَدَّ ماضی معروف۔

2۔ اَعْظِمْ امر حاضر معروف بمعنی ماضی معروف اَعْظَمَ۔

۲۰۔ اقبح بان یخالف۔ اس کی مخالفت کیا جانا کتنا قبیح ہے۔

اَقْبِحْ فعل امر بمعنی اَقْبَحَ ماضی معروف بَ زائدہ ان ناصبہ موصول حرفی یخالف مضارع مجہول واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۱۔ مَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔ آپ کچھ جانتے ہیں کہ شب قدر کیا ہے؟

ما استفہامیہ مبتدا ادری ماضی معروف اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر مفعول بہ اول ما استفہامیہ مبتدا الیلۃ مضاف القدر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل و مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۲۔ ما اشد ان یصبر الجمل۔ اونٹ کا صبر کرنا کتنا زیادہ ہے۔

ما بمعنی شیء عظیم مبتدا اشد فعل ماضی جامد برائے تعجب اس میں ھو ضمیر وجوباً مستتر فاعل ان ناصبہ موصول حرفی یَصْبِرَ مضارع معروف منصوب واحد مذکر غائب الجمل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۳۔ اعذب بماء النیل۔ دریائے نیل کا پانی کتنا میٹھا ہے۔

اَعْذِبْ فعل امر بمعنی ماضی معروف اَعْذَبَ ب حرف جار زائدہ ماء مضاف النیل مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۴۔ اقبح بان یعاقب البریء۔ بری کو سزا دینا کتنا قبیح ہے۔

اَقْبِحْ فعل امر بمعنی ماضی اَقْبَحَ ب زائدہ ان ناصبہ موصول حرفی یعاقب مضارع مجہول البری نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

سبق نمبر 53 کی تراکیب

۱۔ عجبت من قیام زید۔ میں زید کے کھڑے ہونے سے خوش ہوا، متعجب ہوا۔

عجبت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل من جارہ قیام مصدر مضاف زید مضاف الیہ فاعل، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ ترکا الاھمال۔ سُستی چھوڑ دے۔

تَرکًا شبہ فعل مصدر قائم مقام فعل امر معروف اترک واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل اَلْاِھْمَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۳۔ اطعاما الفقر آء۔ غریبوں کو کھانا کھلا۔

اطعاما شبہ فعل مصدر قائم مقام اطعم امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل الفقر آء مفعول بہ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۴۔ اعجبنی قیام زید۔ مجھے زید کے کھڑے ہونے نے خوش کیا۔

اعجب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ قیام مصدر مضاف زید مضاف الیہ فاعل لفظاً مجرور محلاً مرفوع مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر اعجب کا فاعل، فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۵۔ عمک حسن التھذیب ابناءہ۔ تیرے چچا کا اپنے بچوں کو مہذب بنانا اچھا ہے۔

عمک مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا حسن مضاف التھذیب شبہ فعل مصدر ابناءہ مضاف ومضاف الیہ مل کر شبہ فعل کا مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ یسرنی شکرک المنعم۔ تیرا منعم کا شکر کرنا مجھے خوش کرتا ہے۔

یسر مضارع معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ شکو مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ فاعل المنعم مفعول بہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر فاعل۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ واجب علینا تشجیع کل مجتھد۔ ہر کوشش کرنے والے کو برانگیختہ کرنا ہم پر واجب ہے۔

واجب شبہ فعل اسم فاعل علی جارہ نَا ضمیر متکلم مجزور، جار مجرور مل کر متعلق شبہ کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم تشجیع شبہ فعل کل مضاف مُجتَھِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ تشجیع کا مفعول بہ شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مبتدا موٴخر۔ خبر مقدم اور مبتدا موٴخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ عَجِبتُ من حفظ الدرس التِلمِیذُ۔ میں طالب علم کے سبق یاد کرنے سے حیران ہوا خوش ہوا۔

عَجِبتُ ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل من جارہ حفظ مصدر مضاف الدرس مضاف الیہ لفظاً مجرور محلاً منصوب مفعول بہ التلمیذ فاعل، مصدر مضاف اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ لَا یَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ۔ اصل میں من دعائہ الخیر تھا۔ انسان اپنے (لیے) خیر کی دعا کرنے سے نہیں اکتاتا۔

لایَسْأَمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب الانسان فاعل من جارہ دعاء مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ محذوف اس کا فاعل الخیر مفعول بہ، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مِنْ کا مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ فرحت من حفظ التلمیذ الدرس۔ میں شاگرد کے سبق یاد کرنے سے خوش ہوا۔

فرحت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر متصل فاعل من جارہ حفظ مصدر مضاف التلمیذ مضاف الیہ لفظاً مجرور محلاً مرفوع فاعل الدرس مفعول بہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر من کا مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 54 کی تراکیب

۱۔ اذاھب انت۔ کیا تو جانے والا ہے، جائے گا۔

أ حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب، ذاھب مبتدا انت ضمیر مرفوع منفصل۔ فاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۲۔ ماجاحد احد فضلک۔ تیری فضیلت کا کوئی انکار کرنے والا نہیں۔

ما حرف نفی لا محل لها فی الاعراب، جاحد مبتدا احد فاعل قائم مقام خبر۔ فضل مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول مبتدا اپنی قائم مقام خبر و مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ۔

ان حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اسم جلالت اس کا اسم بالغ شبہ فعل اسم فاعل مضاف امر مضاف الیہ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر شبہ فعل کا مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور مضاف الیہ مفعول لفظاً مجرور محلاً منصوب سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ انا الشاکر نعمتک الان او غدا او امس۔ میں تیری نعمت کا شکر کرنے والا ہوں، میں تیری نعمت کا کل شکر کروں گا، میں کل تیری نعمت کا شکر کرنے والا تھا۔

انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا الشاکر شبہ فعل اسم فاعل اس میں أنَا یا هُوَ (1) ضمیر مستتر فاعل نعمة مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ الان معطوف علیہ او عاطفہ غداً معطوف او عاطفہ امس معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر مفعول فیہ۔ شبہ اپنے فاعل، مفعول اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر

1۔ البشیر شرح نحو میں متکلم کے لیے اَنَا و نَحْنُ اور مخاطب کے لیے مخاطب کی ضمائر وغیرہ۔

جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ أحامد احد السُّوقَ الآن او غدا۔ کیا اب کوئی بازار کی تعریف کرنے والا ہے۔ کیا کل کوئی بازار کی تعریف کرنے والا ہوگا۔

أحرف استفہام لا محل لها فی الاعراب حامد مبتدا احد فاعل قائم مقام خبر۔ السُّوقَ مفعول بہ الآن معطوف علیہ او عاطفہ غدا معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول فیہ۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر و مفعول فیہ و مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

واذکر اخاک اذا تواریٰ عنک بما تحب ان یذکرک به اذا تواریت عنه۔

تو اپنے بھائی کو یاد کر جب وہ تجھ سے پوشیدہ ہو ایسی چیز کے ساتھ جو تو پسند کرتا ہے کہ اس کے ساتھ وہ تیرا ذکر کرے جب تو اس سے پوشیدہ ہو۔

واوَ مستانفہ اذکر امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل اَخَاکَ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ اذا ظرفیہ مضاف تواریٰ مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل عنک جار مجرور مل کر متعلق فعل (فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اذا کا مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ اذکر فعل کا) با جارہ ما اسم موصول تحب فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل ان ناصبہ موصول حرفی یذکر فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر مفعول بہ۔ بہ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے اذا ظرفیہ مضاف تواریت ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر مرفوع متصل فاعل عنه جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اذا کا مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ یَذکُر فعل کا۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مفعول بہ، تحب فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر ب کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اذکر فعل کے، اذکر فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ

فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

واعمل عمل امرء یعلم انه مجزی بالاحسان ماخوذ بالاجرام۔

تو اس آدمی کی طرح کام کر جو جانتا ہے کہ اسے احسان کا بدلہ دیا جائے گا اور جرم کرنے کی وجہ سے پکڑا جائے گا۔

واوَ عاطفہ اعمل فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل عَمَلَ مضاف اِمْرَءٍ موصوف یعلم مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ان حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی ہ ضمیر اس کا اسم مجزی شبہ فعل اسم مفعول اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل بالاحسان جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے نائب الفاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اول ماخوذ شبہ فعل اسم مفعول بالْاِجْرام جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ثانی أَنَّ کا اسم اپنی دونوں خبروں سے مل کر صلہ / موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر یعلم کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر عمل کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا۔

انا محیوک یا سلمی فحیینا

وان سقیت کرام الناس فاسقینا

اے سلمیٰ ہم تجھے سلام کرتے ہیں تو بھی ہمیں سلام کر اگر تو کریم لوگوں کو پلائے تو ہمیں بھی پلا۔

ان حرف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم مُحَیُّوْ شبہ فعل اسم فاعل مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مفعول بہ۔ شبہ فعل اسم فاعل مضاف اپنے نحن یا ھُمْ ضمیر مستتر فاعل و مضاف الیہ مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ یا حرف ندا قائم مقام ادعو مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل سلمیٰ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ ف مستانفہ حَیِّ

امر حاضر معروف واحد مونث اس میں ی مخاطبہ ضمیر متصل فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔

واؤ مستانفہ ان شرطیہ سقیت ماضی معروف واحد مونث مخاطب ت ضمیر مرفوع متصل فاعل کرام مضاف الناس مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف جزائیہ اسقی امر حاضر معروف واحد مونث ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

ما اشد خضرۃ الزرع۔ کھیتی کی شادابی کتنی زیادہ ہے۔

ما تعجبیہ (1) مبتدا یا ما بمعنی شیء عظیم مبتدا۔ اشد ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر وجوبا مستتر فاعل خُضْرَۃ مضاف الزرع مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

ما احسن المصطاف و ما اطیب التربا۔ گرمی گزارنے کی کتنی اچھی جگہ ہے اور کتنے اچھے ٹیلے۔

مذکورہ ترکیب کی طرح ترکیب ہوگی۔

۶۔ ما حامد السوق احد الآن اَو غداً۔

ما حرف نفی لا محل لھا فی الاعراب حامد شبہ فعل مبتدا السوق مفعول بہ احد فاعل قائم مقام خبر الآن او غداً معطوف علیہ با معطوف مفعول فیہ۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر، مفعول بہ اور ظرف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ التاجر حامد السوق الآن او غدًا۔

التاجر مبتدا حامد شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل السوق مفعول بہ الآن او غدا معطوف علیہ با معطوف ظرف، شبہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف سے مل

1۔ ما نکرہ تامہ مبتدا۔

کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ جاء نی التاجر حامدا السوق الآن او غدًا۔ میرے پاس تاجر اب بازار کی تعریف کرتے ہوئے آیا، یا کل آئے گا۔

جاء ماضی معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ التاجر ذوالحال حامدا شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل السوق مفعول بہ الآن او غدا۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر ظرف، شبہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۹۔ لقیت رجلا حامدا السوق الآن او غدًا۔ میں ایک مرد سے ملا جو اب بھی بازار کی تعریف کرنے والا ہے یا کل کرنے والا ہوگا۔

لقیت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل رجلا موصوف حامدا شبہ فعل اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل السوق مفعول بہ الآن او غدا بترکیب سابق ظرف، شبہ فعل اپنے فاعل، مفعول اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ أمتلاف انت الکتب۔ کیا تو کتابیں بہت ضائع کرنے والا ہے؟۔

أحرف استفہام لامحل لھا فی الاعراب متلاف اسم مشتق مبالغہ بمعنی اسم فاعل مبتدا انت ضمیر فاعل قائم مقام خبر الکتب مفعول بہ۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر و مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۱۔ أمنطلق یوم الجمعة۔

أحرف استفہام لا محل لھا فی الاعراب منطلق مبتدا یوم الجمعة۔ مضاف با مضاف الیہ نائب الفاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۲۔ ما محتفل احتفال عظیم۔ عظیم مجمع جمع نہیں کیا گیا۔

ما نافیہ لامحل لھا فی الاعراب محتفل مبتدا احتفال عظیم موصوف صفت مل کر نائب الفاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ الغریق منقذ۔ ڈوبنے والے کو بچالیا گیا۔

الغریق مبتدا منقذ شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ الکتاب متخذ سمیرا۔ کتاب کو افسانہ بنالیا گیا۔

الکتاب مبتدا مُتَّخَذٌ شبہ فعل اسم مفعول اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سمیراً مفعول ثانی شبہ فعل اپنے نائب الفاعل ومفعول ثانی سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ المسموع الخبر۔ خبر سنی گئی۔ المسموع مبتدا الخبر نائب الفاعل قائم مقام خبر مبتدا خبر جملہ اسمیہ۔

المسموع خبر مقدم الخبر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ ما ممنوع المجد جائزة۔ کوشش کرنے والا انعام سے محروم نہ کیا جائے گا(1)۔

ما حرف نفی لا محل لھا فی الاعراب ممنوع مبتدا المجد نائب الفاعل قائم مقام خبر جائزة مفعول ثانی۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر ومفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ ھذا تلمیذ ممنوع جائزة۔ یہ شاگرد ہے جسے انعام سے محروم کر دیا گیا ہے۔

ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ مبتدا تلمیذ موصوف ممنوع شبہ فعل اسم مفعول اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل جائزة مفعول ثانی شبہ فعل اپنے نائب الفاعل ومفعول ثانی سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

یا رسول اللہ انظر حالنا۔ یا رسول اللہ ہمارے حال پر نظر کرم کیجئے۔

یا رسول اللہ بترکیب معلوم جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا انظر امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل حال مضاف نا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ سے مل کر فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔

الا تدرسنا۔ کیا آپ ہمیں نہیں پڑھائیں گے۔

1۔ المجد۔ مبتدا مؤخر بھی بن سکتا ہے۔

الا حرف عرض تدرس مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت وجوبًا مستتر فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر فعلیہ انشائیہ۔

اوصیٰ عبد اللہ ابن عباس رجلاً۔ عبد اللہ ابن عباس نے ایک شخص کو وصیت فرمائی۔

اوصیٰ ماضی معروف واحد مذکر غائب عَبْدُ اللّٰہِ مرکب اضافی موصوف ابن مضاف عباس مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ صفت، موصوف صفت مل کر فاعل رجلا مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فقال لا تتکلم بما لا یَعْنِیْکَ۔ آپ نے فرمایا ایسی بات نہ کر جو تیرا مقصود نہیں۔

ف مستانفہ قال ماضی معروف واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل لا تتکلم فعل نہی معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ب جارہ ما موصولہ لا یَعْنِیْ فعل مضارع معروف منفی اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ما کا صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے فعل فاعل متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔

ودع الکلام فی کثیر مما یعنیک حتی تجد لہ موضعا ولا تمارین حلیما و لا سفیہا۔

اور بہت سی مقصود باتوں میں بھی گفتگو کو ترک کر دے یہاں تک کہ تو اس کے لیے جگہ پالے اور نہ آزما حلیم اور بیوقوف آدمی کو۔

واؤ عاطفہ دع فعل امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الکلام مفعول بہ فی جارہ کَثِیْرٍ شبہ فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل من جارہ ما اسم موصول یعنی فعل مضارع معروف اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر مفعول بہ حتی جارہ اس کے بعد ان ناصبہ موصول حرفی وجوبا مقدر تجد مضارع معروف اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل لام جارہ ہ مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے مَوْضِعًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ان ناصبہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر حتی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل

کے فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ما کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر من کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فی کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف واؤ عاطفہ لا تمارین فعل نہی معروف مؤکد با نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل حلیماً معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا زائدہ سفیہا معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر محلاً منصوب مفعول بہ (مقولہ) قال فعل اپنے فاعل و مفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ۔

فان الحلیم یطغیک و السفیه یؤذیک۔ بے شک حلیم تجھے سرکش بنا دے گا اور بے وقوف تجھے اذیت دے گا۔

ف مستانفہ ان حرف مشبہ بالفعل الحلیم معطوف علیہ واؤ عاطفہ السفیہ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف ان کا اسم یُطْغِیْ مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ یوذی مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

۱۸۔ **زرت زیارتین المریض۔** میں نے دو دفعہ مریض سے ملاقات کی، دیکھا۔

زرت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل زیارتین مفعول مطلق المریض مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ **للسیارة صوت الرعد۔** موٹر کار کی آواز گرج کی سی آواز ہے۔

لام جارہ السیارة مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ ہو کر خبر مقدم صوت مبدل منہ صوت الرعد مضاف و مضاف الیہ مل کر بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مبتدا مؤخر، خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ۔ (مثل محذوف نکالیں تو صوت موصوف ہوگا مابعد صفت)

۲۰۔ اکرمت اکراما الضیف۔ میں نے مہمان کی خوب تکریم کی۔

اکرمت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل اکراماً مفعول مطلق الضیف مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۶۔ سرنی انصافک الضعفاء۔ تیرے کمزوروں سے انصاف کرنے نے مجھے خوش کیا۔

سَرَّ ماضی معروف واحد مذکر غائب نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ انصافک انصاف مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ فاعل الضعفاء مفعول بہ، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل و مفعول بہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۷۔ العاقل شدید الحب وطنہ۔ عقلمند اپنے وطن سے شدید محبت کرنیوالا ہوتا ہے۔

العاقل مبتدا شدید شبہ فعل صفت مشبہ مضاف الحُبِّ مضاف الیہ شبہ فعل میں ھو ضمیر مستتر فاعل وطنہ مضاف و مضاف الیہ مل کر شبہ مفعول بہ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل و مضاف الیہ اور شبہ مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۸۔ الفارس ناھب جوادہ الارض۔

الفارس مبتدا ناھب شبہ فعل اسم فاعل واحد مذکر جواد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر شبہ فعل کا فاعل اَلْاَرْضَ مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۹۔ العلم معروفۃ فوائدہ۔ علم کے فوائد معلوم شدہ ہیں۔

العلم مبتدا معروفۃ شبہ فعل اسم مفعول واحد مونث فوائد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر نائب الفاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۰۔ مامعروفۃ حقیقۃ الروح۔ روح کی حقیقت معلوم نہیں ہے۔

ما نافیہ لامحل لھا فی الاعراب معروفۃ مبتدا حقیقۃ الروح مضاف و مضاف الیہ مل کر نائب الفاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۱۔ المسمی هشاما اخی۔ میرا بھائی ہشام کے نام سے مسمی ہے۔

المسمی اسم مفعول مبتدا (اس میں ھُو ضمیر مستتر نائب الفاعل) دلیل النحو صفحہ 98۔ هشاما مفعول ثانی اخی مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا اپنے نائب الفاعل مفعول ثانی وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۲۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تبسمک فی وجه اخیک صدقة وامرک بالمعروف صدقة ونهیک عن المنکر صدقة۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تیرا اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا صدقہ ہے اور تیرا نیکی کا حکم دینا بھی صدقہ ہے اور تیرا برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

قال ماضی معرف واحد مذکر غائب رسول الله مضاف ومضاف الیہ مل کر فاعل صلی ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ اللّٰہ اسم جلالت فاعل علیه جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ سلم ماضی معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ با معطوف جملہ فعلیہ معترضہ۔

تبسم مصدر مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ فاعل فی جارہ وَجْهِ مضاف اخیک مضاف ومضاف الیہ مل کر وجه کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو تبسم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر مبتدا صدقة خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ امر مصدر مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ فاعل بالمعروف۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ شبہ فعل مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر مبتدا صدقة خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ عاطفہ نهی مصدر مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ عن جارہ المنکر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل وظرف سے مل کر مبتدا صدقة خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ قال فعل اپنے فاعل ومفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 55 کی تراکیب

۱۔ الولد حسن وجهه۔ لڑکے کا چہرہ خوبصورت ہے۔

الولد مبتدا حسن صفت مشبہ واحد مذکر وجهه مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔ المسجد الفَسِیحُ الساحة۔

المسجد مبتدا الفسیح شبہ فعل صفت مشبہ واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الساحة شبہ مفعول بہ شبہ فعل اپنے فاعل و شبہ مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ البحر بعید غورا۔ سمندر از روئے گہرائی کے گہرا ہے۔

البحر مبتدا بعید شبہ فعل صفت مشبہ واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل غورا تمیز از نسبت تامہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ الفیل ضخم الجثة۔ ہاتھی بڑی جسامت کا ہے۔

الفیل مبتدا ضَخمُ شبہ فعل شبہ مضاف اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الجثة مضاف الیہ شبہ مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و شبہ مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ الولد الحسن الوجه۔ بچہ خوبصورت چہرے والا ہے۔

الولد مبتدا الحسن شبہ فعل صفت مشبہ واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الوجه شبہ مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و شبہ مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ الولد حسن وجهه۔ بچے کا چہرہ حسین ہے۔

الولد مبتدا حَسَنٌ شبہ فعل صفت مشبہہ واحد مذکر وجهه مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ الولد حسن وجها۔ بچہ ازروئے چہرہ کے حسین ہے۔

الولد مبتدا حسن صفت مشبہہ اس میں هو ضمیر مستتر فاعل وجها تمیز ازنسبت تامہ شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ جاء نی ولد حسن وجهه۔ میرے پاس حسین چہرے والا بچہ آیا۔

جاء ماضی معروف نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ ولد موصوف حسن شبہ فعل صفت مشبہہ وجهه مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۹۔ جاء نی الوَلَدُ حسنا وجهه۔

جاء نی بترکیب سابق الولد ذوالحال حسنا صفت مشبہہ وجهه مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۰۔ جاء نی الرجال الحسنون وجوها۔ میرے پاس ایسے آدمی آئے جو ازروئے چہروں کے خوبصورت ہیں۔

جاء نی بترکیب سابق الرجال موصوف الحسنون صفت مشبہہ جمع مذکر اس میں هم ضمیر مستتر فاعل وجوها تمیز ازنسبت تامہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۱۔ هذه بقرة جميلة لونا۔ یہ گائے ازروئے رنگ کے خوبصورت ہے۔

ها برائے تنبیہ ذه اسم اشارہ مبتدا۔ بقرة موصوف جميلة شبہ فعل صفت مشبہہ واحد مونث اس میں هي ضمیر مستتر فاعل لونا تمیز ازنسبت تامہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ هُوَالحَسَنُ الْوَجْهُ۔ وہ حسین چہرے والا ہے۔

أحرف استفهام حَسَنٌ مبتدا وجهُهٗ مرکب اضافی فاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

هو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا الحسن صفت مشبہ اس میں هو ضمیر مستتر فاعل الوجه شبہ مفعول بہ۔ شبہ فعل اپنے فاعل و شبہ مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ احسن وجهه۔ کیا اس کا چہرہ حسین ہے؟

أحرف استفهام حَسَنٌ شبہ فعل مبتدا وجهُهٗ مرکب اضافی اس کا فاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۴۔ السُلَحْفَاةُ بَطِيئٌ سَيْرُها۔ کچھوا سست رفتار ہے۔

السلحفاة مبتدا بطيئ صفت مشبہ واحد مذکر سيرها مضاف با مضاف الیہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۵۔ اَوْقَدْتُ الْمِصْبَاحَ القويَّ نورُہ۔ میں نے وہ چراغ جلایا جس کی روشنی طاقتور ہے۔

اوقدت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر متصل فاعل المصباح موصوف القوی صفت مشبہ نور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ صفت مشبہ کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۶۔ أُحِبُّ كَرِيْمَ الطِبَاعِ اَمَّا القَبِيْحُ اَخْلَاقًا فَإِنِّيْ أُكْرِهُهٗ۔ میں کریم الطبع شخص سے محبت کرتا ہوں رہا وہ جو از روئے اخلاق کے برا ہے اسے میں ناپسند کرتا ہوں۔

احب مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوباً مستتر فاعل کریم صفت مشبہ مضاف الطباع مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اما حرف شرط قائم مقام مهما يكن من شيء، مهما اسم شرط مبتدا يكن فعل تام اس میں هو ضمیر مستتر فاعل (جو مهما کی طرف لوٹ رہی ہے)

من حرف جار شیء مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط القبیح مبتدا اخلاقا تمیز از نسبت تامہ ف حرف رابط لجواب شرط اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم اکرہ مضارع حرف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مهما مبتدا کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۱۷۔ مَاحَسَنٌ وَجْهُهٗ۔ اس کا چہرہ خوبصورت نہیں ہے۔

مَا نافیہ حَسَنٌ مبتدا وَجْهُهٗ مرکب اضافی صفت مشبہ کا فاعل قائم مقام خبر۔ مبتدا اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ لَیْسَ الْعِلْمُ بِهَیِّنٍ نَیْلُهٗ۔ علم کا پالینا آسان نہیں ہے۔

لیس فعل ناقص العلم اس کا اسم ب حرف جار زائدہ هَیِّنٌ صفت مشبہ لفظاً مجرور محلاً منصوب نَیْلُهٗ مضاف بامضاف الیہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر فعلیہ خبریہ۔

۱۹۔ الکثیر همًّا هُوَ العظیم همۃً۔ زیادہ غم والا بڑے حوصلے والا ہوتا ہے۔

الکثیر شبہ فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل هَمًّا تمیز از نسبت شبہ فعل اپنے ھو ضمیر فاعل وتمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا العظیم شبہ فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل همۃ تمیز عن النسبت شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل وتمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

۲۰۔ قلیل الکلام قلیل الندم۔ کم گو کم شرمندگی اٹھانے والا ہوتا ہے۔

قلیل صفت مشبہ مضاف الکلام مضاف الیہ شبہ مفعول بہ۔ شبہ فعل مضاف اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور شبہ مفعول بہ، مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا۔ قلیل شبہ فعل مضاف الندم مضاف الیہ شبہ مفعول بہ شبہ فعل مضاف اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور شبہ مفعول بہ مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۱۔ على قبر النبي صلى الله عليه وسلم قبة اخضر لونها۔ نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر سبز رنگ کا گنبد ہے۔

علی حرف جار قبر النبی مضاف مضاف الیہ مل کر علی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتة شبہ فعل، شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم صلی اللہ علیہ وسلم جملہ فعلیہ معترضہ قبة موصوف اخضر شبہ فعل صفت مشبہہ لونها مضاف مضاف الیہ مل کر شبہ فعل کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم مبتدا مؤخر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ السعيد من وعظ بغيره والشَّقِيُّ من وعظ بنفسه۔ خوش بخت ہے وہ جو اور سے نصیحت حاصل کرے اور بد بخت ہے وہ جو خود سے نصیحت حاصل کرے۔

السعید مبتدا من اسم موصول وعظ ماضی مجہول واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل ب جارہ غیرہ مرکب اضافی مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے نائب الفاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ الشَّقِیُّ مبتدا من اسم موصول وعظ ماضی مجہول اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل ب جارہ نفسہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے نائب الفاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

سبق نمبر 56 کی تراکیب

۱۔العالم افضل من الجاهل۔ عالم جاہل سے زیادہ فاضل ہے۔

العالم مبتدا افضل شبہ فعل اسم تفضیل اس میں هو ضمیر مستتر فاعل۔ من الجاهل جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۔الاسد اَشْجَعُ من النمر۔ شیر چیتے سے زیادہ بہادر ہے۔

الاسد مبتدا اشجع شبہ فعل اس میں هو ضمیر مستتر فاعل مِنْ جارہ النمر مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔مامن ارض اجود فيها القطن منه فی ارض مصر۔

کوئی زمین ایسی نہیں ہے جس میں روئی زیادہ عمدہ ہو اس سے جو مصر کی سرزمین میں ہے۔

ما نافیہ من حرف جار زائدہ ارض لفظاً مجرور محلاً مرفوع مبتدا اجود شبہ فعل فيها جار مجرور متعلق شبہ فعل کے القطن فاعل من جارہ ہ ضمیر ذوالحال فی جارہ ارض مصر۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتاً شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے هو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔البنت اجمل من اختها۔ لڑکی اپنی بہن سے زیادہ خوبصورت ہے۔

اَلْبِنْتُ مبتدا اجمل شبہ فعل اس میں هو (1) ضمیر مستتر فاعل من جارہ اختها مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ

1۔ تسہیل النحو میں صیغہ اسم تفضیل میں فاعل مبتدا کے مطابق ذکر کیا گیا ہے۔

جملہ ہو کر صفت موصوف مقدر شَئٌ کی۔ موصوف صفت مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۵۔ الاولاد اجمل من النساء۔ بچے عورتوں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

الاولاد مبتدا اجمل شبہ فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل من جارہ النساء مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف مقدر شَئٌ کی، موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۶۔ الولد الاکبر ذکی۔ بڑا لڑکا ذہین ہے۔

الولد موصوف الاکبر شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا ذکی اسم منسوب اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۷۔ الولدان الاکبران ذکیان۔ دو بڑے لڑکے ذہین ہیں۔

الولدان موصوف الاکبران شبہ فعل اپنے ھما ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا ذکیان اسم منسوب اپنے ھما مستتر ضمیر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۸۔ البقرۃ الکبرٰی جمیلۃ۔ بڑی گائے خوبصورت ہے۔

البقرۃ موصوف الکبرٰی شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مبتدا۔ جمیلۃ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۹۔ الکتاب انفع سمیر۔ خاص کتاب قصہ گو سے زیادہ نفع مند ہے۔

الکتاب مبتدا انفع شبہ فعل اسم تفضیل مضاف واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل سمیر مضاف الیہ۔ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۰۔ العلماءُ انفع رجال۔ علماء کئی مردوں سے زیادہ نفع مند ہیں۔

العلماء مبتدا انفع شبہ فعل مضاف اس مین ھو ضمیر مستتر فاعل رجال مضاف الیہ۔

شبہ فعل اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل و مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر شَیٔ موصوف مقدر کی صفت، موصوف وصفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۱۔ عائشة افضل النساء۔ عائشہ عورتوں میں فاضل تر ہیں۔

عائشة مبتدا افضل شبہ فعل مضاف اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل النساء مضاف الیہ شبہ فعل مضاف اپنے فاعل و مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت شَیٔ موصوف مقدر کی موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

العلماء العاملون افضل الناس او افاضلهم عائشة فضلى النساء۔

باعمل علماء لوگوں سے زیادہ فاضل ہیں۔ عائشہ عورتوں میں سے سب سے فاضل ہیں۔

العلماء موصوف العاملون شبہ فعل اسم فاعل اپنے هم ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف باصفت مبتدا افضل شبہ فعل مضاف اس میں هو ضمیر مستتر فاعل الناس مضاف الیہ۔ شبہ فعل مضاف اپنے فاعل و مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر شَیٔ موصوف مقدر کی صفت موصوف وصفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ افاضل شبہ فعل جمع مذکر اسم تفضیل مضاف اس میں هم ضمیر مستتر فاعل هم ضمیر مضاف الیہ۔ شبہ فعل مضاف اپنے فاعل و مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ عائشة مبتدا فضلى شبہ فعل اسم تفضیل مضاف واحد مونث اس میں هی ضمیر مستتر فاعل النساء مضاف الیہ۔ شبہ فعل مضباف اپنے فاعل و مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۳۔ اللّٰه اکبر من کل شیء۔ اللہ ہر چیز سے بڑا ہے۔

لفظ اللّٰه اسم جلالت مبتدا اکبر شبہ فعل میں هو ضمیر مستتر فاعل من جار کل شیء مضاف و مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۴۔ خیر الغنیٰ القنوع و شر الفقر الخضوع۔ بہترین غنا قناعت اور بُرا ترین فقر ذلت ہے۔

خیر مضاف الغنیٰ مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مبتدا یا خبر مقدم القنوع خبر یا مبتدا موخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ شر الفقر مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا یا خبر مقدم الخضوع خبر یا مبتدا موخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف۔

۱۵۔ ما النار فی الْفَتِیْلَةِ بأحرق من التعادی فی القبیلة۔ ڈیوٹ میں لگنے والی آگ قبیلہ میں باہم سرکشی سے زیادہ جلانے والی نہیں۔

ما مشابہ بلیس النار ذوالحال فی جارہ الفتیلة مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتة شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر ما مشابہ بلیس کا اسم، ب جارہ زائدہ احرق شبہ فعل اسم تفضیل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل من جارہ التعادی شبہ فعل فی جارہ القبیلة مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل التعادی کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر من مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل اسم تفضیل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۶۔ افضل الخلال حفظ اللسان۔ افضل خلال زبان کی حفاظت ہے۔

افضل شبہ فعل مضاف الخلال مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا حفظ مصدر مضاف اللسان مضاف الیہ، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ و فاعل سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۷۔ ما من حدیقة اَجْمَلُ فِیْهَا الزهر منه فی حدیقتکم۔ کوئی باغیچہ ایسا نہیں ہے جس میں پھول زیادہ خوبصورت ہو اس (پھول) سے جو تمہارے باغیچہ میں ہے۔

ما نافیہ من حرف جار زائدہ حدیقة لفظاً مجرور محلاً مرفوع مبتدا اجمل شبہ فعل اسم تفضیل فی جارہ ھا ضمیر مجرور الزھو شبہ فعل کا فاعل من جارہ ہ ضمیر ذوالحال فی جارہ حدیقة مضاف کم ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتاً شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۸۔ الید العلیا خیر من الید السفلی۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

الید موصوف العلیا شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا خیر شبہ فعل اسم تفضیل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل من جارہ الید موصوف السفلی شبہ فعل اسم تفضیل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر من کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۹۔ لم ار رجلا اشد فی قلبہ العُطفُ منہ فی قلب اخیک۔ میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جس کے دل میں مہربانی تیرے بھائی کے دل میں مہربانی سے زیادہ ہو۔

لم ار فعل مضارع مجزوم بلم واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل رجلا موصوف اشد شبہ فعل اسم تفضیل فی جارہ قلب مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، العطف شبہ فعل کا فاعل من جارہ ہ ضمیر ذوالحال فی جارہ قلب مضاف اخ مضاف الیہ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر قلب کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابتاً شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر من کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۰۔ اجرء الناس علی الاسد اکثرھم لہ رؤیۃ۔ لوگوں میں شیر کے مقابل بہادر ترین وہ ہے جو اس کو ان میں سے زیادہ دیکھنے والا ہے۔

اجرء شبہ فعل اسم تفضیل مضاف الناس مضاف الیہ علی الاسد جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل مضاف اپنے مضاف الیہ اور ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا اکثر شبہ فعل اسم تفضیل مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ۔ شبہ فعل مضاف اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لام جارہ ہ ضمیر مجرور، جار

مجرور مل کر متعلق رؤیۃ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق اور رُؤْیَۃً تمیز عن النسبۃ سے مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۱۔ وعد الکریم اکرم من دین الغریم۔ سخی کا وعدہ قرض خواہ کے قرض سے زیادہ قابل تکریم ہے۔

وعد مصدر مضاف الکریم مضاف الیہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اکرم شبہ فعل اسم تفضیل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل من جارہ دین مضاف الغریم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر من کا مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اسم تفضیل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۲۲۔ لم الق انسانا اسرع فی یدہ القلم منہ فی ید علی۔ میں کسی ایسے انسان سے نہیں ملا جس کے ہاتھ میں قلم زیادہ تیز ہو علی کے ہاتھ میں قلم سے۔

لم الق فعل مضارع مجزوم بلم واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل انسانا موصوف اسرع شبہ فعل اسم تفضیل فی جارہ ید مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ القلم شبہ فعل کا فاعل، من جارہ ہ ضمیر ذوالحال فی جارہ ید مضاف علی مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر من کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

سبق نمبر 57 کی تراکیب

۱۔ یفسد الفراغ العقول۔ فراغت عقلوں کو بگاڑ دیتی ہے۔

یفسد مضارع معروف واحد مذکر غائب الفراغ اس کا فاعل العقول مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ ان الریح شدیدة۔ بے شک ہوا سخت ہے۔

ان حرف مشبہ بالفعل الریح اس کا اسم شدیدة شبہ فعل صفت مشبہ اپنے هی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ کان القصر جبل شامخ۔ گویا کہ محل مضبوط وبلند پہاڑ ہے۔

کان حرف مشبہ بالفعل القصر اس کا اسم جبل موصوف شامخ شبہ فعل اپنے هو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر خبر۔ ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ هل یسرک نجاحی۔ کیا میرا کامیاب ہونا تجھے خوش کرتا ہے۔

هل حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب یسر مضارع معروف واحد مذکر غائب ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ نجاح مصدر مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ فاعل۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۵۔ هلا نطقت بالحق۔ تو نے حق بات کیوں نہ کی۔

هلا حرف تحضیض نطقت ماضی معروف واحد مذکر حاضر اس میں ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ب جارہ الحق مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۶۔ الفاکهة اِشْتَرَیْتُ۔ میں نے پھل خریدا۔

الفاکهة مفعول بہ مقدم اِشْتَرَیْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر متصل فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۷۔ فوق رُؤُسِنَا سماء۔ ہمارے سروں پر آسمان ہے۔

فوق مضاف رُؤُوْسِ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ظرف ثابتة شبہ فعل کی۔ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل ومفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم سماء نکرہ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ظرفیہ۔

۸۔ فی الماء سمک۔ پانی میں مچھلی ہے۔

فی جارہ الماء مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم سمک مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ظرفیہ۔

۹۔ ان تجهتد تفز۔ اگر تو کوشش کرے گا تو کامیاب ہوگا۔

ان شرطیہ لامحل لها فی الاعراب تَجْتَهِدُ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ تفز مضارع معروف واحد مذکر حاضر اپنے انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۱۰۔ ان تجتهد فالفوز حلیفک۔ اگر تو کوشش کرے گا تو کامیابی تیری ساتھی ہوگی۔

ان تَجْتَهِدُ بترکیب معلوم شرط ف حرف رابط لجواب الشرط الفوز مبتدا حلیف مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۱۱۔ البستان مثمرٌ۔ باغ پھلدار ہے۔

البستان مبتدا مثمر شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۱۲۔ اثمر البستان۔ باغ پھلدار ہوا۔

اثمر ماضی معروف واحد مذکر غائب البستان اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۱۳۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ۔ تو نماز قائم کر۔

اقم امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل الصلوۃ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۴۔ اُعْبُدُوا اللّٰہ۔ تم اللہ کی عبادت کرو۔

اعبدوا امر حاضر معروف جمع مذکر اس میں واوَ جمع مرفوع متصل فاعل لفظ اللہ اسم جلالت مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۵۔ لا تعبدوا الشیطن۔ تم شیطان کی پوجا نہ کرو۔

لا تعبدوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر اس میں واو جمع ضمیر متصل فاعل الشیطن مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملیہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۶۔ ءَاَنْتَ فَعَلْتَ ھٰذَا۔ کیا تم نے یہ کیا ہے۔

أ حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب انت ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فعلت ماضی معروف واحد مذکر حاضرت ضمیر مرفوع متصل فاعل ھا حرف تنبیہ لا محل لها فی الاعراب ذا اسم اشارہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۱۷۔ لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا۔ کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔

لیت حرف مشبہ بالفعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم اسم لیت کا لم اتخذ فعل مضارع مجزوم واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل فلانا مفعول بہ اول خلیلاً مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل ومفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ لیت اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

۱۸۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا۔ کہ اللہ تعالیٰ اسکے بعد کوئی اور صورت پیدا کر دے۔

لعل حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اسم جلالت اس کا اسم یحدث مضارع معروف

واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر جوازاً مستتر فاعل بعد مضاف ذالک اسم اشارہ مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مفعول فیہ امرا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ لعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

بعتک الکتاب۔ میں نے تجھے خاص کتاب بیچ دی۔

بعت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول الکتاب مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل و مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

نکحتک هذه الفتاة۔ میں نے تجھے یہ دوشیزہ نکاح کر دی۔

نکحت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ک ضمیر مفعول بہ اول ھا برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ مبدل منہ الفتاة بدل، مبدل منہ بدل مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

واللہ لاخلعن رداء الکسل۔ خدا کی قسم میں سستی کی چادر ضرور اتار دوں گا۔

واؤ جارہ للقسم لفظ اللہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اقسم فعل مقدر کے اقسم فعل اپنے انا ضمیر وجوباً مستتر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم لاخلعن مضارع معروف مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوباً مستتر فاعل رداء مضاف الکسل مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

ما اجملک۔ آپ کتنے خوبصورت ہیں۔

ما تعجبیہ مبتدا اجمل فعل ماضی معروف اس میں ھو ضمیر وجوباً علی خلاف اصل مستتر فاعل ک ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

یا اللہ اغفر لنا۔ اے اللہ ہماری مغفرت فرما۔

یا اللہ بترکیب معلوم جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اغفر امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوباً مستتر فاعل لام جارہ نا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے

فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ کر جواب ندا۔

ما احسن المصطاف وما اطیب الربا۔ موسم گرما گزارنے کی جگہ کتنی خوبصورت ہے اور ٹیلے کتنے عمدہ ہیں۔

ما تعجبیہ مبتدا احسن ماضی معروف اس میں ھو ضمیر وجوبًا مستتر فاعل المصطاف مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ ما تعجبیہ مبتدا اطیب ماضی معروف جامِدْ اس میں ھو ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الربا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ معطوف۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ إِذْ أَوْحَيْنَآ إِلٰٓى أُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ أَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ۔ ”ہم نے احسان فرمایا تھا تم پر ایک بار پہلے بھی جب ہم نے وہ بات الہام کی تھی تمہاری ماں کو جو الہام ہی کیے جانے کے قابل تھی یہ کہ رکھ دو اس معصوم بچے کو صندوق میں پھر ڈال دو اس صندوق کو دریا میں“

واؤ عاطفہ لام مؤطہ للقسم قد حرف تحقیق مَنَنَّا ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل علی جارہ ک ضمیر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے، مرة موصوف اخری شبہ فعل اسم تفضیل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر نائب مفعول مطلق اذ ظرفیہ مضاف اوحینا ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل الی جارہ ام مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ الی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے ما اسم موصول یوحی مضارع مجہول واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل، فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مفسر ان حرف تفسیر اقذفی امر حاضر معروف واحد مونث اس میں ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فی التابوت جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ ف عاطفہ اقذفی امر حاضر معروف واحد مونث ی مخاطبہ ضمیر مرفوع متصل فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فی الیم جار مجرور

مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف و معطوف علیہ مل کر مفسر۔ مفسر و مفسر مل کر اوحینا کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اذ کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول مطلق و مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(ii) یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ان مصدریہ ہو اس صورت میں ان سے پہلے حرف جر مقدر ہوگا مصدریہ ہونے کی صورت میں یہ مَا سے بدل ہوگا یعنی موصول صلہ مل کر مبدل منہ اور ان ناصبہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بدل ہوگا۔ (حاشیہ شہاب ۶/۳۴۵)۔

ان محل نصب میں مَا سے بدل ہے۔ (مشکل اعراب القرآن ۲/۶۷)

جار مجرور القیت کے متعلق بھی ہوسکتا ہے۔

فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ۔ دریا پھینک دے گا اسے ساحل پر پھر پکڑے گا اسے وہ شخص جو میرا بھی دشمن ہے اور اس بچے کا بھی دشمن ہے۔

ف عاطفہ لِیُلْقِ امر معروف واحد مذکر غائب ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الیم فاعل ب جارہ الساحل مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ (1) خبریہ یا جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر امر۔ یاخذ مضارع معروف مجزوم بجواب امر ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ عَدُوٌّ موصوف لام جارہ ی ضمیر متکلم مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر معطوف واوٴ عاطفہ عَدوّ موصوف لَهٗ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب امر۔

1۔ امر کا صیغہ ماقبل کی مناسبت سے ہے معنی خبر ہے عطف لفظی مناسبت کے اعتبار سے ہے اور بعض علماء کرام کے نزدیک اپنے معنی پر ہے۔ دریا کو حکم ہو رہا ہے اور یہ اس امر پر معطوف ہے جو موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اگر یہ اپنے معنی پر ہو تو پھر اس کا عطف فاقذ فیہ الیم پر بھی جائز ہے اور بعض کے نزدیک قلنا کی تقدیر کے ساتھ اس کا عطف اوحینا پر ہے۔ تفسیر مظہری مترجم ص 182۔

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ(1)۔ اور (اے موسیٰ) میں نے پر تو ڈالا تجھ پر محبت کا اپنی جناب سے (تاکہ جو دیکھے فریفتہ ہو جائے)۔

واؤ عاطفہ القیت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل علی جارہ ک ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے ہ محَبَّۃً موصوف من جارہ ی ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ (i) دوسرا متعلق مابعد کلام ہے۔ (ii) اذ تمشی اس کا مفعول فیہ ہے)

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ۔

(اور اس تدبیر کا منشا یہ تھا) کہ آپ کی پرورش کی جائے میری چشم کرم کے سامنے۔

واؤ عاطفہ لام جارہ برائے تعلیل جس کے بعد ان ناصبہ جوازاً مقدر ہے ان ناصبہ موصول حرفی تصنع مضارع مجہول منصوب علی جارہ عین مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور مل کر نائب الفاعل۔

(ii) تُصْنَعَ مضارع مجہول اس میں انت ضمیر مستتر ذوالحال علی جارہ عینی مضاف با مضاف الیہ علی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتًا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ان ناصبہ موصول حرفی کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر ل کا مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف ہے ایک علت مضمرہ پر جو "لیتعطف بِکَ" لام جارہ برائے تعلیل جس کے بعد ان ناصبہ موصول حرفی جوازاً مقدر ہے۔ لِيَتَعَطَّفَ مضارع مجہول ب جارہ ک ضمیر مجرور جار مجرور مل کر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ان ناصبہ موصول حرفی کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر ل کا مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔ معطوف علیہ با معطوف متعلق القیت فعل کے۔

(iii) لتصنع کا مفعول فیہ اذ تمشی اختک ہے۔

1۔ جار مجرور القیت کے متعلق بھی ہو سکتا ہے۔

اِذْ(1) تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ۔ یاد کرو جب چلتے چلتے آئی آپ کی بہن۔

اذ ظرفیہ مضاف تَمْشِیْٓ مضارع معروف واحد مونث غائب اختک مضاف یا مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر اذ کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف مفعول فیہ القیت فعل کا یا لتصنع فعل کا۔

(ii) یا لتصنع فعل معلل کے اضمار کے ساتھ (القیت) یعنی سابقہ جملہ پر معطوف ہے اس صورت میں تقدیر کلام یہ ہوگی فعلت ذالک لتصنع۔ اس صورت اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ معطوف علیہ واوَ عاطفہ فعلت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر متصل فاعل ذالک اسم اشارہ مفعول بہ۔ لتصنع بترکیب سابق جملہ فعلیہ ہو کر ان ناصبہ موصول حرفی مقدر کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر لام کا مجرور جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ۔

فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ۔

اور کہنے لگی (فرعون کے اہل خانہ سے) کیا میں بتاؤں تمہیں وہ شخصیت جو اس کی پرورش کر سکے۔ پس یوں ہم نے آپ کو لوٹا دیا آپ کی ماں کی طرف تاکہ (آپ کو دیکھ کر) اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غمناک نہ ہو۔

ف عاطفہ تَقُوْلُ مضارع معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل۔ ھل استفہامیہ لامحل لھا فی الاعراب اَدُلُّ مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل کم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ علی جارہ من موصولہ یکفل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول صلہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔

تقول فعل اپنے فاعل و مفعول بہ مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ۔ پس یوں ہم نے آپ کو لوٹا دیا آپ

1۔ اِذْ اذکر کا مفعول بہ ہے۔ کیونکہ مراد اس وقت کو یاد کرنا ہے نہ کہ اس وقت میں۔

کی ماں کی طرف تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غمناک نہ ہو۔

ف عاطفہ رجعنا ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الی جارہ ام مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ الی کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے کی ناصبہ موصول حرفی تقر مضارع معروف واحد مونث غائب عین مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ لاتحزن فعل مضارع معروف منصوب واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف و معطوف علیہ مل کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر لام جارہ مقدر کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا۔ (تمہیں یاد ہے جب) اور تم نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو پس ہم نے نجات دی تھی آپ کو غم و اندوہ سے اور ہم نے تمہیں اچھی طرح جانچ لیا تھا۔

واؤ مستانفہ قتلت ماضی معروف واحد مذکر مخاطب ت ضمیر مرفوع متصل فاعل نفسا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ ف عاطفہ نجینا ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل ک ضمیر مفعول بہ من الغم جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملیہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ واؤ عاطفہ فتنا ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فتونا مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ و مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوفین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى۔ پھر تم ٹھہرے کئی سال اہل مدین میں پھر تم آ گئے ایک مقرر وعدے پر اے موسیٰ۔

ف مستانفہ لبثت ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر مرفوع متصل فاعل سنین مفعول فیہ فی جارہ اَهْلِ مضاف مدین مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ فی کا مجرور جار

مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ثم عاطفہ جئت ماضی معروف واحد مذکر مخاطب ت ضمیر مرفوع متصل فاعل علی جارہ قدر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف جواب ندا مقدم۔ یا حرف ندا قائم ادعو مضارع معروف متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل موسی منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومنادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۚ ۝٤١ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ۔ اور میں نے مخصوص کرلیا ہے تمہیں اپنی ذات کے لیے اب آپ جایئے اور آپ کا بھائی میری نشانیاں لے کر اور سستی نہ کرنا میری یاد میں۔

واؤ عاطفہ اصطنعتک میں اصطنعت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ لام جارہ نفسی مضاف ومضاف الیہ مل کر لام کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اذہب امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر مستتر مؤکد انت ضمیر مرفوع منفصل تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ اخوک مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف اذ ہب کا فاعل ب جارہ ایات مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل وظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ لاتنیا فعل نہی معروف تثنیہ مذکر مخاطب اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جارہ ذکر مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف جملہ فعلیہ انشائیہ۔

(ii) پہلا معطوف علیہ دوسرا جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ۔

1۔ اذ۔ یہ القیت اور لتصنع کا مفعول فیہ بھی ہوسکتا ہے اور اذ اوحینا کے اذ سے بدل بھی ہوسکتا ہے۔ حاشیہ شہاب 234/6۔ تفسیر مظہری مترجم 185/6۔

سبق نمبر 58 کی تراکیب

۱۔ علمت زیدا یقوم۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ زید کھڑا ہے یا کھڑا ہوگا۔

علمت فعل ماضی معروف ت ضمیر متصل فاعل زیدا مفعول بہ اول یَقُوْمُ مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ محلًا منصوب مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل ومفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

۲۔ لنا دار سقفھا جمیل۔ ہمارا گھر ایسا ہے جس کی چھت خوبصورت ہے۔

لام جارہ نا ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتۃ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم دار موصوف سقف مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ۔ مضافِ با مضاف الیہ مبتدا۔ جمیل شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۳۔ قدم الطیار و ھو مستبشر۔ پائلٹ آیا حالانکہ وہ خوش تھا۔

قدم ماضی معروف واحد مذکر غائب الطیار ذوالحال واؤ حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مستبشر شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

الطفل یلھو و یلعب۔ بچہ لہو ولعب کرتا ہے۔

الطفل مبتدا یلھو مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ یلعب مضارع معروف واحد مذکر غائب اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملیہ اسمیہ خبریہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو آہستہ آہستہ مرتبۂ کمال تک پہنچانے والا ہے۔

الحمد مبتدا لام جارہ لفظ اللہ اسم جلالت موصوف رب العلمین مضاف ومضاف الیہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق مستحق شبہ فعل اسم مفعول کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

جاء الذی یستحق العطف۔ وہ آیا جو مہربانی کا مستحق ہے۔

جاء ماضی معروف واحد مذکر غائب الذی اسم موصول یستحق مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل العطف مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ۔ اور ہم نے آواز دی اے ابراہیم (علیہ السلام)

نادینا ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر مرفوع متصل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ بلفظِ مفسر مقدر ب جارہ لفظِ مفسر ان تفسیریہ یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے اس میں انا ضمیر مستتر فاعل ابراھیم منادی مفعول بہ مبنی بر ضمہ محلا منصوب۔ فعل اپنے فاعل ومنادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر۔ مفسر ومفسر مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل ومفعول ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔

الرجل باذل ای ھو کریم۔ خاص مرد خرچ کرنے والا ہے یعنی وہ سخی ہے۔

الرجل مبتدا باذل شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مفسر۔ ای حرف تفسیر ھو ضمیر مبتدا کریم شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسر۔

ھلا نفسک ھذبتھا۔ تو نے اپنے نفس کو مہذب کیوں نہ کیا۔

اس کی ترکیب گزر چکی ہے۔

القناعة وفقک الله غنی۔ قناعت (اللہ تعالیٰ تجھے توفیق بخشے) غنیمت ہے۔

القناعة مبتدا وفقک میں وَفَّقَ ماضی معروف واحد مذکر غائب ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ لفظ اللہ اسم جلالت فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ۔ غنی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ان تجتهد وابیک تنجح۔ اگر تو محنت کرے گا تیرے باپ کی قسم تو کامیاب ہوگا۔

ان شرطیہ لا محل لها فی الاعراب۔ تَجتَہِدُ مضارع معروف مجزوم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط واؤ جارہ ابیک مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اقسم فعل مقدر کے اقسم فعل مضارع معروف اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم۔ جواب قسم محذوف ہے جو لتنجحن ہے۔ لتنجحن مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ اس میں انت ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔ تنجح مضارع معروف مجزوم بجواب شرط اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

والله لأجتهِدَنَّ فی حفظ دروسی۔ اللہ کی قسم میں اپنے اسباق یاد کرنے کی کوشش کروں گا۔

واؤ جارہ للقسم لفظ اللہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور متعلق اقسم فعل مقدر کے اقسم فعل اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم۔ لأجتهِدَنَّ مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل فی جارہ حفظ مصدر مضاف دُرُوس مضاف ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ حفظ کا مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

نالت ابا الطیب المتنبی علة و هو بمصر۔ ابوالطیب المتنبی کو کسی بیماری نے

آلیا جبکہ وہ مصر میں تھا۔

نالت ماضی معروف واحد مونث غائب ابا مضاف الطیب مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ (مبدل منہ) متبوع مبین المتنبی (بدل) تابع عطف بیان۔ متبوع مبین و تابع مل کر ذوالحال علۃ فاعل۔ واؤ حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ب جارہ مصر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فکان بعض اخوانه یکثر الالمام به۔ اس کا کوئی بھائی بکثرت اس کے پاس آتا تھا۔

ف مستانفہ کان ناقصہ بعض مضاف اخوانه مرکب اضافی بعض کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر کان کا اسم یکثر مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الالمام شبہ فعل به جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فلما ابل قطعه۔ جب وہ صحت یاب ہوا تو اس (بھائی) نے اس کے پاس آنا ختم کر دیا۔

مستانفہ لما ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم اَبَلَّ ماضی معروف واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط قطع ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر جوازاً مستتر فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

فکتب الیه یقول وصلتنی اعزک الله معتلا و قطعتنی مبلا۔

پس متنبی نے اس کی طرف یہ کہتے ہوئے لکھا تو نے مجھ سے (اللہ تعالیٰ تجھے عزت بخشے) بیماری کی حالت میں تعلق جوڑے رکھا اور صحت کی حالت میں تو نے مجھ سے قطع تعلق کر لیا۔

کتب ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر ذوالحال الیه جار مجرور مل کر

متعلق فعل کے یقول مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل وصلت ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر مرفوع متصل فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم ذوالحال اعز ماضی معروف واحد مذکر غائب ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ لفظ اللّٰہ فاعل۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ۔ معتلاً شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال و حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ قَطَعْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت مرفوع متصل فاعل نون وقایہ ی ضمیر ذوالحال مبلاً شبہ فعل اسم مفعول اپنے ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف و معطوف علیہ مل کر محلاً منصوب مفعول بہ۔ یقول اپنے فاعل و مفعول بہ (مقولا) سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فان رأیت الا تکدر الصحة علی و تحبب العلة الی فعلت۔ اگر تو یہ خیال کرتا ہے کہ تو صحت کو مجھ پر مکدر نہ کرے اور میرے لیے بیماری کو پسند نہ کرے تو تُو نے صحیح کیا۔

ف مستانفہ ان شرطیہ رأیت ماضی معروف ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ان ناصبہ موصول حرفی لاتکدر مضارع معروف منفی واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل الصحة مفعول بہ عَلَیَّ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ تحبب (1) مضارع معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل العلة مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور (اِلَیَّ جار مجرور متعلق فعل کے) متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر ان ناصبہ موصول حرفی

1۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تکدر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ان کا صلہ موصول صلہ مل کر معطوف علیہ اور تحبب سے پہلے ان ناصبہ مقدر نکالیں اور اس کا مابعد جملہ فعلیہ ہو کر اس کا صلہ موصول صلہ مل کر معطوف

کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط فعلت ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

قال الاصمعی سمعت اعرابیا یعظ رجلا وھو یقول ان فلانا و ان ضحک الیک فانه یضحک منه۔

اصمعی نے کہا کہ میں نے ایک اعرابی کو سنا وہ ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے نصیحت کر رہا تھا بیشک فلاں اگر تجھ پر ہنسا ہے تو اس پر بھی ہنسا جائے گا۔

قال ماضی معروف واحد مذکر غائب الاصمعی فاعل۔ سمعت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل اعرابیا ذوالحال یعظ فعل مضارع معروف واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مستتر ذوالحال رجلاً مفعول بہ واؤ حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یقول مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ان حرف مشبہ بالفعل فلانا ذوالحال واؤ حالیہ ان وصلیہ ضحک ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الیک جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر ان کا اسم۔ ف زائدہ یا سببیہ ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم یضحک مضارع مجہول منه جار مجرور مل کر نائب الفاعل فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر۔ ان کی خبر انَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ۔ جملہ اسمیہ پہلے انَّ کی خبر (مقولہ)۔ یقول فعل اپنے فاعل ومقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ)۔ قال فعل اپنے فاعل ومفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ولئن اظھر الشفقة علیک إنَّ عقاربه لتسری الیک۔

اور اگر وہ تجھ پر شفقت ظاہر کرے گا تو اس کے بچھو تیری جانب چلیں گے۔

واؤ مستانفہ لام موطئة للقسم ان شرطیہ اَظْهَرَ ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو

ضمیر مستتر فاعل الشفقة مفعول بہ علیک جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جس کی جزا ’’فانّ عقاربه لتسری الیک‘‘ محذوف ہے ان حرف مشبہ بالفعل عقاربه مضاف و مضاف الیہ مل کر ان کا اسم لام برائے تاکید تسری مضارع معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل الیک جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم جس کی قسم واللہ محذوف ہے۔ واؤ جارہ برائے قسم لفظ اللہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور متعلق اقسم فعل مقدر کے۔ فعل اپنے انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم۔

۲۔ فان لم تتخذه عدوا فی علانیتک فلا تجعله صدیقا فی سریرتک

اگر تو نے اسے علانیہ دشمن نہیں بنایا تو اسے اپنے راز میں دوست بھی نہ بنا۔

ف مستانفہ ان شرطیہ لم تتخذ مضارع مجزوم بلم واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول عدوا مفعول بہ ثانی فی جارہ علانیتک مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے (یا عَدُوًّا موصوف فی علانیتک مضاف با مضاف الیہ صفت) فعل اپنے فاعل و مفعولین و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ لا تجعل نہی معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ اول صدیقاً مفعول بہ ثانی فی جارہ سریرتک مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و مفعولین و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔ (صدیقاً موصوف فی سریرتک صفت)

۳۔ فی التانی اداھک الله سلامة۔ آہستگی میں ’’اللہ تجھے دوام بخشے‘‘ سلامتی ہے۔

فی جارہ التانی مجرور جار مجرور متعلق ثابتة شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم ادام ماضی معروف واحد مذکر غائب ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ لفظ اللہ اسم جلالت فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر

جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ۔ سلامۃ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم ومبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

۴۔ ان عملا عملتہ فاتقنہ۔

اگر تو کوئی کام کرے تو اس کو پختہ کر۔ اصل میں ان عملت عملا ہے۔

ان شرطیہ عملت ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر مرفوع متصل فاعل عملا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر عملتہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر۔ مفسر ومفسر مل کر شرط۔

ف جزائیہ أتقن امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر مستتر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ۔

۵۔ هذا زمن يفيض النيل۔ یہ زمانہ ہے کہ نیل جاری ہے۔

هذا اسم اشارہ مبتدا زَمَنُ اسم زمان مبہم يُفِيضُ فعل مضارع معروف النِّيلُ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ محلا مجرور مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 59 کی تراکیب

۱۔ أقسم بان الله واحد۔ میں قسم اٹھاتا ہوں کہ اللہ ایک ہے۔

اقسم مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ب جارہ ان حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی لفظ اللّٰہ اسم جلالت اس کا اسم واحد شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ان کا اسم اپنی خبر سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

۲۔ والله ان الصلوٰة واجبة۔ اللہ کی قسم نماز فرض ہے۔

واوٴ جارہ برائے قسم لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور متعلق اقسم فعل مقدر کے اقسم فعل اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ان حرف مشبہ بالفعل الصلوٰة اس کا اسم واجبة شبہ فعل اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

۳۔ وحقک ان مُحَمَّدًا رسول الله۔

تیرے حق کی قسم بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

واوٴ جارہ للقسم حق مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق اقسم فعل مقدر کے۔ اقسم مضارع معروف واحد متکلم اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ان حرف مشبہ بالفعل لفظ مُحمّدا اس کا اسم رسول اللّٰہ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واللّٰہ لعلی صادق۔ اللہ کی قسم علی سچا ہے۔

واوٴ جارہ للقسم لفظ اللّٰہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور متعلق اقسم فعل مقدر کے۔ فعل

اپنے انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم۔ لام مفتوح واقع فی جواب قسم علیٰ مبتدا صادق۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

واللہ ما علی مُسَافِرًا۔ اللہ کی قسم علی مسافر نہیں ہے۔

واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم ماشابہ بلیس علی اس کا اسم مُسَافِرًا شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ماشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

وحقک لقد اجتھد التِّلمِیذُ فی حفظ دروسہ۔

تیرے حق کی قسم تحقیق شاگرد نے اپنے اسباق یاد کرنے میں کوشش کی۔

وحقک بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم۔ لام مفتوح واقع فی جواب قسم قد حرف تحقیق اِجتَھَدَ ماضی معروف واحد مذکر غائب التلمیذ اس کا فاعل فی جارہ حفظ مصدر مضاف دروس مضاف الیہ ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر حفظ کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔

واللہ لنعم خلقا الصدق۔ خدا کی قسم بہتر عادت سچائی ہے۔

واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم لام مفتوح واقع فی جواب قسم نعم فعل مدح اس میں ھو ضمیر مستتر ممیز خلقا تمیز۔ ممیز تمیز مل کر فاعل۔ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم الصدق مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم و مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

واللہ لاساعدن الفقیر۔ قسم بخدا میں ضرور فقیر کی مدد کروں گا۔

واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم لاساعدن مضارع معروف مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الفقیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

واللہ ماساعدت الظالم

واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم ماسَاعَدْتُ ماضی معروف منفی واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل الظالم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم۔

واللہ لا اساعد الظالم۔ قسم بخدا میں ظالم کی مدد نہیں کرتا۔

واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم لااساعد مضارع معروف منفی اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الظالم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم۔

لن اساعدہ۔ میں ہرگز اس کی مدد نہیں کروں گا۔

لن ناصبہ اساعد مضارع معروف اپنے انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم۔

اللہ واحد واللہ۔ اللہ کی قسم اللہ یکتا ہے۔

لفظ اللہ اسم جلالت مبتدا واحد شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوکر جواب قسم مقدم۔ واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم مؤخر۔

اللہ واللہ واحد۔ اللہ کی قسم اللہ ایک ہے۔

لفظ اللہ مبتدا وَاحِدٌ شبہ فعل اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوکر دلیل جواب قسم واللہ بترکیب معلوم جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم جس کا جواب اِنَّ اللہ واحد محذوف ہے۔ اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر جواب قسم۔

لعمری اصبحت البحار مظهر قوة الامم۔

میری عمر کی قسم سمندر قوموں کی قوت کا مظہر بن گئے ہیں۔

لام ابتدائیہ عمری مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا جس کی خبر یمین یا قسم وجوبًا

محذوف ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر قسم۔ لام مفتوح برائے جواب قسم قد حرف تحقیق اصبحت فعل ناقص بمعنی صارت فعل ناقص البحار اس کا اسم مظہر مضاف قوۃ الامم مضاف و مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔

فی ذمتی لانت اسعد بھذا الصدیق اذا ظفرت بہ ممن ملک نفائس الدنیا و ذخائرھا۔ میرے ذمہ کی قسم تو زیادہ سعادت مند ہے (اس دوست کے ساتھ جب کہ تو اس کو پانے میں کامیاب ہو جائے) اس سے جو دنیا کی نفیس چیزوں اور اس کے ذخیروں کا مالک ہے۔

فی جارۃ ذمتی مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم جس کا مبتدا یمین یا یمینی محذوف ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر قسم، لام مفتوح برائے جواب قسم۔ انت ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اسعد شبہ فعل اسم تفضیل ب جارہ ھا حرف تنبیہ ذا اسم اشارہ مبدل منہ الصدیق بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ اذا ظرف فیہ مضاف ظفرت ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر مرفوع متصل فاعل بہ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اذا کا مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مفعول فیہ اسعد شبہ فعل کا۔ من جارہ من اسم موصول ملک ماضی واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل نفائس الدنیا مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ذخائرھا مضاف و مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق اسعد شبہ فعل کے۔ اسعد شبہ فعل اسم تفضیل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل، مفعول فیہ و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

وابیک ان زرتنی انی لشاکر۔

تیرے باپ کی قسم اگر تو مجھ سے ملاقات کرے گا تو میں شکر گزار ہوں گا۔

واؤ جارہ للقسم ابیک مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق اقسم فعل مقدر کے، فعل اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم لام مزحلقہ شاکر شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔ ان شرطیہ زرت ماضی معروف واحد مذکر حاضرت ضمیر مرفوع متصل فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جس کی جزا فانی لشاکر محذوف۔ ف جزائیہ انی لشاکر بترکیب سابق جملہ اسمیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

ان الغنی ان احسن الی الْفُقَراءِ و اللّٰہ لَیُحِبُّنَّہٗ۔

بیشک غنی اگر فقراء کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے تو بخدا وہ ضرور اس سے محبت کریں گے۔

ان حرف مشبہ بالفعل الغنی اس کا اسم ان شرطیہ احسن ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل الی الفقراء جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جس کی جزا یحبوہ محذوف ہے۔ یحبوا مضارع معروف مجزوم بجواب شرط جمع مذکر غائب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

واللہ لیحبنہ۔

واللہ بترکیب معلوم قسم لیحبن مضارع معروف مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ جمع مذکر غائب واؤ جمع مقدر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

واللہ من مدحک بما لیس فیک من الجمیل لقد ذمک۔

اللہ کی قسم جس نے تیری ایسی خوبی کے ساتھ تعریف کی جو تجھ میں نہیں تحقیق اس نے تیری مذمت کی۔

واللہ بترکیب معلوم جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم لقد ذمک لام مفتوح برائے جواب قسم قد حرف تحقیق ذم ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔ من شرطیہ مبتدا مدح ماضی معروف اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ک ضمیر مفعول بہ ب جارہ ما اسم موصول لیس فعل ناقص اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل فی جارہ ک ضمیر مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتاً شبہ فعل کے من الجمیل جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلقین سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر ب کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، جس کی جزا فقد ذمک محذوف ہے۔ ف جزائیہ قد حرف تحقیق ذمک فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

سبق نمبر 60 کی تراکیب

یا رسول اللّٰہ۔ اے اللہ کے رسول۔

ترکیب گزر چکی ہے سبق نمبر 23۔

یا اللّٰہ۔ اے اللہ

ترکیب گزر چکی ہے سبق نمبر 23۔

أیا ربنا ارحمنا۔ اے ہمارے رب ہم پر رحم فرما۔

ایا حرف ندا قائم ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ربنا مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ ارحم امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔

خیا شریف القوم۔ اے قوم کے شریف شخص۔

هیا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے۔ شریف القوم مضاف با مضاف الیہ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

ای ربنا استجب دعائنا۔ اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔

ای حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ربنا مضاف ومضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ فعل اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ استجب امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل دعائنا مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔

أعبد الله اسمع کلامی۔ اے عبداللہ میری بات سن۔

أ حرف ندا قائم ادعو فعل کے عبداللّٰہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر منادی مفعول بہ

فعل اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ اسمع امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل کلامی مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ۔ (1) اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد فرمائے گا۔

ان شرطیہ تنصروا جمع مذکر مخاطب مضارع مجزوم بان شرطیہ اس میں واوٗ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل لفظ اللہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ يَنْصُرُ مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل کم ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ۔

ان ترحم ترحم۔ اگر تو رحم کرے گا تو تجھ پر رحم کیا جائے گا۔

ان شرطیہ ترحم مضارع معروف مجزوم واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ترحم مضارع مجہول مجزوم واحد مذکر مخاطب۔ اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر نائب الفاعل۔ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

اذ ما تتق ترتق۔ اگر تو پرہیز کرے گا تو ترقی کرے گا۔

اذ ما حرف شرط جازم لامحل لها فی الاعراب تتق مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ترتق مضارع معروف اپنے انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ۔

لو احتمی المریض لسلم۔ اگر مریض پرہیز کرتا تو بچ جاتا۔

لو شرطیہ حرف امتناع لامتناع۔ احتمی ماضی معروف واحد مذکر غائب المریض اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ لام حرف جواب سلم ماضی

1۔ لفظ اللہ اسم جلالت سے قبل "دِيْنَ" مضاف مقدر ہے۔

معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ۔ اگر میں از خود غیب جانتا تو خیر کثیر جمع کر لیتا۔

لو حرف امتناع لامتناع کنت فعل ناقص واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم اعلم فعل میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل الغیب مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ لام حرف جواب اِسْتَكْثَرْتُ ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل من حرف جار الخیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ۔

لولا الهواء ماعاش الانسان۔ اگر ہوا نہ ہوتی تو انسان زندہ نہ رہتا۔

لولا حرف امتناع لوجود متضمن معنی شرط۔ الهواء مبتدا جس کی خبر موجود وجوبًا محذوف ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط۔ ما نافیہ عاش ماضی معروف واحد مذکر غائب الانسان فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط کی جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

لوما التعب ماکانت الراحة۔ اگر تھکاوٹ نہ ہوتی تو آرام نہ ہوتا۔

لوما حرف امتناع لوجود متضمن معنی شرط لا محل لها فی الاعراب التعب مبتدا جس کی خبر موجود وجوبًا محذوف ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط۔ ما نافیہ کانت فعل ناقص اَلرَّاحَةُ اس کا اسم جس کی خبر موجودة محذوف ہے۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

لما نزل المطر ربی الزرع۔ جب بارش ہوئی کھیتی بڑھی۔

لما ظرف زمان۔ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم نزل ماضی معروف واحد مذکر غائب المطر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔

زبی ماضی معروف واحد مذکر غائب الزرع اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

کلما رایت فَقِیْرًا عطفت علیه۔ جب بھی میں نے فقیر کو دیکھا اس پر مہربانی کی۔

کلما ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم رایت فعل ماضی معروف ت ضمیر متصل فاعل فقیرا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ عطفت ماضی معروف ت ضمیر متصل فاعل علیه جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔ شرط و جواب مل کر جملہ شرطیہ۔

اذا مرضت فاذهب الی الطبیب۔ جب تو بیمار ہو تو طبیب کے پاس جا۔

اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم مرضت ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ف حرف رابط لجواب الشرط۔ اذهب امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل الی الطبیب جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

اذا الطبیب نصح لک فاعمل بنصحه۔

جب ڈاکٹر تجھے نصیحت کرے تو اس کی نصیحت پر عمل کر۔

اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم نصح ماضی معروف واحد مذکر غائب محذوف الطبیب اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسَّر نصح فعل اپنے ہو ضمیر مستتر فاعل اور (لک جار مجرور متعلق فعل کے) متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسِّر۔ مفسَّر و مفسِّر مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ف حرف رابط لجواب الشرط۔ اعمل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل ب جارہ نصح مصدر مضاف اپنے ہ ضمیر مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب شرط۔ شرط و جواب شرط مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ۔

مصایف مصر جمیلة اما الاسکندریة فاوفرها عمرانا اکثرها سکانا۔

مصر کے گرمائی مقام خوبصورت ہیں رہا سکندریہ تو از روئے آبادی گنجان ہے اور اس کے رہائشی بھی زیادہ ہیں۔

مصایف مصر مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا **جمیلة** شبہ فعل اپنے **ھی** ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اما الاسکندریة.........الخ۔ اصل میں **مهما یکن من شیء فالاسکندریة اوفرها**.........الخ۔

اما حرف شرط وتفصیل قائم مقام **مهما**۔ **مهما** اسم شرط مبتدا **یکن** فعل تام وفعل شرط واحد مذکر اس میں **هو** ضمیر وجوبا مستتر اس کا فاعل **من شیء** جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ **ف** جزائیہ۔ **الاسکندریة** مبتدا **اوفر** شبہ فعل اسم تفضیل مضاف **ها** ضمیر مضاف الیہ **عمرانا** تمیز عن النسبۃ، شبہ فعل مضاف اپنے (1) **هو** ضمیر مستتر فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوف علیہ **واؤ** عاطفہ **اکثر** شبہ فعل اسم تفضیل مضاف **ها** ضمیر مضاف الیہ **سکانا** تمیز عن النسبۃ۔ شبہ فعل مضاف اپنے **هو** ضمیر مستتر فاعل ومضاف الیہ وتمیز سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

1۔ دلیل النحو میں یہاں مبتدا کے مطابق ھی ضمیر مستتر فاعل مذکور ہے صفحہ 14/5۔

سبق نمبر 61 کی تراکیب

اسلما۔ تم دو اسلام لاؤ۔ تم دو سر تسلیم خم کر دو۔

اسلما امر حاضر معروف تثنیہ مذکر اس میں الف تثنیہ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

یا رجلا للفقیر۔ اے مرد میں فقیر کے لیے مدد طلب کرتا ہوں۔

یا حرف ندا قائم استغیث فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل رجل مستغاث بہ مفعول بہ الف استغاثہ لام جارہ الفقیر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

أنصرنان۔ تم عورتیں ضرور مدد کرو۔

انصرنان۔ امر حاضر معروف مؤکد بنون ثقیلہ جمع مونث مخاطب نون نسوہ ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

الرجل خیر من المرأۃ۔ جنس مرد جنس عورت سے بہتر ہے۔

الرجل مبتدا خیر شبہ فعل من المرأۃ۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل ھو ضمیر مستتر و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ۔ تمام افراد انسانی خسارے میں ہیں۔

ان حرف مشبہ بالفعل الانسان اس کا اسم لام مزحلقہ فی خسر جار مجرور متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ۔ جو تمہیں اللہ کا رسول دے وہ لے لو۔

ما اسم شرط جازم مفعول بہ مقدم اتی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کم ضمیر

منصوب متصل مفعول بہ الرسول فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔ ف حرف رابط لجواب الشرط خذوا امر حاضر معروف جمع مذکر اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جواب شرط۔ شرط وجواب شرط مل کر جملہ شرطیہ۔

اَخَافُ اَنْ یَّاْکُلَهُ الذِّئْبُ۔ میں ڈرتا ہوں کہ اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے گا۔

اخاف مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ان ناصبہ موصول حرفی یاکل مضارع معروف منصوب واحد مذکر غائب ہ ضمیر معفول بہ الذنب فاعل۔ اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

دخل المدرس فوقف التلامیذ۔ مدرس داخل ہوا تو فوراً طلبہ کھڑے ہو گئے۔

دخل ماضی معروف واحد مذکر المدرس اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ف عاطفہ وقف ماضی معروف التلامیذ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف۔

تولی الخلافة ابوبکر و عثمان۔ ابوبکر وعثمان رضی اللہ عنہما خلافت کے والی بنے۔

تولی ماضی معروف واحد مذکر غائب الخلافة مفعول بہ ابوبکر مضاف با مضاف الیہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ عثمان معطوف، معطوف علیہ بامعطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نقل الخبر علی او فرید۔ خبر علی نے یا فرید نے منتقل کی۔

نقل ماضی معروف واحد مذکر غائب الخبر مفعول بہ مقدم علی معطوف علیہ او عاطفہ فرید معطوف۔ معطوف علیہ ومعطوف مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

خذ وردة او فاکهة۔ چاہے گلاب کا پھول لے یا پھل۔

خذ امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل وردة معطوف

علیہ او عاطفۃ فاکہۃ معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

أكتاب عندک ام قلم۔ کیا تیرے پاس کتاب ہے یا قلم۔

أ حرف استفہام لامحل لها فی الاعراب کتاب معطوف علیہ ام عاطفہ قلم معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مبتدا۔ عندک مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثابت شبہ فعل کا۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

أنجح التلميذ فی الامتحان ام رسب۔

کیا طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا یا ناکام۔

أ حرف استفہام لامحل لها فی الاعراب نَجَحَ ماضی معروف واحد مذکر غائب التلمیذ فاعل فی الامتحان جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ ام عاطفہ رسب ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف۔

انها لابل ام شاة۔ بے شک وہ اونٹ ہے بلکہ بکری ہے۔

ان حرف مشبہ بالفعل ھا ضمیر اس کا اسم لام مزحلقہ ابل معطوف علیہ ام عاطفہ لِلْاِضراب شاۃ معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اِشْتَرَیْتُ دَوَاۃً بل قلما ۔ میں نے دوات بلکہ قلم خریدا۔

اِشْتَرَیْتُ ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر مرفوع متصل فاعلَ دواۃ معطوف علیہ بل عاطفہ برائے اضراب قلما معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

جاء السيد لا خادمه۔ خاص سردار آیا نہیں (بلکہ) اس کا خادم آیا۔

جاء ماضی معروف واحد مذکر السید معطوف علیہ لا عاطفہ لنفی الحکم خادمہ مضاف با

مضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ماحضر الولد لکن استاذہ۔ بچہ نہیں آیا لیکن اس کا استاد (آیا)۔

ما نافیہ حضر ماضی معروف واحد مذکر غائب الولد معطوف علیہ لکن عاطفہ برائے استدراک استاذہ مضاف با مضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فر الجنود حتی القائد۔ سپاہی بھاگے حتی کہ سپہ سالار بھی۔

فر ماضی معروف واحد مذکر غائب۔ الجنود معطوف علیہ حتی عاطفہ القائد معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ............ الخ۔

ترکیب سبق نمبر 17 میں گزر چکی ہے۔

اما واللہ لانصرنہ۔ آگاہ رہو اللہ کی قسم میں ضرور اس کی مدد کروں گا۔

اما حرف تنبیہ لامحل لہا فی الاعراب واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم لأنصرن مضارع معروف مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ اپنے انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل اور ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم۔

ھا انتم ھٰؤلاء تحبونھم۔ سنو تم تو وہ (پاک دل) ہو کہ محبت کرتے ہو ان سے۔

ھا حرف تنبیہ لامحل لہا فی الاعراب انتم ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ اولاء اسم اشارہ مبنی بر کسرہ مبتدا تحبون مضارع معروف جمع مذکر مخاطب اس میں واوَ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل ھم ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

أانت تقول لہ الصدیق قال نعم۔ کیا آپ بھی انہیں صدیق کہتے ہیں انہوں (حضرت امام باقر) نے کہا جی ہاں۔

أ حرف استفہام انت ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تقول مضارع معروف واحد مذکر حاضر

اس میں انت ضمیر مستتر فاعل لہ جار مجرور متعلق فعل کے۔ الصدیق خبر مبتدا محذوف ھُوَ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ محلا منصوب مفعول بہ (مقولہ) فعل اپنے فاعل و متعلق مفعول بہ (مقولہ) سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔ قال فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ نعم حرف ایجاب لا محل لھا فی الاعراب۔

الم تحفظ درسک۔ کیا تو نے اپنا سبق یاد نہیں کیا۔ قال نعم اس نے کہا جی ہاں۔

احرف استفہام لم تحفظ مضارع مجزوم بلم واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل درسک مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ قال ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل نعم حرف ایجاب لامحل لھا فی الاعراب۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ انشائیہ۔

الم تر حدیقتنا۔ کیا تم نے ہمارا باغیچہ نہیں دیکھا۔

احرف استفہام لم تر مضارع معروف مجزوم بلم اس میں انت ضمیر مستتر فاعل حدیقتنا مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

قال بلی۔ اس نے کہا کیوں نہیں۔

قال فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ بلی حرف ایجاب لا محل لھا فی الاعراب۔

ای واللہ انہ لحق۔ ہاں اللہ قسم بیشک یہ حق ہے۔

ای حرف جواب بمعنی نعم لا محل لھا فی الاعراب واللہ بترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم۔

ھلا حفظت درسک۔ تو اپنے سبق یاد کیوں نہیں کیا۔

ھلا حرف توبیخ حفظت فعل ماضی معروف ت ضمیر متصل فاعل درسک مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

لولا اجتھدت فی التعلیم۔ تو نے علم حاصل کرنے میں کوشش کیوں نہیں کی۔

لولا حرف توبیخ اَجْتَھَدْتَ ماضی معروف واحد مذکر حاضر ت ضمیر مرفوع متصل فاعل

فی التعلیم۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

الا تجتهدون فی دروسکم۔ تم اپنے اسباق یاد کرنے میں کوشش کیوں نہی کرتے؟

الا حرف تحضیض تَجْتَهِدُوْنَ مضارع معروف جمع مذکر حاضر اس میں واوٗ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل فی جارہ دروسکم مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

لولا یعذبنا الله بما نقول۔

اللہ تعالیٰ ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا بسبب اس کے جو ہم کہتے ہیں۔

لولا حرف تحضیض یعذب مضارع معروف واحد مذکر غائب نا ضمیر متصل مفعول بہ۔ لفظ اللہ اسم جلالت فاعل ب جارہ ما موصولہ نقول مضارع معروف جمع متکلم اس میں نحن ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔

نادینه ان یا براهیم۔ ہم نے آواز دی اے ابراہیم۔

اصل میں **نادینهُ بلَفْظِ اَن یا ابراهیم**

نَادَیْنَا ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر مرفوع متصل فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ ب جارہ لَفْظِ مفسر اَنْ مفسرہ یا حرف ندا قائم مقام فعل اَدْعُوْ واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر فاعل۔ ابراھیم منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر۔ مفسر و مفسر مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔ ہدایۃ النحو صفحہ 140۔

هو مدنی اَیْ منسوب الی المدینة۔

هو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مدنی اسم منسوب اپنے هو ضمیر مستتر نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر منسوب شبہ فعل اسم مفعول اپنے هو ضمیر مستتر نائب الفاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا محذوف هوَ

کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ۔

حضر جَمِیعُ التلامیذ فی الدرس الا واحد۔

سبق میں تمام شاگرد حاضر ہوئے سوائے ایک کے۔

حضر ماضی معروف واحد مذکر غائب جَمِیعُ التلامیذ مضاف با مضاف الیہ مستثنیٰ منہ فی الدرس جار مجرور متعلق فعل کے۔ الاحرف استثنا واحدا مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ان کل نفس لما علیہا حافظ۔ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔

ان نافیہ کل مضاف نفس مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا لما استثنائیہ عَلَیْهَا جار مجرور متعلق شبہ فعل حَافِظٌ کے۔ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

یفرحک ان تنجح۔ تیرا کامیاب ہونا تجھے خوش کرتا ہے۔

یفرح مضارع معروف واحد مذکر غائب ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ان ناصبہ، موصول حرفی تنجح مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر وجوبا مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ بتاویل مفرد ہو کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

وضاقت علیہم الارض بما رحبت۔ وسیع ہونے کے باوجود ان پر زمین تنگ ہوگئی۔

واؤ مستانفہ ضاقت فعل ماضی واحد مونث غائب۔ عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق ضاقت فعل کے الارض فاعل ب جار ما مصدریہ موصول حرفی رحبت فعل ماضی واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل۔ فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر ب حرف جار کا مجرور۔ جار مجرور متعلق ضاقت فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ۔

یود احدھم لو یعمر الف سنة۔

ان میں سے ہر ایک ہزار سال زندہ رہنا پسند کرتا ہے۔

یَوَدُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب احدھم مضاف با مضاف الیہ فاعل لو مصدریہ۔ یعمر فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل الف ممیز مضاف۔ سنة تمیز مضاف الیہ۔ ممیز تمیز مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مصدر ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔

یسرنی انک مطیع۔ تیرا اطاعت کرنا مجھے خوش کرتا ہے۔

یسر فعل مضارع معروف نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل۔ ک ضمیر اس کا اسم مطیع شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ذهبت الى بهيره كى انظر دار العلوم المحمديه الغوثية۔

میں بھیرہ کی طرف دار العلوم محمدیہ غوثیہ دیکھنے گیا۔

ذھبت فعل ماضی معروف واحد متکلم اس میں ت ضمیر مرفوع متصل فاعل الی حرف جار۔ بھیرہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ۔ کَیْ ناصبہ۔ انظر فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر وجوبا فاعل دار العلوم مضاف با مضاف الیہ موصوف المحمدية صفت اول الغوثية صفت دوم۔ موصوف دونوں صفات سے مل کر انظر کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ معللہ۔

كلا انها لظى نزاعة للشوىٰ۔

ہرگز نہیں بے شک آگ بھڑک رہی ہوگی جو گوشت پوست کو نوچ لے گی۔

کلا حرف تردید ان حرف از حروف مشبہ بالفعل۔ ھا ضمیر اس کا اسم لظی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر ذوالحال نزاعة شبہ فعل لام حرف جار۔ الشوی مجرور جار مجرور متعلق شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھی ضمیر فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر

حال۔ حال اور ذوالحال مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

کلا سیعلمون۔ وہ یقیناً جان لیں گے۔

کلا بمعنی حقا سیعلمون س برائے استقبال۔ یعلمون فعل مضارع جمع مذکر غائب اس میں واؤ جمع ضمیر مرفوع متصل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

أطلعت الشمس، هل طلعت الشمس۔

کیا سورج طلوع ہوا؟

أحرف استفہام لا محل لها فی الاعراب طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب الشمس فاعل۔ فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ۔ هل حرف استفہام لا محل لها فی الاعراب۔ طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب الشمس فاعل۔ فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ۔

اصباحا حضرت ام مساء۔ کیا تو صبح کو آیا یا شام کو۔

احرف استفہام لا محل لها فی الاعراب۔ صباحا معطوف علیہ، حضرت فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب۔ ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ام حرف عطف مساء معطوف معطوف اور معطوف علیہ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

قد افلح من زکھا۔ تحقیق وہ فلاح پا گیا جس نے تزکیہ نفس کر لیا۔

قد حرف تحقیق افلح فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب من اسم موصول زکی فعل ماضی معروف اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ ھا ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ۔

قد یجود البخیل۔ کبھی بخیل بھی سخاوت کرتا ہے۔

قد برائے تقلیل۔ یجود فعل مضارع واحد مذکر غائب البخیل فاعل۔ فعل با فاعل

جملہ فعلیہ خبریہ۔

قد یقدم المسافر اللیلَۃَ۔ آج رات مسافر کے آنے کی توقع ہے۔

قد حرفیہ برائے توقع۔ یقدم فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب المسافر فاعل۔ اللیلۃ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ب حرف جار، اسم مضاف لفظ اللہ اسم جلالت موصوف الرحمٰن شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول۔ الرحیم شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اَشۡرَع فعل کے اس میں انا ضمیر وجوبًا مستتر فاعل۔ فعل با فاعل با متعلق جملہ فعلیہ خبریہ معنیٰ انشائیہ۔

ھذا نبی کریم۔ یہ نبی کریم ہیں۔

ھذا اسم اشارہ مبتدا نبی موصوف کریم شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف با صفت خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

القرآن المجید کلام اللہ۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

القرآن موصوف المجید شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف با صفت مبتدا۔ کلام اللہ مضاف با مضاف الیہ خبر، مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ جزائیہ۔

زھرۃ صفراء ذبلت۔ زرد پھول مرجھا گیا۔ زرد پھول مرجھایا ہوا ہے۔

زھرۃ صفراء موصوف با صفت مبتدا۔ ذبلت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل۔ فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

الذی یعجبنی فی دارلعلوم المحمدیہ الغوثیہ نظامها و تعلیمها۔

وہ چیز جو مجھے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں خوش کرتی ہے وہ اس کا نظام اور اس کی تعلیم ہے۔

الذی اسم موصول۔ یعجب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ۔ فی حرف جار۔ دار مضاف، العلوم مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ موصوف المحمدیۃ صفت اول الغوثیہ صفت دوم۔ موصوف اپنی صفت اول اور صفت دوم سے مل کر فی کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل فاعل متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہو کر الذی کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر مبتدا۔ نظامھا مضاف با مضاف الیہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ تَعْلِيْمُهَا مضاف با مضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ اور معطوف مل کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

فی البستان حارس۔ باغ میں چوکیدار ہے۔

فی جارہ، البستان مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم۔ حارس مبتدا مؤخر، مبتدا موخر اور خبر مقدم مل کر جملہ اسمیہ۔

یقطع القطار المسافۃ من لاھور الی راولفندی فی ثلاث ساعات و عشرین دقیقۃ۔

ریل گاڑی لاہور سے راولپنڈی تک کا فاصلہ تین گھنٹے اور بیس منٹ میں طے کرتی ہے۔

یقطع فعل مضارع معروف، القطار فاعل، المسافۃ مفعول بہ من حرف جار لاھور مجرور جار مجرور متعلق فعل کے، الی جارہ راو لفندی مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فی جارہ ثلاث ممیز مضاف ساعات تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ عشرین ممیز دقیقۃ تمیز، ممیز تمیز مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلقات سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ

الٓمّٓ (حروف مقطعات) وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔

الٓمّٓ حروف مقطعات، ذٰلِكَ الْكِتٰبُ مبدل منہ اور بدل مل کر مبتدا لا نفی جنس ریب اس

کا اسم فِیْہِ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ لانفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

الریاضة تنشط الجسم۔

ورزش جسم کو چست بناتی ہے۔

الریاضة مبتدا، تنشط فعل مضارع معروف واحد مونث غائب اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل الجسم مفعول بہ، فعل با فاعل با مفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

تسلقت شَجَرَةً غلیظا جذعها۔

میں اس درخت پر چڑھا جس کا تنا سخت تھا، موٹا تھا۔

تسلقت فعل ماضی معروف واحد متکلم اس میں ت ضمیر مرفوع متصل فاعل، شجرة موصوف، غلیظا شبہ فعل، جذعها مضاف با مضاف الیہ شبہ فعل کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل با فاعل با مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

واذا طفت فی انحاء لاھور وجدت قصورا شامخا بنیانها۔

اور جب تو لاہور کے اطراف میں چکر لگائے گا تو تو ایسے محلات کو پائے گا جن کی دیواریں بلند ہیں، جن کی عمارتیں بلند ہیں۔

واؤ مستانفہ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم طفت فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب ت ضمیر مرفوع متصل فاعل فی حرف جار اَنْحَاءِ مضاف لاھورِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فی حرف جار کا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ وجدت فعل ماضی معروف واحد مذکر مخاطب اس میں ت ضمیر مرفوع متصل فاعل قصوراً موصوف شامخا شبہ فعل بنیانها مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل۔ شبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف

صفت مل کر وجدت کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

ماضاعت الا متعة الا حقیبة۔ سامان گم نہیں ہوا مگر ایک بستہ۔

ما نافیہ ضاعت فعل ماضی معروف واحد مونث الامتعة مستثنیٰ منہ الا حرف استثنا، حقیبة مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ابصرت الطائر فوق الغصن وسمعته یغرد تغریدا حسنا۔

میں نے پرندے کو ٹہنی کے اوپر دیکھا اور میں نے اسے سنا اس حال میں کہ وہ خوب انداز میں چہچہارہا تھا۔

ابصرت فعل ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل الطائر ذوالحال فَوْقَ مضاف الغُصْنِ مضاف الیہ۔ مرکب اضافی مفعولَ فیہ ثابت شبہ فعل کا۔ شبہ فعل میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اور حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ سمعت فعل ماضی معروف ت ضمیر مرفوع متصل فاعل ہ ضمیر ذوالحال یغرد فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ تَغْرِیْدًا موصوف حَسَنًا شبہ فعل اپنے ھُوَ ضمیر مستتر فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر نائب مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور نائب مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر سمعت فعل کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ نے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

رکبت الحصان و ھو مُتعَبٌ۔

میں گھوڑے پر سوار ہوا اس حال میں کہ وہ تھکا ہوا تھا۔

رکبت فعل ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل الحصان ذوالحال واؤ حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا متعب شبہ فعل اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر نائب الفاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر

حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

لعب الاطفال فی نشاط و عادوا مسرورین۔
بچے چستی سے کھیلے اور خوشی خوشی لوٹے۔

لعب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الاطفال لعب فعل کا فاعل فی نشاط جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ عادوا فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب اس میں واو جمع ضمیر مرفوع متصل ذوالحال مسرورین شبہ فعل (اسم مفعول) اس میں ھم ضمیر مستتر نائب الفاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال میں مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ۔

یقتتل الفلاحون علی شبر ارض یغتصبه احدهم من الآخر۔
کسان ایک بالشت زمین پر لڑتے ہیں اسے ایک دوسرے سے غصب کرتے ہوئے۔

یقتتل فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب الفلاحون ذوالحال، علی جارہ شبر ارض ممیز مضاف با تمیز مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ یغتصب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ہ ضمیر مفعول بہ۔ احد هم مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ من الآخر جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر الفلاحون کا حال۔ حال ذوالحال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

یارجال اتقنوا اعمالکم۔ اے مردو! اپنے کاموں کو پختہ کرو۔

یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل محذوف کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل رجال منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر نداء۔ اتقنوا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر اسمیں واؤ جمع فاعل ضمیر متصل اعمالکم مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب نداء۔

یا ظالما تبصر فی العواقب۔ اے ظالم! انجاموں، نتائج میں غور کر۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل محذوف کے اس میں انا ضمیر وجوبا مستتر فاعل ظالما منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر نداء۔ تبصر فعل امر حاضر معروف واحد مذکر مخاطب اس میں انت ضمیر مرفوع وجوبا مستتر فاعل فی جارہ العواقب مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب نداء۔

الملک کله لله۔ تمام ملک (بادشاہی) اللہ تعالیٰ کے ہی کے لیے ہے۔

الملک موکد **کله** مضاف با مضاف الیہ تاکید موکد تاکید۔ مل کر مبتدا۔ لام جارہ، لفظ اللہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت شبہ فعل کے اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

رکبت الزورق عینه مع صدیقی کلیهما۔

میں بعینہ اسی چھوٹی کشتی پر اپنے دونوں دوستوں کے ساتھ سوار ہوا۔

رکبت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل الزورق موکد عینہ مضاف با مضاف الیہ تاکید۔ موکد تاکید مل کر مفعول بہ مع مضاف صدیقی مضاف با مضاف الیہ موکد کلیھا، مضاف با مضاف الیہ تاکید موکد تاکید مل کر مع کا مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

اذهبوا انتم انفسکم الی الناظر۔ تم خود افسر کے پاس جاؤ۔

اذھبو امر حاضر معروف جمع مذکر اس میں واؤ جمع ضمیر متصل موکد انتم تاکید موکد تاکید مل کر موکد انفسکم۔ مضاف با مضاف الیہ تاکید، موکد تاکید مل کر فاعل الی الناظر جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

مشیت وسور الحدیقة۔ میں باغیچہ کی دیوار، باڑ کے ساتھ چلا۔

مشیت ماضی معروف واحد متکلم ت ضمیر مرفوع متصل فاعل واؤ معیت سور الحدیقۃ مرکب اضافی مفعول معہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

الشجرة تنمو و تثمر۔ درخت نشو و نما پاتا ہے اور پھل لاتا ہے۔

الشجرۃ مبتدا تنمو مضارع معروف واحد مونث غائب اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ تُثمِرُ، مضارع معروف واحد مونث غائب اپنے ھی ضمیر مستتر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

الا تحب الاقامة فی القری؟ کیا تو دیہاتوں میں ٹھہرنا رہنا پسند نہیں کرتا۔

احرف استفہام لا نافیہ تحب مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل الاقامة شبہ فعل فی القری جار مجرور متعلق شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

لیحرص کل انسان علی اداء واجبه۔

ہر انسان کو اپنا فرض ادا کرنے پر حریص ہونا چاہیے۔

لیحرص امر غائب معروف واحد مذکر کل انسان مضاف با مضاف الیہ فاعل۔ علی جارہ اداء مضاف واجبہ مضاف با مضاف الیہ اداء کا مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

الحمد الله قد خرجت البلاد من هذه النازلة سليمة ظافرة۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کہ (ملک) شہر اس مصیبت سے محفوظ و کامیاب ہو کر نکل گئے ہیں۔

الحمد مبتدا لام جارہ لفظ اللہ اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور متعلق مُسْتَحَقٌّ شبہ فعل کے اس میں ھو ضمیر مستتر نائب الفاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب الفاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ۔ قد برائے تقریب الماضی من الحال، خرجت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب، البلاد ذوالحال، من حرف جار، ھذہ اسم اشارہ مبدل منہ، النازلۃ بدل، مبدل منہ اور بدل مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، سلیمۃ حال اول ظافرۃ حال ثانی، ذوالحال اپنے احوال مترادفہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

من طلب العلا من غير كد اضاع العمر فی طلب المحال۔

جس نے بغیر کوشش کے بلندیوں کو چاہا تو اس نے عمر کو محال چیز کی طلب میں ضائع کر دیا۔

من شرطیہ مبتدا، طلب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل العلا مفعول بہ۔ من حرف جار، غير كد مضاف با مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط۔ اضاع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل العمر مفعول بہ فی حرف جارہ طلب المحال مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لو عرف الانسان مقداره لم يفخر المولى على عبده۔

اگر انسان اپنی قدر کو جان لیتا تو آقا اپنے غلام پر فخر نہ کرتا۔

لو شرطیہ عرف فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب الانسان فاعل مقداره مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ۔ فعل با فاعل با مفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ لَمْ يَفْخَرْ فعل مضارع معروف مجزوم واحد مذکر غائب المولى فاعل على جارہ، عبده مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل با فاعل با متعلق جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ۔

صديقي من يردا الشر عنی و يرمی بالعداوة من زمانی۔ میرا دوست وہ ہے جو مجھ سے شر کو دور کرتا ہے اور اس سے دشمنی کرتا ہے جو مجھ سے دشمنی کرے۔

صدیقی مضاف با مضاف الیہ مبتدا من اسم موصول، یرد فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل، الشر مفعول بہ عنی جار مجرور متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ یرمی فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل، ب حرف جارہ، العداوۃ مجرور، جار

مجرور متعلق فعل کے، من اسم موصول، رَمٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، نون وقایہ ی ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر من اسم موصول کا صلہ موصول صلہ مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وما الحسن فی وجه الفتی شر فاله اذا لم یکن فی فعله والخلائق۔

نوجوان کے چہرے کا حسن اس کے لئے وجہ شرف نہیں ہے جبکہ اس کے عمل و عادات میں شرافت نہ ہو۔

ما مشبہ بلیس الحسن ذوالحال فی حرف جار وجه الفتی مضاف با مضاف الیہ مجرور، جار مجرور متعلق ثابتا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال۔ حال ذوالحال مل کر اسم شرفا شبہ فعل، لہ جار مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ ما مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء مقدم۔ اذا ظرفیہ متضمن شرط مفعول فیہ مقدم، لم جازمہ یکن فعل از افعال ناقصہ اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا اسم فی حرف جارہ، فعله مضاف با مضاف الیہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ الخلائق معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور جار مجرور متعلق ثابتاً شبہ فعل کے، اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ فعل از افعال ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط موخر، شرط موخر اور جزا مقدم مل کر جملہ شرطیہ۔

بنفسي هذه الارض ما اطيب الربا و ما احسن المصطاف والمتربعا۔

ب جارہ نفسی مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابتۃٌ فعل کے اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، ھذہ مبدل منہ الارض بدل، مبدل منہ اور بدل مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ مَا بمعنی شیء مبتدا۔ اطیب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر علی خلاف اصل وجوبًا مستتر

فاعل الو با مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، واوٴ عاطفہ ما بمعنی شیء مبتدا۔ احسن فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر وجوبًا مستتر فاعل المصطاف معطوف علیہ واوٴ عاطفہ المتربعا معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ معطوف۔

لارفث ولافسوق ولا جدال فی الحج

لا نفی جنس رَفث اس کا اسم ثَابتَةٌ في الحج اس کی خبر۔ لا نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نوٹ: اسی طرح لافسوق ثابِتَةٌ فی الحج ولا جدال ثابِتَةٌ فی الحج

(ii) لا نفی جنس رَفَثٌ معطوف علیہ واوٴ عاطفہ لا زائدہ برائے تاکید فسوق معطوف واوٴ عاطفہ لا زائدہ برائے تاکید جِدَالَ معطوف۔ معطوف علیہ با معطوفین اسم ثابتةٌ فی الحج خبر۔ لا نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ملا احمد جیون رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تفسیر

تفسیرات احمدیہ

جس کا نہایت سلیس اور دلکش انداز میں اردو ترجمہ

جناب مفتی محمد شرف الدین اشرفی

خطیب اعظم ملٹن کینز، انگلینڈ نے کیا۔

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور، کراچی -- پاکستان

کتاب رشد و ہدایت کی ہمہ گیر آفاقی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے
نور و سرور اور جذبہ حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبنی آیات احکام کی مفصل وضاحت
اردو زبان میں پہلی مرتبہ

تفسیر احکام القرآن

مفسر قرآن، علامہ مفتی محمد جلال الدین قادری

آیات احکام کا مفصل لغوی و تفسیری حل امہات کتب تفسیر کی روشنی میں
مفسرین کی تصریحات کے مطابق پیش کیا گیا۔
اس لئے یہ کتاب طلباء، علماء، وکلاء، ججز
اور عوام و خواص کے لیے قیمتی سرمایہ
آج ہی طلب فرمائیں

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے تفاسیری کارنامے

تفسیر ضیاء القرآن ۵ جلد

فہم قرآن کا بہترین ذریعہ
اہل دل کیلئے ایک نایاب تحفہ

ترجمۃ القرآن جمال القرآن

قرآن پاک کا انتہائی خوبصورت ترجمہ جس کے
پڑھنے سے اعجاز قرآن کا حسن نظر آتا ہے

تفسیرات احمدیہ

ملا جیون رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر ابن کثیر ۵ جلد

علامہ ابو الفدا عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر سورۃ النساء

[illegible]

تفسیر خزائن العرفان

صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر احکام القرآن

مولانا جلال الدین قادری

الحسنات ۱۰ جلد

ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر دُرِ منثور

علامہ جلال الدین سیوطی

تفسیر مظہری ۱۰ جلد

عارف باللہ حضرت قاضی
ثناء اللہ پانی پتی

تفسیر نور العرفان

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی

یاایہا الذین امنوا

مفتی سعادت علی قادری

تفسیر بینات القرآن

[illegible]

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

گنج بخش روڈ لاہور 7221953-7220479
فیکس: 7238010
۹ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 7225085-7247350
۱۴ انفال سنٹر اردو بازار کراچی 2210212-2212011
2630411